رسول اللہ ﷺ نے فرمایا
”ہرگز وہ آدمی جہنم میں داخل نہیں ہوسکتا، جوسورج نکلنے سے پہلے فجر کی نماز اورسورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز پڑھے“۔
(مسلم:1436،عن عمارابن رُوَیبہ رضی اللہ عنہ)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:08 ● 204 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Friday, 31st July 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● جمعہ، ۳۱/جولائی ۲۰۲۶ء ● بمطابق ۱۶/صفرالمظفر ۱۴۴۸ھ

ٹولومنڈل کے خلاف پروانۂ گرفتاری جاری

محمد بازار کے مینار منڈل کے گھر پر بڑی چھاپہ ماری

کولکاتا / بیر بھوم 30 جولائی: (نور عالم) کبھی کبھی کسی خبر کی اصل اہمیت وقت گزرنے کے بعد سامنے آتی ہے۔ بیر بھوم کے سیوڑی سے تعلق رکھنے والے ٹولومنڈل عرف محمد نجیب الدین کے بارے میں انڈیا آئی نیوز نے دسمبر کے مہینے میں ہی ایک خصوصی رپورٹ شائع کی تھی، جس میں غیر قانونی پتھر اور بالو (ریت) مافیا، بے حساب دولت اور بااثر حلقوں سے مبینہ روابط کے حوالے سے سنجیدہ سوالات اٹھائے گئے تھے۔ آج تازہ کارروائیوں اور انکشافات نے اس معاملے کو ایک بار پھر سرخیوں میں لا دیا ہے۔ تازہ اطلاعات کے مطابق بیر بھوم پولیس نے دیوچا / محمد بازار علاقے میں مینار منڈل کے گھر پر بڑی چھاپہ مار کارروائی کی۔ مینار منڈل کو ٹولومنڈل کا منیجر اور بہنوئی بتایا جا رہا ہے۔

رات بھر جاری رہنے والی تلاشی کے دوران پولیس نے تقریباً 28.5 کروڑ روپے نقد برآمد کیے، جو تقریباً 35 بوریوں میں بھرے ہوئے تھے۔ اس کے علاوہ 15 کلو سونے کی اینٹیں / بسکٹ بھی ضبط کیے گئے جن کی مالیت 21 کروڑ روپے سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ نقدی کی گنتی کے لیے متعدد کیش کاؤنٹنگ مشینیں استعمال کی گئیں۔ کارروائی کے بعد پولیس نے مینار منڈل کو گرفتار کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وہ پہلے سرکاری بس ڈرائیور رہ چکا ہے اور بعد میں ٹولومنڈل کے مالی معاملات سنبھالنے لگا تھا۔ دوسری جانب ٹولومنڈل تاحال مفرور ہے اور پولیس و دیگر ایجنسیاں اس کی تلاش میں چھاپے مار رہی ہیں۔ جانچ ایجنسیوں کی توجہ اس بات پر مرکوز ہے کہ علاقے کے مختلف

......باقی صفحہ 5 پر

”وزیراعظم کا استعفیٰ نامہ وائرل“

پی آئی بی کا انتباہ، افواہ بازی ہے

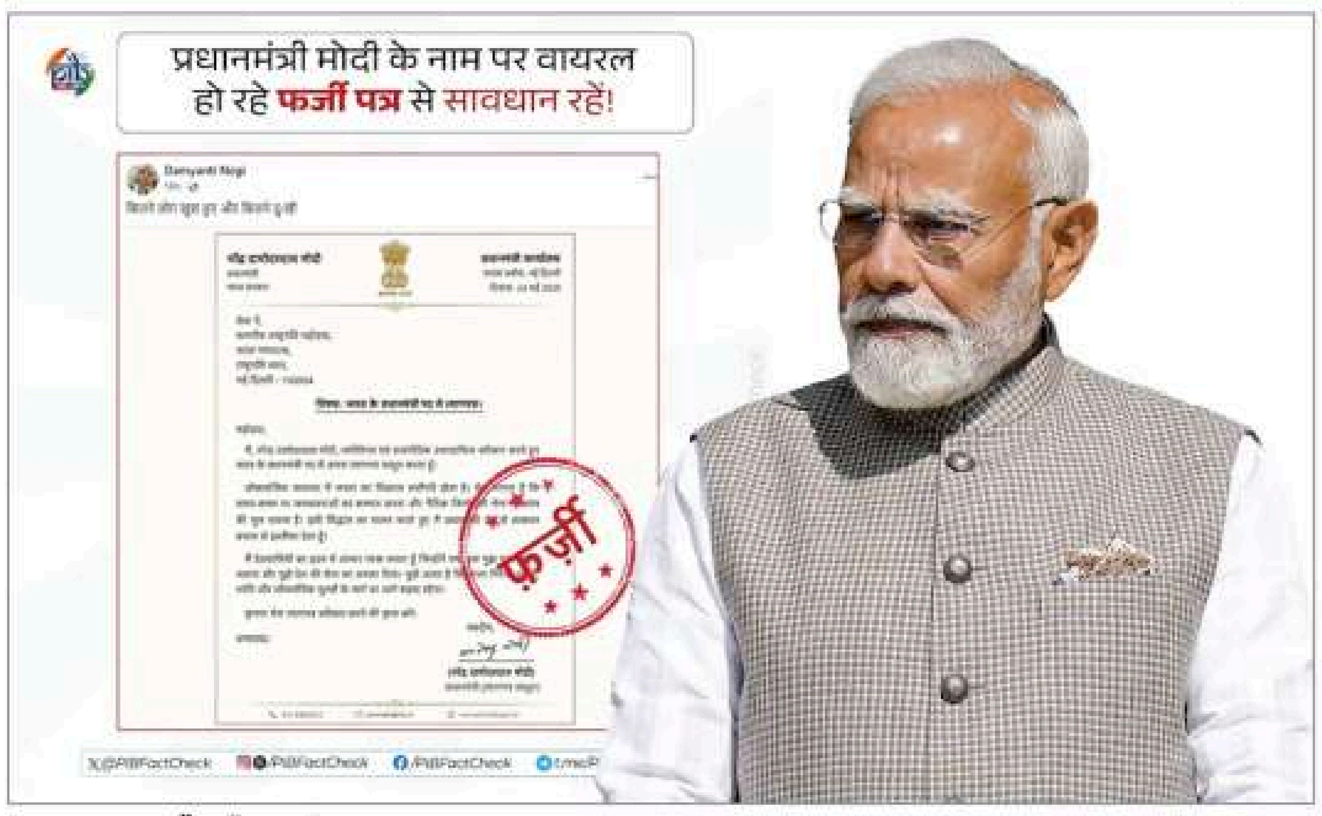

کولکاتا، 30 / جولائی: نیٹ دنیا میں ایک عجیب و غریب وائرل ہونے سے ہر طرف ہلچل مچ گیا۔ جس میں لکھا تھا کہ وزیراعظم نریندر مودی استعفیٰ دے رہے ہیں یہ بھی تحریر تھا کہ وہ ذاتی و سیاسی دنیا سے ناطہ توڑ کر استعفیٰ دینے کو ترجیح دے رہے ہیں۔ لاتعداد نیٹی جن نے اس پوسٹ کو شیئر کیا ہے۔ سبھی حیرت میں پڑ گئے ہیں کہ آیا وزیراعظم کیا واقعی استعفیٰ دینے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ اور جب فیکٹ کھنگالنے کے بعد جو سچ سامنے آئی تو تحریر فریب کاری تھی، اس وقت

......باقی صفحہ 5 پر

طلبہ کے خلاف مظالم برداشت نہیں، تحقیقات کے لیے بنے سپریم کورٹ کی نگرانی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی: راہل گاندھی

نئی دہلی، 30 جولائی: پارلیمنٹ احاطے میں جمعرات کو اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے شدید احتجاج کیا۔ یہ احتجاج 2 مسائل کو لے کر کیا گیا۔ پہلا نیٹ پیپر لیک کے خلاف احتجاج کرنے والے طلبہ پر پولیس کا مبینہ وحشیانہ تشدد، اور دوسرا ایودھیا کے رام مندر میں عطیات کی چوری۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے کہا کہ طلبہ کو انصاف ملنا چاہیے۔ ساتھ ہی انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کی نگرانی میں ایک آزاد اور اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جانی چاہیے۔ دوسری جانب کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے کہا کہ

......باقی صفحہ 5 پر

طلبہ پر پیلیٹ گن استعمال کیے جانے سے متعلق سپریم کورٹ میں اہم سماعت، عرضی دہندہ سے پوچھا گیا تلخ سوال

نئی دہلی، 30 جولائی: دہلی میں طلبہ احتجاج کے دوران ہوئے تشدد میں پیلیٹ گن کے مبینہ استعمال کے خلاف جمعرات کو سپریم کورٹ میں اہم سماعت ہوئی۔ اس دوران عدالت نے کہا کہ انتہائی سنگین حالات میں لاٹھی چارج اور آنسو گیس سے تشدد قابو میں نہ آنے پر پولیس کو گولی چلانے کی اجازت ہوتی ہے۔ عدالت نے عرضی دہندہ سے یہ سوال بھی کیا کہ اگر کوئی احتجاجی مظاہرہ شرپسند عناصر کے قبضے میں آ کر پر تشدد ہو جائے تو پولیس کو پیلیٹ گن استعمال کرنے سے کیسے روکا جا سکتا ہے؟ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے دہلی حکومت کو ہدایت دی ہے کہ پیلیٹ گن سے مبینہ فائرنگ میں

......باقی صفحہ 5 پر

’آپ بہت زیادہ دن چھپ کر نہیں رہ سکتے، ایک دن کھینچ کر عوام کے سامنے لائیں گے‘، راجیہ سبھا میں کھڑگے کا تلخ تبصرہ

نئی دہلی، 30 جولائی: راجیہ سبھا میں ’اینٹی پیپر لیک بل‘ پر زوردار بحث دیکھنے کو مل رہی ہے۔ راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے نے ’پیپر چرانے والے بچتے رہے...‘ کی شاعری سے اپنی تقریر کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ”ہم نے 2024 میں ہی مضبوط قانون کا مطالبہ کیا تھا، لیکن اس وقت آپ نے ہماری بات نہیں مانی۔ تب آپ جلد بازی میں بل لے کر آئے تھے۔ انتخابات قریب تھے اور راہل گاندھی بھارت جوڑو یاترا پر تھے، اس لیے آپ کو اس کا کریڈٹ نہیں مل پاتا۔ ہم اس ترمیمی بل کا خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن اس میں بھی آپ کی نیک نیتی نظر نہیں آتی۔ موجودہ حالات کو ٹھنڈا کرنے کے لیے یہ بل لایا گیا ہے، مسئلے کے حل کی نیت سے نہیں۔ یہ بل اب بھی نامکمل ہے۔“ انھوں نے مزید کہا کہ ”گزشتہ 2 ماہ کے دوران جو حالات بنے، ان کی وجہ سے ملک بھر کے طلبا سڑکوں پر آگئے اور وزیر اعظم کو دھرمیندر پردھان کو ہٹانا پڑا۔ نوجوانوں کی طاقت کے سامنے جھکنا پڑا۔ اپنی کرسی بچانے کے خوف سے ان کے مطالبات ماننے پڑے۔“ کانگریس صدر کھڑگے نے ایوان بالا میں اپنی بات مضبوطی کے ساتھ رکھتے ہوئے کہا کہ ”جب راہل گاندھی ان کی (وزیراعظم کی) رہائش گاہ کے باہر پہنچ گئے، تب انہیں محسوس ہوا کہ اب اس معاملے کو مزید بڑھانا مناسب نہیں۔ اپنی کرسی بچانے کے لیے خوف کے

......باقی صفحہ 5 پر

’مڈ ڈے میل‘ میں چکن بریانی! جے للتا اور ایم جی آر کے بعد وزیراعلی وجے رقم کر سکتے ہیں نئی تاریخ

چنئی، 30 جولائی: تمل ناڈو کی مشہور ’مڈ ڈے میل‘ اسکیم کے حوالے سے ایک اہم اور دلچسپ تجویز سامنے آئی ہے۔ ریاستی حکومت اب سرکاری اسکولوں کے طلباء کو ہفتے میں ایک روز ظہرانے میں چکن بریانی کھلانے کی اسکیم پر غور کر رہی ہے۔ ریاستی وزیر تعلیم برائے اسکول راج موہن نے اس خیال کو وزیراعلی سی جوزف وجے کے سامنے پیش کیا ہے۔ اس تجویز پر بات کرتے ہوئے وزیر تعلیم راج موہن نے تمل ناڈو میں اسکولوں کے تعلق سے غذائیت کی اسکیموں کی شاندار تاریخ کا ذکر کیا۔ انہوں نے

......باقی صفحہ 5 پر

پاسداران انقلاب کا اردن میں متعدد امریکی ایف-35 جنگی طیارے تباہ کرنے کا دعویٰ

تہران، 30 جولائی: ایرانی خبر ایجنسی فارس نے رپورٹ میں بتایا کہ پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ اردن کے الازرق ایئربیس پر حملے میں 3 ایف-35 اسٹیلتھ جنگی طیارے تباہ کر دیے گئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ پاسداران

......باقی صفحہ 5 پر

مشرقِ وسطیٰ میں جنگ نے نیا رخ اختیار کر لیا، مصر کی بندرگاہ پر دھماکہ

الجزائر، 30 جولائی: بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق مصر کی دمیاطہ بندرگاہ پر قدرتی گیس لوڈ کرنے والے علاقے میں ایک ڈرون حملہ ہوا، جس میں ایک

......باقی صفحہ 5 پر

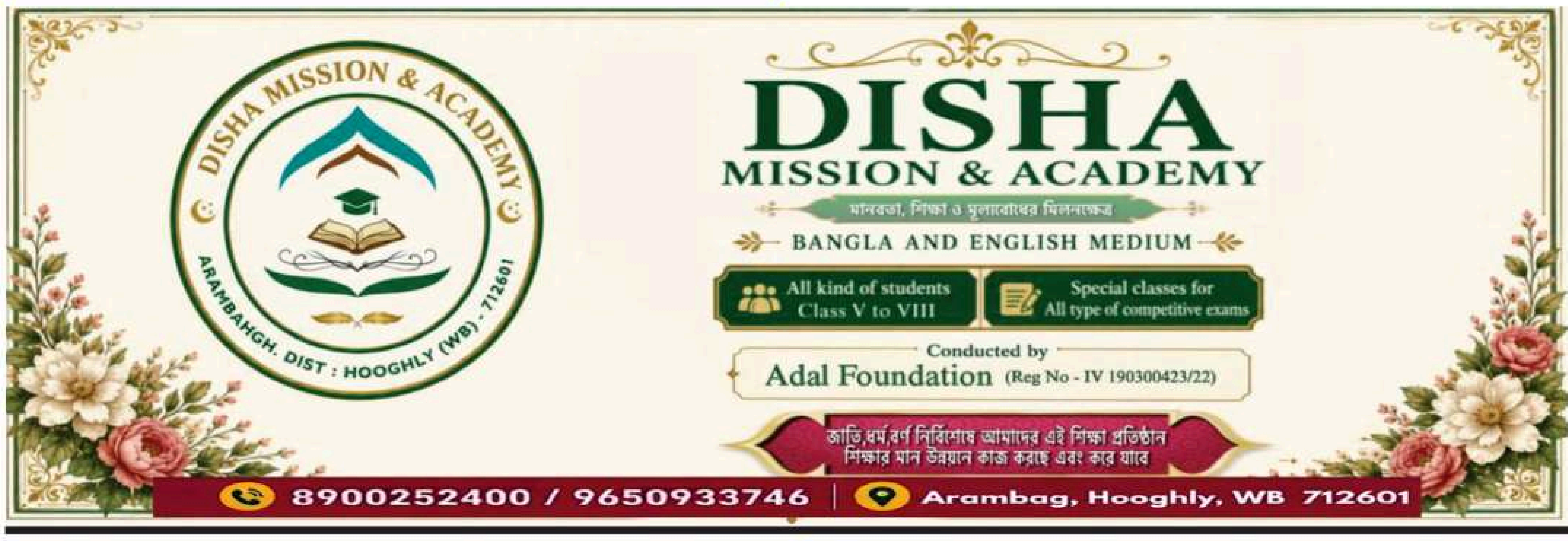

نبنو کے بعد اب بکاش بھون بھی زعفرانی رنگ رنگنے کو تیار

بنگال میں سیاسی تبدیلی کے دور میں رنگ بدل رہے ہیں

کولکاتا: 30 جولائی (عوامی نیوز سروس) نبنو کی مثال کے بعد، بکاش بھون کی تختی کا رنگ بھی تبدیل کیا جا رہا ہے۔ بالکل نبنو کی طرح، یہاں کی تختی زعفرانی ہونے کے لیے تیار ہے۔ تیاریاں پہلے سے ہی جاری ہیں، اور بکاش بھون میں زعفرانی تختی جلد ہی نظر آئے گی۔ تاہم، فی الحال، عمارت خود اپنی نیلی اور سفید رنگ سکیم کو برقرار رکھے گی، حالانکہ قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں کہ عمارت کا رنگ بھی بعد میں تبدیل ہوسکتا ہے۔

اسمبلی انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد بنگال میں ''زعفرانی لہر'' پھیل گئی، جس سے ریاست کے سیاسی رنگ میں تبدیلی آئی۔ اس رجحان کے بعد پورے بنگال کے مختلف انتظامی محکموں کے رنگ آہستہ آہستہ بدل رہے ہیں۔ کئی مقامات پر، ترنمول دور سے منسلک نیلے اور سفید رنگ سکیم کو زعفران کی چادر نے ڈھانپنا شروع کر دیا ہے۔ بنگال میں سیاسی تبدیلی کے بعد، نبنو زعفرانی روشنی میں نہا گیا۔ نئی حکومت کے اقتدار سنبھالنے کے ڈھائی ماہ کے اندر، نبنو میں نام کی تختی کا رنگ بدل دیا گیا۔ تاہم، عمارت کا رنگ بدستور برقرار ہے۔ پچھلی نیلی اور سفید سکیم کو برقرار رکھتے ہوئے عمارت کے اوپر صرف ''نبنو'' کی تختی کو دوبارہ پینٹ کیا گیا تھا۔ اب، جس طرح نبنو کے ساتھ، بکاش بھون کی تختی کو دوبارہ پینٹ کیا جا رہا ہے، جبکہ عمارت خود اپنے نیلے اور سفید رنگوں کو برقرار رکھتی ہے۔

یہ ریاست کی سیاسی تبدیلی کے بعد کسی انتظامی عمارت کی تختی کا رنگ تبدیل کرنے کا دوسرا واقعہ ہے۔ توقع ہے کہ دیگر انتظامی عمارتوں کے تختی کے رنگ بھی آہستہ آہستہ تبدیل ہوں گے۔ اگرچہ ابھی کے لیے صرف تختی کے رنگوں کو تبدیل کیا جا رہا ہے، ماہرین کا خیال ہے کہ عمارتوں کو بالآخر زعفرانی رنگ دیا جائے گا۔

غور طلب ہے کہ 2022 میں ممتا بنرجی کے دور میں سرکاری اسکولوں کے یونیفارم کا رنگ بدل کر نیلا اور سفید کر دیا گیا تھا۔ نئی حکومت کی آمد کے بعد، شبھیندو ادھیکاری نے واضح طور پر اسکول یونیفارم کے رنگوں کو 2022 سے پہلے کے رنگوں میں تبدیل کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔ پولیس کے ''درگا تحفظ اسکواڈ'' کے یونیفارم میں بھی زعفران کا رنگ متعارف کرایا جا رہا ہے۔ ان کے لیے گلابی اور نارنجی رنگ کے یونیفارم کا آرڈر دے دیا گیا ہے۔

الصَّلٰوۃُ خَیۡرٌ مِّنَ النَّوۡمِ

(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

31 رجولائی 2026

فجر	3 بجکر 39 منٹ
طلوع آفتاب	5 بجکر 07 منٹ
ظہر	11 بجکر 42 منٹ
عصر	4 بجکر 19 منٹ
مغرب	6 بجکر 24 منٹ
عشاء	7 بجکر 39 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ ، پرولیا 8 منٹ۔

شوکت اور جہانگیر پر امفان کے دوران لاکھوں کی خرد برد کا الزام

کانتی نے ماہی پروری کے وزیر کو خط لکھ کر تحقیقات کا مطالبہ کیا

جنوبی 24 پرگنہ: 30 جولائی (عوامی نیوز سروس) سی پی ایم لیڈر کانتی گنگولی نے ایک خط لکھا ہے جس میں شوکت اور جہانگیر کے خلاف امفان سے متعلق بدعنوانی کے الزامات کی تازہ تحقیقات کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کرپشن نے قدرتی آفات سے بحالی میں مدد کے لیے مرکز کی طرف سے بھیجی گئی مالی امداد کو بھی خورد برد کر دیا ہے۔ طوفان امفان (2020) سے متعلق ترنمول حکومت کی طرف سے بڑے پیمانے پر مالی بے ضابطگیوں کی تفصیل دینے والی سی اے جی کی رپورٹ پہلے ہی اسمبلی میں پیش کی جا چکی ہے۔ اب، تجربہ کار بائیں بازو کے رہنما اور سابق وزیر کانتی گنگولی نے ریاست کے ماہی پروری کے وزیر راجیش مہتو کو خط لکھا ہے، جس میں اسی بدعنوانی کے حوالے سے مزید دھماکہ خیز الزامات لگائے گئے ہیں۔ چار صفحات پر مشتمل خط میں، اس نے جنوبی 24 پرگنہ کے ''مجرم'' لیڈروں، خاص طور پر شوکت مولا اور جہانگیر خان پر لاکھوں روپے کا غبن کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اس نے الزام لگایا کہ شوکت مولا نے 80 لاکھ روپے چرائے، جب کہ جہانگیر خان نے فالتا میں تباہ شدہ کشتیوں کے لیے ماہی گیروں کو معاوضہ دینے کے نام پر غیر قانونی طور پر ایک بڑی رقم چھین لی۔ کانتی گنگولی کا خط ان معاملات کی نئی تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے۔

2020 میں سپر سائیکلون امفان کے دوران سندر بن اور ساحلی علاقوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ اس کے بعد، ریاستی اور مرکزی حکومتوں نے سندر بن کی تعمیر نو کے لیے مالی امداد فراہم کی۔ ان گرانٹس کے سلسلے میں حکومتی سطح پر بڑے پیمانے پر بدعنوانی کے الزامات پہلے بھی سامنے آئے تھے، جس سے حکومت نے حال ہی میں اسمبلی میں سی اے جی کی رپورٹ پیش کی تھی۔ اب، کانتی گنگولی، سندر بن امور کے سابق وزیر اور رائدیگھی سے سی پی ایم کے سابق ایم ایل اے نے اس معاملے پر اپنی آواز اٹھائی ہے۔ سندر بن کے علاقے کے اندر سرگرمیوں میں ہمیشہ گہرائی سے ملوث رہنے کے بعد، انہوں نے ترنمول حکومت کی بدعنوانی کی تازہ تحقیقات کا مطالبہ کرنے کے لیے چار صفحات پر مشتمل یہ تفصیلی خط لکھا۔

کانتی گنگولی نے وضاحت کی کہ ماہی گیروں کی کشتیوں کو پہنچنے والے نقصان سمیت امفان سے ہونے والے مختلف نقصانات کی تلافی کے لیے فنڈز مختص کیے گئے تھے۔ تاہم، بروئی پور اور سونار پور بلاکس میں عملی طور پر کوئی ماہی گیر یا کشتیاں نہیں ہیں۔ اس کے باوجود، شوکت مولا سمیت کئی ترنمول لیڈروں اور ایم ایل ایز نے کشتیوں کی خریداری کے بہانے بھاری رقم ہتھیا لی۔ شوکت پر خود 80 لاکھ روپے کے غبن کا الزام ہے۔ مزید برآں، جہانگیر خان اس وقت کے ضلع پریشد کے 'کرمادھیاکشا' (ایگزیکیٹو ممبر) نے 10,000 کشتیاں خریدنے کی ضرورت کا دعویٰ کرتے ہوئے بڑی رقم کا غبن کیا، جو کہ فالتا میں موجود کشتیوں کی اصل تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ کانتی بابو نے مطالبہ کیا کہ ان افراد کی نئی تحقیقات کی جائیں اور ان کے خلاف گنڈہ مخالف ایکٹ کی درخواست کی جائے۔ انہوں نے مزید الزام لگایا کہ ممبران پارلیمنٹ اور ممبران اسمبلی بھی اس بدعنوانی میں ملوث ہیں اور ان سب کو سزا دینے کا اصرار ہے۔

رشڑا تھانے کی پولیس نے ''پین انڈیا'' سطح پر سائبر جرائم کرنے والوں کا پردہ فاش کیا

9 لوگ پولیس حراست میں 21 موبائل فون کے علاوہ 16 ڈیبیٹ کارڈ بھی برآمد

ہگلی: 30 جولائی (محمد شعیب عالم) سائبر فراڈ کے ایک بڑے نیٹ ورک کا پردہ فاش ہوگیا۔ خفیہ اطلاع ملنے پر رشڑا تھانے کی پولیس نے گزشتہ رات این ایس روڈ کے ایک رہائشی کمپلیکس، ایس ڈی مکھرجی لین اور سشیلا بھون سمیت مختلف مقامات پر چھاپے مارے، جس کے نتیجے میں ایک بڑے سائبر فراڈ گروہ کا انکشاف ہوا۔

اس کارروائی میں 9 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ رشڑا تھانے کے اوسی، پرمیشور پرمانک نے بتایا کہ گرفتار شدگان میں مغربی بنگال کے علاوہ کرناٹک، بہار اور اڑیشہ کے رہائشی بھی شامل ہیں۔

اب تک کی تحقیقات میں 16 لاکھ 78 ہزار روپے کی دھوکہ دہی کا انکشاف ہوا ہے، تاہم تحقیقات جاری ہیں اور خدشہ ہے کہ فراڈ کی رقم مزید بڑھ سکتی ہے۔

پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 21 موبائل فون، 16 سم کارڈ، متعدد چیک بکس اور ڈیبٹ کارڈ برآمد کیے ہیں۔

تحقیقات کے مطابق ملزمان لاٹری جیتنے، مختلف اقسام کے قرض (لون) دلوانے اور دیگر پرکشش آفرز کا جھانسہ دے کر عام لوگوں کو فون کرتے تھے۔ بعد ازاں انہیں کیو آر (QR) کوڈ بھیج کر رقم وصول کی جاتی تھی اور اس پر کمیشن حاصل کیا جاتا تھا۔

ملزمان کے موبائل فونز کی جانچ کے دوران اب تک 33 سائبر فراڈ کے معاملات کا سراغ ملا ہے۔ اس سلسلے میں تمام متعلقہ تھانوں کو تفصیلات فراہم کر دی گئی ہیں، جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔ آج رشڑا تھانہ میں ایک پریس میٹ کر کے شیرامور کے ڈی سی نے صحافیوں کو تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ کل ہمیں قابلِ اعتماد اطلاع موصول ہوئی کہ کچھ افراد نے تین فلیٹس کرائے پر لے رکھے ہیں اور متعدد موبائل فونز استعمال کرتے ہوئے مشتبہ سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔

اس اطلاع کی بنیاد پر ڈویژن کے آفیسر ان چارج (اوسی) نے اپنی ٹیم کے ہمراہ مذکورہ فلیٹس پر چھاپہ مارا۔ تلاشی اور وہاں موجود افراد سے پوچھ گچھ کے دوران معلوم ہوا کہ وہ ان فلیٹس سے سائبر فراڈ کا منظم نیٹ ورک چلا رہے تھے۔

ان کا طریقہ واردات یہ تھا کہ وہ فیس بک پر جعلی اشتہارات پوسٹ کرتے یا واٹس ایپ کے ذریعے پیغامات بھیج کر لوگوں سے رابطہ کرتے تھے۔ وہ جھوٹا دعویٰ کرتے کہ متعلقہ شخص لاٹری جیت چکا ہے یا اسے پہلے سے منظور شدہ قرض (Pre-approved Loan) مل سکتا ہے۔ جب متاثرہ شخص ان سے رابطہ کرتا تو وہ قرض یا انعامی رقم بینک اکاؤنٹ میں منتقل کرنے کا جھانسہ دے کر پہلے 1 فیصد پروسیسنگ فیس یا کمیشن ادا کرنے کا مطالبہ کرتے تھے۔ جب متاثرہ شخص ابتدائی رقم ادا کر دیتا تو ملزمان مختلف بہانوں سے مزید کمیشن، فیس اور دیگر چارجز طلب کرتے رہتے، اس طرح وہ لوگوں سے مسلسل دھوکہ دہی کے ذریعے رقم بٹورتے تھے۔ یہی ان کا بنیادی طریقہ واردات تھا۔

تلاشی کے دوران پولیس نے 21 موبائل فون، 16 ڈیبٹ کارڈز، لین دین سے متعلق متعدد بینک پاس بکس، اور سائبر جرائم میں استعمال ہونے والے دیگر الیکٹرانک آلات بھی برآمد کئے گئے ہیں۔ حراست میں لئے گئے شخص کا نام کچھ اس طرح سے ہے۔ مہت پانڈے جوان سب کا ماسٹر مائنڈ ہے (گروپ لیڈر) جو بہار کے ولیسلی گنج بہار، ایس کے ساگر آندھرا پردیش، سنیت کمار بنگلور، محمد توصیف رشڑا ہگلی، دیپک ٹھاکر گوندل پاڑہ چندن نگر، پریا رنجن کمار ولیسلی گنج بہار، راہل پانڈے بلیہ بہار، سیو کمار بنگلور اور BV نریش اڑیسہ شامل ہیں۔

کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی وارڈ حد بندی پر آج بھی نظر

200 وارڈوں کی تجویز برقرار، ڈرافٹ نوٹیفکیشن کا انتظار

کولکاتا: 30 جولائی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن (کے ایم سی) میں وارڈوں کی از سر نو حد بندی کا عمل آج بھی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے شہر میں وارڈوں کی تعداد 144 سے بڑھا کر 200 کرنے کی تجویز پر کام جاری ہے، جبکہ حد بندی کے مجوزہ ڈرافٹ نوٹیفکیشن کے اجراء کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

سرکاری ذرائع کے مطابق حد بندی کا مقصد شہر کے مختلف علاقوں میں آبادی اور ووٹروں کی تعداد کے درمیان موجود تفاوت کو کم کرنا اور تمام وارڈوں میں نسبتاً متوازن نمائندگی کو یقینی بنانا ہے۔ مجوزہ منصوبے کے تحت کئی بڑے وارڈوں کو تقسیم کر کے نئے وارڈ تشکیل دیے جائیں گے جبکہ جنوبی کولکاتا سمیت بعض علاقوں میں وارڈوں کی تعداد میں اضافے کی سفارش کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق گارڈن ریچ کے بورو نمبر 15 میں بھی آبادی کے تناسب کو مدنظر رکھتے ہوئے اہم تبدیلیوں کی سفارش کی گئی ہے۔ موجودہ 9 وارڈوں کو بڑھا کر 12 وارڈوں پر مشتمل کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ مجوزہ منصوبے کے تحت موجودہ وارڈ نمبر 134 اور 135 کے بعض حصوں کو ملا کر ایک نیا وارڈ 134A تشکیل دینے کی سفارش کی گئی ہے۔ اسی طرح وارڈ نمبر 139 کو تقسیم کر کے دو الگ وارڈ بنانے کی تجویز ہے، جبکہ وارڈ نمبر 140 اور 141 کی بڑھتی ہوئی آبادی کو دیکھتے ہوئے ان دونوں وارڈوں کے درمیان بھی ایک نیا وارڈ قائم کرنے کی سفارش متعلقہ حکام کو بھیجی گئی ہے۔ تاہم ان تجاویز پر حتمی فیصلہ ڈرافٹ اور بعد ازاں حتمی نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد ہی ہوگا۔ اگرچہ بورو کمیٹیوں کی سفارشات پر کام مکمل ہو چکا ہے، تاہم آج 30 جولائی تک نئی حد بندی کا باضابطہ ڈرافٹ نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق ڈرافٹ جاری ہونے کے بعد عوام سے اعتراضات اور تجاویز طلب کی جائیں گی، جن پر غور کے بعد حتمی نوٹیفکیشن جاری کیا جائے گا۔

سیاسی حلقوں میں اس حد بندی کو آئندہ کولکاتا میونسپل انتخابات کی تیاری کا اہم مرحلہ قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ اپوزیشن جماعتیں اس عمل پر مختلف سوالات بھی اٹھا رہی ہیں۔ دوسری جانب حکومت کا موقف ہے کہ یہ اقدام صرف انتظامی ضرورت، آبادی میں ہونے والی تبدیلیوں اور تمام علاقوں کو متوازن نمائندگی فراہم کرنے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔

یکم اگست سے سیالدہ۔ رانا گھاٹ اے سی

لوکل دو اسٹیشنوں پر مزید نہیں رکے گی

رانا گھاٹ، 30 رجولائی: سیالدہ-رانا گھاٹ اے سی لوکل کا نئی ہاٹی اور جگتدل اسٹیشنوں پر تجرباتی آغاز۔ روک اب واپس لے لی جائے گی۔ یکم اگست سے دوسرے اسٹیشن سیالدہ، رانا گھاٹ اے سی لوکل ٹرین ان اسٹیشنوں پر مزید نہیں رکے گی۔ سیالدہ محکمہ نے یہ فیصلہ مسافروں کی سہولت اور ضروریات کو دیکھتے ہوئے کیا ہے۔ اتفاق سے مسافروں کی سہولت اور ضروریات کی تصدیق کے لیے سب سے پہلے ان پانچ اسٹیشنوں میں تجرباتی بنیادوں پر سوڈپور، اچھاپور، جگتدل اے سی لوکل اسٹاپیج شروع کیا گیا تھا۔ لیکن کانکی نارہ اور جگتدل اسٹیشنوں پر اے سی ٹرین کے مسافروں کی تعداد بہت کم ہونے کی وجہ سے ٹرین کو روک دیا گیا ہے۔ کھڑے ہونے کے وقت کو یقینی بنانے اور طے شدہ ٹائم ٹیبل پر عمل کرنے کے لیے، ان دونوں اسٹیشنوں پر اے سی نصب کیے جائیں گے۔ مقامی سٹاپ واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تاہم، فی الحال سوڈپور، حالی شہر اور اچھاپور اسٹیشنوں پر اے سی لوکل اسٹاپیجز کو بند نہیں کیا جا رہا ہے۔ ان تینوں اسٹیشنوں پر اسٹاپیج پچھلے شیڈول کے مطابق مزید تشخیص تک جاری رہے گا۔ ریلوے کی جانب سے ڈویژن نے مسافروں سے کہا ہے کہ وہ نظر ثانی شدہ اوقات کے پیش نظر اپنے سفر کی منصوبہ بندی کریں۔ ریلوے حکام نے اس تبدیلی کے نتیجے میں مسافروں کو ہونے والی عارضی تکلیف پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ نوٹ، سیالدہ-رانگھاٹ AC تیزی سے چلتے ہوئے مقامی روزانہ سیالدہ 6 تا 50 منٹ سیالدہ اسٹیشن سے نکلا اور 8:32 بجے رانا گھاٹ پہنچا۔

ازدواجی تنازعہ کی وجہ سے شوہر نے بیوی پر الزام لگا کر خودکشی کر لی

شانتی پور، 30 رجولائی: ازدواجی تنازعہ کی وجہ سے میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ہوئی تھی۔ جس کے بعد شوہر نے بیوی پر الزام لگا کر خودکشی کر لیا جس کے بعد اس کی لاش گھر سے لٹکتی لاش برآمد ہوئی۔ اہل خانہ نے الزام لگایا کہ نوجوان نے سکون کے لیے خودکشی کا انتخاب کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ اس کی بیوی نے خودکشی کی ترغیب دی۔ یہ واقعہ شانتی پور تھانہ کے بیلگھریہ-2 گاؤں پنچایت کے علاقے میں پیش آیا۔ مرنے والے کا نام راجہ پرمانک ہے۔ اس کی عمر 29 سال ہے۔ وہ شانتی پور کے گھرالیہ جلیری علاقہ کا رہنے والا ہے۔ سات سال قبل اس کی شادی حبیب پور علاقے کی ایک نوجوان خاتون سے ہوئی۔ اس جوڑے کا ایک بچہ بھی ہے۔ شادی کے بعد دنیا کی معاشی مجبوریوں کی وجہ سے مختلف ریاستوں میں مہاجر مزدور کے طور پر کام کرنے لگے۔ راجہ وہ ہر ماہ اپنی بیوی اور بچوں کی کفالت کے لیے رقم بھیجتا تھا۔ درحقیقت دیگر ریاستوں میں کمائی گئی زیادہ تر رقم ان کی بیوی کے بینک اکاؤنٹ میں جمع تھی، لیکن شادی نارمل تھی۔ لیکن اس کے باوجود بیوی سسرال میں رہنے کے بجائے کافی دنوں تک باپ کے گھر رہی۔ راجہ جب گھر واپس آتا تو تھوڑی دنوں کے لئے گھر تشریف لاتا۔ لیکن اس کی بیوی کا کہنا تھا کہ راجہ پہلے غیر ریاستوں میں کام کرنا بند کرے اور اپنے گھر پر رہ کر کوئی کام شروع کرے۔ جس کے بعد راجہ نے غیر ریاستوں میں کام کرنا چھوڑ دیا۔ راجہ ایک سال پہلے شانتی پور واپس آیا اور اپنی بچائی ہوئی رقم سے زمین کی خرید و فروخت کا کاروبار شروع کیا۔ اس کے بعد میاں بیوی کے درمیان فاصلے کم نہیں ہوئے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق بیوی ساتھ نہیں رہتی تھی اور قانونی علیحدگی کے لیے کوئی پہل نہیں کی تھی۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ جمعرات کی صبح شوہر اور بیوی کے درمیان واٹس ایپ پر طویل بات چیت ہوئی۔ ان کے درمیان صوتی پیغامات کا تبادلہ ہوتا ہے۔ شکایت، اس وقت بدامنی اپنے عروج پر پہنچ گئی۔ بیوی نے خودکشی پر اکسایا۔ راجہ نے اس کے بعد اپنی بیوی کو اپنی موت کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے ایک صوتی پیغام بھیجا۔ اس پیغام کو بھیجنے کے کچھ دیر بعد، اس نے گھر کے اندر روئی کے جھاڑی سے پھانسی لگا کر خودکشی کر لیا۔ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ شانتی پور تھانہ پولس نے موقع سے لاش کو برآمد کیا اور اسے شانتی پور اسٹیٹ جنرل اسپتال پہنچایا۔ جہاں ڈاکٹروں نے راجہ کو مردہ قرار دے دیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے رانا گھاٹ پولس مردہ خانے بھیج دیا گیا ہے۔ صوتی پیغامات، واٹس ایپ چیٹس اور دیگر مسائل کو پولس نے دیکھا۔ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

پانی ہٹی میونسپلٹی میں گیارہ نکاتی مطالبات

کو لے کر بایاں محاذ کا احتجاج اور ڈیپوٹیشن

پانی ہٹی: 30 جولائی (نور عالم) پانی ہٹی میونسپلٹی میں شہری خدمات کی صورتحال اور مختلف عوامی مسائل کے حل کے مطالبے کو لے کر پانی ہاٹی بایاں محاذ کی جانب سے 11 نکاتی مطالبات پر احتجاجی پروگرام اور ڈیپوٹیشن پیش کیا گیا۔ اس سلسلے میں سی پی آئی (ایم) کی نمبر 1 ایریا کمیٹی کے دفتر سے احتجاجی جلوس نکالا گیا، جو سودپور اسٹیشن روڈ اور بی ٹی روڈ سے ہوتا ہوا پانی ہاٹی میونسپلٹی کے سامنے پہنچا۔ یہاں احتجاجی جلسے کے بعد بایاں محاذ کے 6 رکنی نمائندہ وفد نے میونسپلٹی کے ایڈمنسٹریٹر سندیپ سنگھ رائے سے ملاقات کر کے مطالبات پر مشتمل ڈیپوٹیشن پیش کیا۔ بایاں محاذ کے رہنماؤں نے الزام عائد کیا کہ علاقے میں طویل عرصے سے نکاسی آب، پینے کے پانی، سڑکوں کی مرمت، کچرے کی صفائی اور دیگر شہری سہولیات سے متعلق متعدد مسائل حل طلب ہیں۔ اس کے علاوہ میونسپل ملازمین کی تنخواہوں اور سکیورٹی سے متعلق مسائل کو بھی فوری طور پر حل کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرین نے ہاکروں کو متبادل انتظام اور بازآبادکاری فراہم کیے بغیر بے دخل نہ کرنے اور میونسپلٹی کی آڈٹ رپورٹ عوام کے سامنے پیش کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ شدید بارش کے باوجود منعقدہ اس پروگرام میں بایاں محاذ کے مختلف تنظیموں کے رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ ان میں کلتان داس گپتا، دولال چکرورتی، دیوتیوتی چکرورتی، سواپن داس، پنچو داس، دلیپ دے اور نیل منی بسواس سمیت دیگر رہنماؤ کارکنان شامل تھے۔ بایاں محاذ کی جانب سے مطالبہ کیا گیا کہ شہریوں کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے میونسپل انتظامیہ مؤثر اقدامات کرے اور زیر التوا مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔

ہگلی انسٹی ٹیوٹ آف فائر اینڈ سیفٹی انجینئرنگ بنڈیل کی جانب سے بانسبیڑیا گینجس

ہائی اسکول میں فائر سیفٹی، روڈ سیفٹی اور فرسٹ ایڈ پر آگاہی پروگرام کا اہتمام

ہگلی: 30 جولائی (محمد شعیب عالم) سیفٹی کی ٹریننگ اور اور پھر مکمل سپورٹ کے ساتھ جاب پلیسمنٹ دینے میں اول مقام رکھنے والا ہگلی انسٹی ٹیوٹ آف فائر اینڈ سیفٹی بنڈیل کی جانب سے ہگلی کے بانسبیڑیا گینجس ہائی اسکول میں ایک پروگرام فائر سیفٹی، روڈ سیفٹی اور فرسٹ ایڈ پر آگاہی پروگرام منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام ہگلی انسٹی ٹیوٹ آف فائر اینڈ سیفٹی انجینئرنگ (HIFSE) بنڈیل ہگلی کے ذریعہ منعقد کیا گیا۔ جس کا مقصد طلباء کو زندگی بچانے کے ضروری علم اور عملی حفاظتی مہارتوں سے آراستہ کرنا تھا۔ معلوماتی سیشنز اور لائیو مظاہروں کے ذریعے طلباء نے آگ سے بچاؤ، آگ بجھانے والے آلات کے درست استعمال، سڑک کی حفاظت کے قوانین، ہنگامی ردعمل اور ابتدائی طبی امداد کی بنیادی تکنیکوں کے بارے میں سیکھا۔ اس طرح کا پروگرام بانسبیڑیا گینجس ہائی اسکول میں دوسرا تھا۔ جب کے آئندہ دنوں میں ہگلی ضلع سمیت دیگر ضلعوں میں بھی کرائے جائیں گے۔ اس پروگرام میں اسکول کے تقریباً ڈھائی سو سے تین سو بچوں نے حصہ لیا۔ جہاں پورے پروگرام کی نقابت کی ذمہ داری ہگلی انسٹی ٹیوٹ آف فائر اینڈ سیفٹی کے ہیڈ لیکچرر سیو سنکر ساؤ نے کی اور ساتھ میں تھے ایچ آئی ایف ایس ای کے بانی اور ڈائریکٹر راج کمار چودھری۔

پوربی ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: ڈی ھب ایکس ایم۔ آر 27.26۔ بتاریخ 28.07.2026 ای۔ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ میکانیکل انجینئر/سی، پوربی ریلوے، کچرا پاڑہ، نارتھ 24 پرگنہ، پی۔او۔ کچرا پاڑہ، پن۔743145 (ڈبلو بی) سے مندرجہ ذیل کام کے لئے: ٹنڈر نمبر: ڈی ھب ایکس ایم۔آر۔26۔27 **کام کا نام اور ان کے مقامات:** بازآبادکاری/ جانچ پڑتال بوگیوں کی ہٹا کر سائیکلنگ ڈاؤن ٹائم بڑی توجہ کے ساتھ 106 بوگیوں کی، تخصیص بڑے آر ایس پی کام کے واضح ہے۔ پی پی نمبر 752 / 265،25-2024 / 26-2026 کے کیرج کمپلیکس، کچرا پاڑہ میں ایک برس کی مدت میں۔ **کام کی تخمینہ لاگت:** 2,05,99,301.18 روپے **بیڈ سیکوریٹی برائے ادائیگی:** 4,12,000/- روپے **ٹنڈر ڈکومنٹ کی قیمت:** صفر **کام پورا ہونے کی مدت:** 1 برس **ٹنڈر کا معیاد:** 66 دنوں کے لئے۔ **پیشکش ڈالنے کی مدت:** 15 دنوں سے پہلے 19.08.2026 کو 14:00 بجے **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 19.08.2026 کو 14:00 بجے تک **ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت:** ٹنڈر جوکہ کھلے گا یا بعد میں 15:00 بجے کے اندر مورخہ 19.08.2026 کو

(MISC-115/2026-27)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

نارتھ ایسٹرن ریلوے

کھلا ٹنڈر نوٹس نمبر
این ای آر۔ بی ایس بی او ایس این ٹی۔ اوٹی۔2026.38

''کھلا ٹنڈرز'' آن لائن کے ذریعہ (ای۔ ٹنڈرنگ) طلب کیا گیا ہے بذریعہ ڈویژنل ریلوے منیجر (سگنل و ٹیلی کام) / وارانسی/ نارتھ ایسٹرن ریلوے کے لئے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے **سلسلہ نمبر۔1** ٹنڈر نوٹس نمبر اور کام کی نوعیت: این ای آر۔ بی ایس بی او ایس این ٹی۔ اوٹی۔38۔2026 کام کا نام: آغاز ضرورت کے تحت طرز کا فائر الارم سسٹم بشمول ایف اے ڈی ایس کا متوازن مقامات پر سیکشن کے اے ڈی ایس ٹی ای/ بی ایس بی وائے ڈی ایس ٹی ای/ ایم اے یو۔ **تفصیلات** تخمینہ لاگت (روپے میں) 2,86,74,012.69 روپے زر بیعانہ (روپے میں): 5,73,500/- روپے ٹنڈر فارم کی لاگت (روپے میں) 0.00 روپے تکمیلی مدت: 12 مہینے، ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت 24-08-2026 کو 15.00 بجے تک (1) ٹنڈر آن لائن کے ذریعہ جمع کیا جائے گا 15.00 بجے تک مورخہ 24-08-2026 (2) پوری تفصیلات اور پیشکش ڈالنے کے لئے برائے مہربانی آفیشیل ویب سائٹ برائے انڈین ریلوے یعنی www.ireps.gov.in سے رجوع کریں

ڈویژنل ریلوے منیجر (ایس اینڈ ٹی)
وارانسی

CPRO/Signal-83

چھت کے قریب نہ جائیں

چترنجن لوکوموٹیو ورکس

اعلامیہ تقرری اعزازی وزیٹنگ اسپیشلسٹ (ایچ وی ایس) کے لئے

نمبر - میڈ۔ جی۔ ایچ وی ایس کے۔ جی۔ ایچ میں **بتاریخ 24.07.2026** ذیل کے تحت طلبی درخواست لائق امیدوار ڈگری/ ڈپلومہ ریڈیو ڈائگنوسس جو متعارف کیا گیا ہے۔ بذریعہ ایم سی آئی کے تقرری اعزازی وزیٹنگ اسپیشلسٹ (ایچ وی ایس) کے۔ جی اسپتال سی ایل ڈبلو کے **ایک برس** کی مدت کے لئے تفصیلی اطلاعات جو کہ اپ لوڈ کیا جا چکا ہے ویب سائٹ پر www.clw.indianrailways.gov.in خواہش مند درخواست گزاروں سے التجا کی جاتی ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مقررہ فارمیٹ کے ذریعہ ہی ڈالیں جو کہ سی ایل ڈبلو ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر دیا گیا ہے سربمہر طریقہ کار کے ذریعہ **''درخواست تقرری اعزازی وزیٹنگ اسپیشلسٹ (ایچ وی ایس) کے کے۔ جی ہوسپٹل سی ایل ڈبلو/ سی آر جے'' موٹی حرفوں میں ڈالیں جائینگے پی سی ایم او/ جی دفتر میں (کمرہ نمبر 103) 11:00 بجے سے پہلے یا وقت پر مورخہ 07/08/2026 کو سینیئر ڈی ایم او/ جی/ سی ایل ڈبلو/ چترنجن**

PR2/442

"Like us on: www.facebook.com/clwrailways"

وزیراعلیٰ بننے کے بعد پہلی بار شوبھندو کی بدھان نگر کمشنریٹ میں خصوصی میٹنگ

کولکاتا،30 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) یہ پہلا موقع ہے جب شوبھندو ادھیکاری چیف منسٹر بننے کے بعد بدھان نگر پولس کمشنریٹ میں پہنچے۔ جمعرات کی دوپہر وزیراعلیٰ اور وزیر داخلہ کے پہنچنے کے بعد پولس کمشنریٹ کی طرف سے انہیں گارڈ آف آنر دیا گیا۔ ریاستی پولس کے ڈی جی سدھاناتھ گپتا، ڈی جی (لا اینڈ آرڈر) اجے رانا ڈے، بدھان نگر پولس کمشنر امیت کمار راٹھور اور دیگر سینئر پولس افسران کے موجود ہے۔ واضح رہے کہ سنڈیکیٹ راج ایک زمانے میں بدھان نگر پولس کمشنریٹ علاقہ میں امن وقانون کی صورتحال کو درہم برہم کرنے کی ایک وجہ تھی۔ نتیجتاً فطری طور پر وہ طویل عرصے سے پولس کے لیے درد سر بنا ہوا ہے۔ دریں اثنا یہ پولس کمشنریٹ علاقے میں زیادہ تر اکیلے بوڑھے لوگ آباد ہیں۔ جس سے پولس پریشان ہے۔ راجرہاٹ-نیوٹاؤن علاقے میں آبادی بڑھ رہی ہے، اور وہاں سے متعدد عسکریت پسند تنظیموں کے ارکان کو گرفتار بھی کیا جاچکا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وزیراعلیٰ جمعرات کو ان کے ساتھ تال میل میں علاقے میں امن و امان کی صورتحال اور پولس اصلاحات سمیت کئی مسائل پر بات چیت کرنے کا امکان ہے۔ پولس برادری اس بات پر بھی نظر رکھے ہوئے ہے کہ آیا وزیراعلیٰ کی طرف سے کوئی نئی ہدایات دی جاتی ہیں۔ ریاستی پولیس کے اعلیٰ عہدے داروں کا ایک گروپ موجود ہوگا، اس لیے جاننے والے اس بات پر نظر رکھے ہوئے ہیں کہ آیا بعد میں ان کی طرف سے نچلی سطح کو کوئی ہدایات دی جاتی ہیں۔

کولکاتا میں این آئی اے کا تھانہ کھلا

کولکاتا، 30 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) آخر کار کولکاتا میں این آئی اے پولس اسٹیشن کھل گیا۔ اس سے پہلے جب قومی تحقیقاتی ایجنسی کسی معاملے کی جانچ کرنے جاتی تھی تو اسے دہلی میں درج کرانا پڑتا تھا۔ کولکاتا میں صرف ایک برانچ آفس تھا۔ لیکن اب وہاں تھانہ کھول دیا گیا ہے۔ پتہ وہی ہے۔ یہ دفتر نیوٹاؤن میں این بی سی سی اسکوائر میں واقع ہے۔ واضح ہو کہ این آئی اے کے دائرہ کار میں آنے والے کسی معاملے کی تحقیقات کے لیے پہلے مقدمہ درج کرنا پڑتا ہے۔ اب تک وہ مقدمہ دہلی کے دفتر میں درج ہوتا تھا۔ عام طور پر جب اس طرح سے کوئی تھانہ کھولا جاتا ہے، تو ریاستی حکومت کو ایک نوٹیفکیشن دینا پڑتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ترنمول حکومت کے دور میں این آئی اے کی طرف سے درخواست دی گئی تھی، لیکن اجازت نہیں دی گئی تھی۔ اس بار ریاست میں نئی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد این آئی اے تھانہ کھولا جارہا ہے۔ دیگر تھانوں کی طرح اس تھانے میں بھی اوسی، سب انسپکٹر، کانسٹیبل جیسی پوسٹیں ہیں۔ اگر ریاست میں کسی بھی واقعہ میں این آئی اے کی جانچ کی ضرورت پڑتی ہے تو اس تھانے سے جانچ کی جائے گی۔ NIA مغربی بنگال کے بیلڈانگا فسادات اور مالدہ میں موتھاباڑی واقعہ سے شروع ہوکر ریاست میں کئی معاملات کی تحقیقات کر رہی ہے۔ این آئی اے نے کئی مواقع پر ریاست کے مختلف حصوں میں ہونے والے دھماکوں کے معاملات کی جانچ بھی اپنے ہاتھ میں لی ہے۔ حال ہی میں ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں پولس اسٹیشن قائم کرنے کے معاملے کو منظوری دی گئی۔ حال ہی میں امیت شاہ نے بھی ریاست کا دورہ کیا اور اس مسئلہ کا مشورہ دیا۔

اسمبلی میں ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کی تیاریاں جاری

کولکاتا، 30 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں اقتدار کی تبدیلی کے تقریباً ڈھائی ماہ بعد ریاستی اسمبلی میں مختلف محکمانہ اسٹینڈنگ کمیٹیوں (اسٹینڈنگ کمیٹیوں) کی تشکیل کا عمل اب تیز ہونے والا ہے۔ ریاست میں حکمراں بی جے پی کے ذرائع کے مطابق، اگر سب کچھ منصوبہ بندی کے مطابق ہوتا ہے تو، ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب اگست میں ہوگا، اس کے ساتھ ہی مختلف محکموں کے لیے قائمہ کمیٹیوں کی تشکیل بھی ہوگی۔ واضح رہے کہ ریاست میں نئی حکومت کے قیام کے بعد سے اب تک کوئی محکمانہ اسٹینڈنگ کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی ہے۔ ڈپٹی اسپیکر کے نام کا تا حال اعلان نہیں کیا گیا۔ حکمراں جماعت کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ قائمہ کمیٹیاں نہ ہونے کی وجہ سے محکموں کے کام کاج کی نگرانی اور جائزہ لینے کا عمل پوری طرح موثر نہیں ہے۔ وزراء کے علاوہ تقریباً تمام ایم ایل ایز کو کم از کم ایک اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے۔ قائمہ کمیٹیوں کا بنیادی کام اپنے متعلقہ محکموں کے کام کاج کا جائزہ لینا، تجاویز دینا اور متعلقہ وزیر کو اپنی رپورٹ پیش کرنا ہے، تاکہ محکمے کی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ایک ایم ایل اے کو اسٹینڈنگ کمیٹی کے ہر اجلاس میں شرکت کے لیے 15,000 روپے کا اعزازیہ ملتا ہے، لیکن کمیٹیاں نہ بننے کی وجہ سے وہ یہ رقم وصول نہیں کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، ایک سینئر ریاستی وزیر نے کہا کہ موجودہ حکومت کو اہم چیلنجوں کا سامنا ہے، جیسا کہ پچھلی حکومت نے اپنے پیچھے بے شمار مسائل چھوڑے ہیں۔ ان کے مطابق، وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری تیز رفتاری سے کام کر رہے ہیں اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کولکاتا کے حالیہ دورے کے دوران ان کے کام کی اخلاقیات کی تعریف کی۔ وزیر نے یقین ظاہر کیا کہ اسٹینڈنگ کمیٹیاں اگست کے اندر تشکیل دی جائیں گی، اور تمام اپوزیشن جماعتوں کے ایم ایل ایز کو مناسب نمائندگی ملے گی۔ دریں اثناء اسمبلی کی اہم ترین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی) کی چیئرپرسن کے حوالے سے سیاسی حلقوں میں بحث جاری ہے۔ روایتی طور پر اس عہدے پر اپوزیشن کے ایم ایل اے کو مقرر کیا جاتا ہے۔ حزب اختلاف ترنمول کانگریس کے دونوں دھڑے اس موقف کو لے کر آمنے سامنے ہیں۔ تاہم، یہ خیال کیا جارہا ہے کہ ریاستی حکومت پی اے سی چیئرمین کا عہدہ ترنمول کے باغی دھڑے کے ایک سینئر ایم ایل اے کو دے سکتی ہے جس کی قیادت ریتابرت بنرجی کر رہے ہیں۔

250 کروڑ کی سرمایہ کاری سے اسمارٹ ای وی اسکوٹر فیکٹری کا معاہدہ

کولکاتا، 30 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں واقع مرسٹون انٹرنیشنل (EV Mercstone) نے تھائی میں مقیم جماعت Assara الیکٹرک کمپنی کے ساتھ اپنی اسٹریٹجک مینوفیکچرنگ پارٹنرشپ کا اعلان کیا ہے، جو بھارت میں تقریباً 20 کروڑ روپے کی مجوزہ سرمایہ کاری کے ساتھ اپنے فلیگ شپ الیکٹرک اسکوٹر کو لانچ کرے گا۔ اس تقریب میں دونوں تنظیموں کے چیرمین اور مینیجنگ ڈائرکٹرس، دیبدتا مکھرجی اور سیٹھن اسارسری، نیز ریاستی وزراء میں وزیرخزانہ سوپن داس گپتا، صنعت وتجارت کے وزیر تاپس رائے، اور محنت اور ٹرانسپورٹ کے وزیر ارجن سنگھ نے شرکت کی۔ اس تقریب کی میزبانی آئی ٹی سی سونار بنگلہ، کولکاتا میں کی گئی، جس میں صنعت کاروں اور وزراء کو بنگال کی ترقی کے ایک نئے مرحلے کے لیے اکٹھا کیا گیا۔ شراکت داری ایک نئی ہند-تھائی شراکت داری کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے جس کا مقصد ہندستان میں ایک مربوط الیکٹرک موبلٹی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کی تعمیر کرنا ہے۔ شراکت داری میں دونوں کمپنیوں کا اشتراک شامل ہوگا، Assara اہم خام مال، جدید ٹیکنالوجی اور تکنیکی معلومات فراہم کرے گا اور Mercstone مینوفیکچرنگ انفراسٹرکچر، ہنرمند افرادی قوت، پیداواری سہولیات قائم کرے گا اور بھارت میں تمام مینوفیکچرنگ، آپریشنز، مارکیٹنگ، سیلز اور بعد از فروخت سپورٹ کی نگرانی کرے گا۔ مرسٹون انٹرنیشنل کے ساتھ اپنی شراکت داری کے ذریعے، ہم عالمی معیار کے الیکٹرک موبلٹی سلوشنز تیار کرنے کیلئے تھائی ٹیکنالوجی اور ہندستانی مینوفیکچرنگ ایکسیلنس کو اکٹھا کر رہے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ تعاون تھائی لینڈ اور ہندستان کے درمیان صنعتی تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا جبکہ گھریلو اور بین الاقوامی دونوں منڈیوں میں کامیابی سے مقابلہ کرنے کے قابل مصنوعات تیار کرے گا۔ Assara کے مینیجنگ ڈائریکٹر سیٹھن اسارا نے اپنی اسٹریٹجک شراکت داری پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ تھائی لینڈ اور ہندستان دونوں کی اقتصادی اور مالیاتی ترقی میں کس طرح مدد کرتا ہے۔ مرسٹون انٹرنیشنل کے ڈائریکٹر، تتھا گتھا مکھرجی نے شراکت داری پر غور کرتے ہوئے کہا کہ یہ محض ایک نئی الیکٹرک وہیکل کمپنی کا آغاز نہیں ہے۔ یہ ہندستان کے ساتھ ایک اسٹریٹجک ہند-تھائی مینوفیکچرنگ شراکت داری کا آغاز ہے۔ ہماری مجوزہ 250 کروڑ روپے کی مرحلہ وار سرمایہ کاری ہمارے طویل المدتی حل کی عکاسی کرتی ہے۔ مغربی بنگال کے مستقبل کا اعادہ کرتے ہوئے، ریاست کے وزیر خزانہ سوپن داس گپتا نے کہا کہ یہ محض ایک سکوٹر لانچ نہیں ہے۔ یہ حقیقت کہ بنگال میں اس کی مینوفیکچرنگ قائم کی جائے گی ایک بہت بڑی نئی پیشرفت ہے۔ میں ان کی خواہش کرتا ہوں کہ جب یہ کام کرنے کی بات ہو تو میں فراہم کرسکوں اور ریاست مغربی بنگال میں سرمایہ کاری کے لیے ان کا شکریہ ادا کروں۔ ہم ایک بہت ہی مہمان نواز ماحول فراہم کرنے کی امید کرتے ہیں تاکہ مینوفیکچررز اس سرزمین میں خوشحال ہوسکیں۔ وہ بنگال کی سہولیات کے بارے میں مزید بات کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ یہ آغاز ایک خوشحال مستقبل کی طرف لے جائے گا۔ ریاست میں لیبر اور ٹرانسپورٹ ڈیولپمنٹ کے محکمے کے وزیر ارجن سنگھ نے کہا کہ یہ ثابت کرتا ہے کہ محض 2 ماہ اور 25 دن پہلے قائم ہونے والی حکومت ایسی ریاست میں سرمایہ کاری لا رہی ہے جہاں سے صنعتیں بھاگ رہی تھیں۔ وہ ریاست میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع میں اضافے کے بارے میں مزید بات کرتے ہیں مینوفیکچرنگ صنعتوں کے ساتھ ساتھ گیگ اکانومی (Zomato، Swiggy، وغیرہ) میں اس سکوٹر کے آغاز کے ساتھ، سستی مارکیٹ کو ہدف بناتے ہوئے تقریباً 59,999 کی ابتدائی قیمت پر۔ انہوں نے مغربی بنگال کی معیشت میں نئے کھلاڑیوں جیسے اڈانی گروپ اور شیام اسٹیل کے داخلے کے ذریعے سرمایہ کاری میں اضافے کا بھی حوالہ دیا۔ نئے متعارف کرائے گئے اسمارٹ الیکٹرک اسکوٹرز میں آئی او ٹی پر مبنی اینٹی تھیفٹ سسٹمز، اسمارٹ فون انٹیگریشن، کی لیس اسٹارٹ، ڈیجیٹل انسٹرومینٹیشن، لیتھیم آئرن فاسفیٹ (ایل ایف پی) بیٹری ٹیکنالوجی، ایک الیکٹرانک اسسٹڈ بریکنگ سسٹم (ای اے بی ایس)، واٹر پروف موٹرز اور جدید ترین گاڑیوں کا نظام، بلیو تھرل ٹریکنگ سسٹم شامل ہیں۔ اگلے پانچ برسوں میں، پروموٹرز 500-700 کروڑ کے سالانہ ٹرن اوور کا ہدف رکھتے ہوئے مارکیٹ میں چار پہیوں والی گاڑیاں لانچ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

☆☆☆

درگا پوجا سے پہلے ریاستی بھاجپا میں ایک اور تنظیمی تبدیلی کا امکان

راہول سنہا پہلے قومی سکریٹری کے عہدے پر فائز تھے۔ دونوں رہنما ریاستی بی جے پی

کولکاتا، 30 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) درگا پوجا تہوار سے قبل بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مغربی بنگال یونٹ میں ایک اور تنظیمی ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع کے مطابق اکتوبر میں ضلع، منڈل اور بوتھ کی سطح پر یہ تبدیلیاں متوقع ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اس کا بنیادی مقصد پارٹی کے گراس روٹ ڈھانچے کو مضبوط کرنا ہوگا۔ ریاستی کمیٹی کے اندر بھی کچھ تبدیلیاں ہوسکتی ہیں، خاص طور پر چونکہ بی جے پی کے کئی ایم ایل ایز جو حال ہی میں ریاستی کابینہ میں شامل ہوئے ہیں۔ پارٹی کی ایک شخص، ایک عہدہ پالیسی کے تحت تنظیمی ذمہ داریوں سے فارغ ہو سکتے ہیں۔ تاہم، یہ اصول تنظیمی عہدوں پر فائز تمام وزراء پر یکساں طور پر لاگو نہیں ہو سکتا۔ ان کے مطابق، یہ نیا ردوبدل بنیادی طور پر تین تنظیمی سطحوں پر ہوگا: ضلع، منڈل (بلاک) اور بوتھ۔ پارٹی کی ریاستی کمیٹی کے ایک رکن نے کہا کہ موجودہ ریاستی کمیٹی کے اندر بھی کچھ تبدیلیوں کا امکان ہے۔ ایک شخص، ایک عہدہ کی پارٹی کی عمومی پالیسی کے تحت، نئی ریاستی کابینہ میں شامل ہونے والے کچھ ایم ایل ایز کو تنظیمی ذمہ داریوں سے فارغ کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، یہ تمام ریاستی وزراء پر لاگو نہیں ہوگا جو ریاستی لیڈر کے عہدوں پر بھی فائز ہیں۔ پارٹی ذرائع نے اشارہ دیا کہ جن لیڈروں کے خلاف ریاستی سطح پر گزشتہ دو مہینوں میں شکایات درج کی گئی ہیں (خاص طور پر اس سال کے شروع میں مغربی بنگال میں بی جے پی کے برسراقتدار آنے کے بعد) کو ان کے موجودہ عہدوں سے ہٹایا جا سکتا ہے۔ اس اقدام کا مقصد تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کرنا اور متنازعہ شخصیات کو اہم عہدوں سے ہٹانا ہے۔ ریاستی قیادت بی جے پی کی مرکزی قیادت میں قومی نائب صدر اور قومی سکریٹری کے عہدوں سمیت اہم عہدوں کیلئے مغربی بنگال کے دو رہنماؤں کی سفارشات پر بھی غور کر رہی ہے۔ بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اور موجودہ پنچایت امور اور دیہی ترقی کے وزیر دلیپ گھوش اس سے قبل پارٹی کے قومی نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں، جب کہ راجیہ سبھا کے رکن صدر کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ پارٹی کے اندرونی ذرائع کے مطابق، ترنمول کانگریس کے کئی نچلی سطح کے رہنما، جنہیں بدعنوانی کے سنگین الزامات کا سامنا ہے، ریاست میں حکومت کی تبدیلی کے بعد سے بی جے پی میں شامل ہونے کی کوشش کررہے ہیں۔ تاہم، یہ اطلاع ہے کہ ریاستی قیادت نے پارٹی کارکنوں کو 'ناپسندیدہ عناصر' کے داخلے کو روکنے کی ہدایت کی ہے۔ ریاستی کمیٹی کے ایک رکن نے کہا کہ تنظیمی ردوبدل کا مقصد نچلی سطح پر پارٹی کے دیرینہ کارکنوں کو بھی شامل کرنا ہے، جو ایسے عناصر کے داخلے کو مؤثر طریقے سے روک سکتے ہیں۔

حکومت مغربی بنگال نے بکاس بھون میں اسکول سے باہر بچوں کیلئے تعلیمی مواقع کو تقویت دینے کیلئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن اسکولنگ (NIOS) کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔

ترنمول کا الیکشن کمیشن سے 20 باغی ممبران پارلیمنٹ کو نااہل قرار دینے کا مطالبہ

کولکاتا، 30 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے ایم ایل اے اور ترجمان کنال گھوش نے 20 باغی ممبران اسمبلی کو فوری طور پر نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا جو ترنمول کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے لیکن بعد میں این سی پی آئی میں شامل ہوگئے۔ ترنمول کانگریس نے اپنے 20 باغی ارکان اسمبلی کو انحراف مخالف قانون کے تحت فوری طور پر نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی نے مرکز پر ریاستی مشینری کے غلط استعمال کے ذریعے پارٹی میں پھوٹ ڈالنے کا الزام بھی لگایا ہے۔ یہ ریمارکس اس وقت سامنے آئے جب ترنمول کے معطل رکن پارلیمنٹ کلیان بنرجی نے جمعرات کو اپنے گلے میں 20 غدار لکھا ہوا پوسٹر پہن کر نئی دہلی میں پارلیمنٹ کے باہر علامتی احتجاج کیا۔ کولکاتا میں، ترنمول ایم ایل اے کنال گھوش نے بی جے پی اور لوک سبھا اسپیکر پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکمراں پارٹی آئینی اداروں اور مرکزی ایجنسیوں کا استعمال کرکے ترنمول کانگریس کو کمزور کرنے کی سازش کررہی ہے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گھوش نے ان 20 باغی ممبران پارلیمنٹ کو فوری طور پر نااہل قرار دینے کا مطالبہ کیا جو ترنمول کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے تھے لیکن بعد میں انہوں نے کاکولی گھوش دستیدار کی قیادت والی نیشنلسٹ سٹیزنز پارٹی آف انڈیا (NCPI) میں شمولیت اختیار کی اور NDA کی حمایت کی۔ ان 20 ممبران پارلیمنٹ جو ترنمول کے ٹکٹ پر جیتے ہیں، خود کو این سی پی آئی میں داخل کرچکے ہیں اور این ڈی اے کی میٹنگوں میں شرکت کر رہے ہیں۔ وہ دہلی میں بی جے پی کے لیے کام کررہے ہیں اور بول رہے ہیں اور باضابطہ طور پر بی جے پی میں شامل ہونے کے خواہشمند ہیں۔ اس لیے ان کی لوک سبھا کی رکنیت کو مزید تاخیر کے بغیر ختم کر دینا چاہیے۔ کارروائی میں تاخیر پر سوال اٹھاتے ہوئے گھوش نے پوچھا کہ لوک سبھا اسپیکر نے اس کے باوجود کارروائی کیوں نہیں کی جسے انہوں نے انحراف کا کھلا معاملہ قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اسپیکر ان کی نااہلی کی درخواستوں کے باوجود باغی اراکین پارلیمان کو غیراخلاقی طور پر وقت دے رہے ہیں۔ کلیان بنرجی کے احتجاج کی حمایت کرتے ہوئے گھوش نے کہا کہ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ کو پارلیمنٹ سے غیر منصفانہ طور پر معطل کردیا گیا تھا اور ان کا احتجاج جاری رکھنے کا جواز تھا۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت اور ترقی کے بجائے صرف اپوزیشن پارٹیوں کو توڑنے پر مرکوز ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی اور سینئر مرکزی وزراء کی موجودگی میں منگل کو پارلیمنٹ میں این ڈی اے پارلیمانی پارٹی کی منگل کو ملن میٹنگ میں 20 باغی ممبران پارلیمنٹ کی شرکت کے بعد تنازعہ مزید زور پکڑ گیا۔ ترقی کا ذکر کرتے ہوئے، کلیان بنرجی نے کہا کہ انہوں نے پانچ ہفتے قبل باغی اراکین کے خلاف انحراف مخالف قانون کے تحت درخواست دائر کی تھی، لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت میں سب کچھ ممکن ہے۔ دریں اثنا ترنمول کی چیئرپرسن ممتا بنرجی نے بدھ کی رات الیکشن کمیشن آف انڈیا کو خط لکھا، جس میں ترنمول کے باغی دھڑے کے ایک لیڈر اور مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ریتابرت بنرجی کے الزامات کی بنیاد پر شروع کی گئی انکوائری کو مزید تاخیر کے بغیر مکمل کرنے پر زور دیا۔ ممتا نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ جب ترنمول کے کالی گھاٹ دھڑے نے 6 جولائی کو مقررہ وقت کے اندر الیکشن کمیشن کو اپنا جواب داخل کیا تھا، کمیشن کے 2 جولائی کے نوٹس کے بعد، ریتابرت بنرجی کو بار بار توسیع دی گئی تھی۔ پہلے 6 جولائی تک، پھر 10 جولائی اور آخر میں 25 جولائی تک۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آخری وقت ختم ہونے کے باوجود، ریتبرتا کے کیمپ کی طرف سے نہ تو کوئی جواب داخل کیا گیا اور نہ ہی اس کی کوئی کاپی ترنمول کے ساتھ شیئر کی گئی۔ ان کے مطابق، موثر طریقے سے جواب دینے میں بار بار ناکامی 6 جولائی کو ترنمول کی جانب سے کی گئی گذارشات کو قبول کرنے کے مترادف تھی، جس سے حریف دھڑے کے لیے مقابلہ کرنے کے لیے مزید کچھ نہیں بچا۔

بنگو ہندو جاگرن منچ دکشن بنگا نے ایک ریلی کا اہتمام کیا، جس کے بعد ایک مختصر میٹنگ ہوئی، جس میں CJP اور دیگر مبینہ ملک دشمن سازشیوں کی مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ یہ ریلی سیالدہ سے شروع ہوئی اور جمعرات کو کولکاتا کے رانی راش منی ایونیو پر اختتام پذیر ہوئی۔ (تصویر: پریر بھٹاچاریہ)

ابھیشیک بنرجی کو ہائی کورٹ سے راحت

کولکاتا، 30 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) جمعرات کو، ترنمول کانگریس کے رکن پارلیمنٹ اور ممتا بنرجی دھڑے کے جنرل سکریٹری، ابھیشیک بنرجی کو کلکتہ ہائی کورٹ سے ایک اہم تعطل ملا ہے۔ عدالت نے ان کے خلاف درج مقدمات میں کسی بھی جبراً کارروائی پر عارضی طور پر روک لگا دی۔ جس سے ان کو بڑی راحت ملی ہے۔ سماعت کے دوران جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ کی بنچ نے واضح کیا کہ اگلی سماعت 6 اگست تک جنوبی 24 پرگنہ کے بھوانی پور، کلکتلا اور بشنوپور پولس اسٹیشنوں میں درج مقدمات میں رکن پارلیمنٹ کے خلاف کوئی تعزیری کارروائی نہیں کی جائے گی۔ ابھیشیک بنرجی نے سیاسی وجوہات کی بناء پر درج کئی ایف آئی آر کو منسوخ کرنے اور مستقبل میں اس طرح کے اقدامات پر پابندی لگانے کی درخواست دائر کی تھی۔ تاہم، عدالت نے ایف آئی آر کو منسوخ کرنے یا مستقبل کی شکایات پر روک لگانے سے انکار کر دیا۔ سماعت کے دوران، ابھیشیک بنرجی کے سینئر وکیل، گوپال سنکرارائن نے دلیل دی کہ انتخابی نتائج کے بعد ان کے موکل کے خلاف کئی مقدمات درج کیے گئے ہیں، جن میں سے بہت سے پرانے واقعات سے متعلق ہیں اور کافی تاخیر سے دائر کیے گئے ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن لیڈر کے طور پر اپنے دور میں شوبھندو ادھیکاری کے معاملے کا حوالہ دیا اور اسی طرح کی راحت کی درخواست کی۔ دوسری طرف مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایس وی راجو نے بتایا کہ ابھیشیک کے خلاف 11 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ انہوں نے ایک ہی درخواست میں متعدد ایف آئی آر کو ابھیشیک کے چیلنج کرنے کی اجازت پر سوال اٹھایا۔ سالیسٹر جنرل نے کہا کہ ہر کیس کے لیے الگ قانونی عمل کی پیروی کی جانی چاہیے اور کوئی بھی فرد اپنے خلاف آئندہ ایف آئی آر درج ہونے سے روکنے کے لیے پیشگی حکم نہیں لے سکتا۔ دونوں فریقوں کو سننے کے بعد عدالت نے کہا کہ اگر ایم پی تحقیقات میں تعاون کرتا ہے تو اسے فوری طور پر گرفتار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت کو بھی ہدایت دی کہ وہ ابھیشیک بنرجی کے خلاف درج باقی مقدمات کی فہرست پیش کرے۔ کیس کی اگلی اور اہم سماعت اب 6 اگست کو ہوگی۔

آر جی کار ڈاکٹر قتل کیس: سی بی آئی کی سیالدہ کورٹ میں اسٹیٹس رپورٹ پیش

کولکاتا،30 رجولائی: (عوامی نیوز سروس) سی بی آئی نے اب سیالدہ کی عدالت میں آر جی کار اسپتال میں زیر تعلیم ڈاکٹر کے قتل اور عصمت دری کے معاملے میں اسٹیٹس رپورٹ پیش کی ہے۔ آج سی بی آئی نے عدالت میں کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر واقعہ کی تحقیقات کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم یا ایس آئی ٹی تشکیل دی گئی ہے۔ وہ واقعے کی تحقیقات کررہی ہے۔ واضح ہو کہ آج آر جی کار کے متاثرہ خاندان نے عدالت میں چار مسائل اٹھائے۔ کیونکہ مقتول کی لاش کی برآمدگی کے بعد آر جی کار اسپتال سے نرمل گھوش اور ان کے بیٹے کی قیادت میں لوگوں کے ایک گروپ نے لاش کو آر جی کار اسپتال سے شمالی 24 پرگنہ کے پانی ہٹی شمشان میں لے جایا گیا اور عجلت میں آخری رسوم ادا کر دی گئی۔ خاندان کا الزام ہے کہ ان کے علم کے بغیر، ان کی بیٹی کو پانی ہٹی شمشان گھاٹ لے جایا گیا اور آخری رسوم ادا کر دی گئی۔ جس کے نتیجے میں وہاں موجود تمام شواہد تباہ ہوگئے۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے اس واقعہ میں نرمل گھوش کو ایک ملزم قرار دیا ہے۔ انہوں نے آج عدالت میں کہا کہ نرمل گھوش کی گرفتاری کا مسئلہ بار بار اٹھایا جارہا ہے۔ متوفی خاتون ڈاکٹر کے اہل خانہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ جن دوستوں نے 9 اگست 2024 کو واقعے سے پہلے رات ان کی بیٹی کے ساتھ کھانا کھایا تھا اور مقتول نے آخری بار ان سے بات کی تھی، ان سے پوچھ تاچھ کی جائے۔ متاثرہ کے اہل خانہ کا خیال ہے کہ اگر ان سے باز پرس کی گئی تو متعدد معلومات سامنے آئیں گی اور اس واقعے کی تفتیش بہتر طریقے سے آگے بڑھے گی۔ خاندان کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ ایف ایس ایل کے متعدد ملازمین نے اس واقعے کی تحقیقات کے دوران جان بوجھ کر متعدد شواہد کو تباہ کر دیا ہے۔ متاثرہ خاندان یہ بھی جاننا چاہتا ہے کہ اس حوالے سے تحقیقات میں کہاں تک پیش رفت ہوئی ہے۔ ان کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ اس واقعے میں مقتول کی والدہ کا بیان ریکارڈ کیا جائے۔ سیالدہ عدالت کے مطابق اس کیس کی دوبارہ سماعت ستمبر میں ہوگی۔ خیال رہے کہ طالب علم ڈاکٹر کی لاش 9 اگست 2024 کو آر جی کار اسپتال سے برآمد ہوئی تھی، اس واقعے کی معلومات سامنے آنے کے بعد معلوم ہوا کہ طالبہ ڈاکٹر کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا تھا۔ واقعہ کی تحقیقات کے بعد شہری رضا کار سنجے رائے کو گرفتار کرلیا گیا۔ عدالتی فیصلے کے مطابق وہ اس وقت عمر قید کی سزا کاٹ رہا ہے۔ تاہم متاثرہ خاندان کا دعویٰ ہے کہ اس واقعے کے پیچھے کئی اور بااثر افراد کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تحقیقات کے بعد اصل حقیقت سامنے لائی جائے۔ اس واقعہ نے ریاستی سیاست میں ہلچل مچادی ہے اور پولس کی سیکورٹی پر کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ اس وقت کے کولکاتا پولس کمشنر ونیت گوئل کو ہٹادیا گیا تھا۔ بعد میں ریاست میں اقتدار کی تبدیلی کے بعد، ونیت گوئل اور اس وقت کے کولکاتا پولیس کے ڈی سی (نارتھ) ابھیشیک گپتا اور ڈی سی سینٹرل اندرا مکھرجی کو معطل کردیا گیا۔ آر جی کار واقعہ کی تحقیقات میں تیزی آگئی ہے۔

راہل گاندھی کی تقریر سے پارلیمنٹ میں بھونچال

حکمراں طبقے کی تلملاہٹ اور گھبراہٹ بے سبب نہیں ہے

عبدالعزیز

اردو کے مشہور شاعر راحت اندوری نے جن کے اشعار اکثر و بیشتر پارلیمنٹ کے ممبران اپنے مافی الضمیر کے اظہار کے لئے پیش کرتے رہتے ہیں ایک مشاعرہ کا اپنا ایک واقعہ بتایا کہ ''ان کے منہ سے نکل گیا کہ 'سرکار چور ہوتی ہے'۔ اس کی وجہ سے مجھے پولس تھانہ میں بلایا گیا۔ پولس نے مجھ سے پوچھا کہ آپ نے گزشتہ روز کہا کہ ''سرکار چور ہوتی ہے''۔ تو میں نے کہا کہ ''ہاں! سرکار چور ہوتی ہے، مگر میں نے کسی سرکار کا نام نہیں لیا''۔ تو پولس نے کہا کہ ''آپ بڑے ہوشیار بنتے ہیں، کیا پولس نہیں سمجھتی ہے کہ کس سرکار کو آپ نے چور کہا ہے؟''

گزشتہ روز اپوزیشن لیڈر نے حسب معمول اپنی تقریر کی ابتدا ایک ایسی کہانی سے کی کہ کسی کا نام نہیں لیا لیکن کس کے لئے کیا خاص طور پر دو الفاظ Idiot (احمق، جاہل) اور اندھ بھکت جن کے لئے استعمال کیا حقیقت میں وہ سمجھ گئے اور سر پر آسمان اٹھا لیا۔ راہل گاندھی نے کہانی کی شروعات میں کہا کہ مجھے ''اینٹی پیپر لیک ترمیمی بل'' پر کس طرح کا اظہار خیال کرنا چاہئے میں سوچ رہا ہوں۔ پھر انھوں نے بتایا کہ 'طالب علموں کی گونج' کے ایک جلسہ میں میں نے ایک طالبہ سے سوال کیا کہ اسٹوڈنٹس (طالبعلم) کسے کہتے ہیں؟ جواب میں اس نے کہا کہ طالب علم وہ ہوتا ہے جو سچائی کی تلاش میں سچائی کے پیچھے بھاگتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ سب سے جاننا چاہتا ہے اور سب کی سننا چاہتا ہے، لیکن اسٹوڈنٹس کی دو کیٹگری اور ہوتی ہے جو حقیقت میں اسٹوڈنٹ نہیں ہوتے ہیں، وہ ایڈیٹ اور اندھ بھکت ہوتے ہیں۔ ایڈیٹ وہ ہوتا ہے جو کسی کی نہیں سنتا اور سب کو اپنی بات زور زبردستی سنانا چاہتا ہے۔ اور جو ایڈیٹ کو Follow (پیروی) کرتے ہیں وہ اندھ بھکت ہوتے ہیں۔ اندھ بھکت ایڈیٹ کو اپنا خدا سمجھتے ہیں اور اندھے ہوکر ایڈیٹ کے پیچھے چلتے ہیں۔ اتنا سننا ہی تھا کہ بی جے پی کے سارے ممبران سمجھ گئے راہل گاندھی کس کو ایڈیٹ کہہ رہے ہیں اور کس کو اندھ بھکت کہہ رہے ہیں۔ اکثر شور وغل مچانے لگے۔ حالانکہ

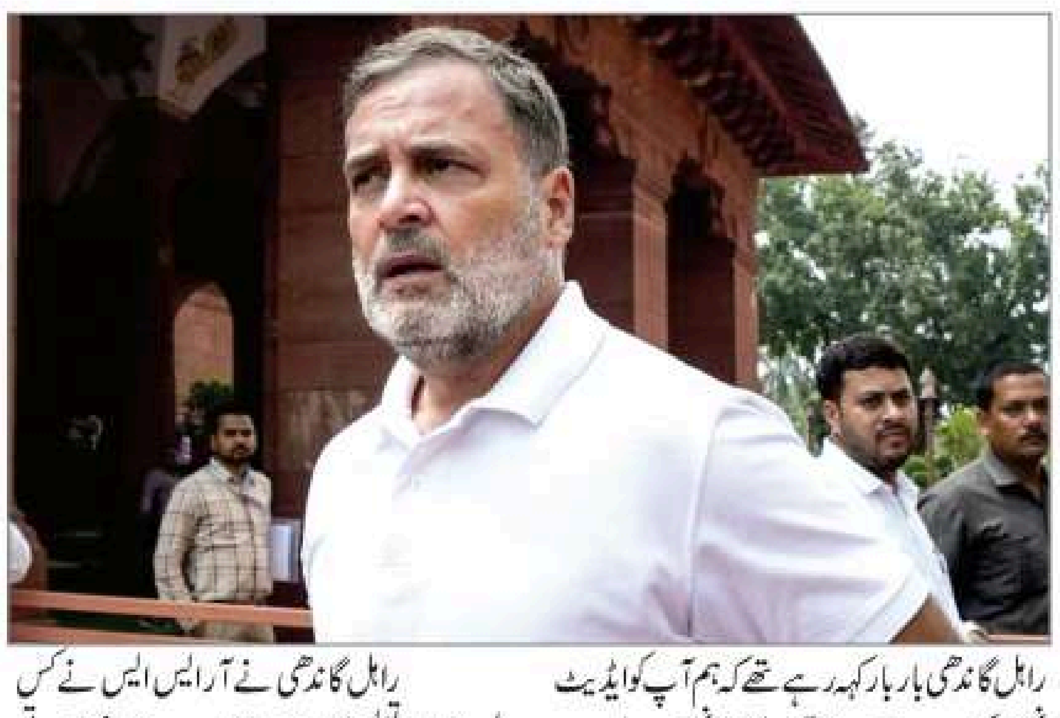

راہل گاندھی بار بار کہہ رہے تھے کہ ہم آپ کو ایڈیٹ نہیں کہہ رہے ہیں، ہم آپ کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ یہ ایسا ہی کچھ تھا جیسے راحت اندوری کو پولس کہہ رہی تھی تم بڑے ہوشیار بنتے ہو، کیا میں نہیں جانتا کہ چور کون ہے؟ راہل گاندھی کا یہ انداز کچھ ایسا تھا کہ حکمراں طبقہ کو چوٹ لگنا، شور مچانا، روک ٹوک کرنا ضروری تھا، مگر حکمراں طبقہ اس شور وغوغا سے اپنی جہالت اور اندھ بھکتی کا ثبوت فراہم کر رہا تھا۔ اگر وہ خاموش رہتا اور راہل گاندھی کی تقریر میں مداخلت نہیں کرتا، ٹوکا ٹوکی نہیں کرتا تو تقریر کا اتنا اثر نہیں ہوتا جتنا اثر ہوا۔ جب کسی کا نام نہ لیا جائے اور اپنے مدمقابل کی بات کو اپنی اداؤں سے اور اپنی زبان سے یہ کہے کہ یہ میرے لئے ہے تو اس کی بیوقوفی یا اندھ بھکتی میں کمی کے بجائے اضافہ ہوجاتا ہے۔

راہل گاندھی کی تقریر کا یہ ابتدائی حصہ تھا۔ اس سے حکمراں طبقے میں کھلبلی مچ گئی۔ راہل گاندھی کو بل پر بہت زیادہ بولنے کا موقع نہیں ملا لیکن اس میں جو بنیادی بات تھی وہ کہے بغیر نہیں رہے۔ انھوں نے کہا کہ آر ایس ایس نے ہندستان کے نظام تعلیم پر قبضہ کرلیا ہے۔ ہر یونیورسٹی میں وائس چانسلر انتہائی نا اہل وہ آر ایس ایس کے پرچارک مقرر کئے جاتے ہیں۔ زعفرانی نظام تعلیم میں پیپر لیک کو روکنا کاردارد، قانون کسی طرح بھی کارگر ثابت نہیں ہوسکتا۔ نظام تعلیم میں آر ایس ایس کے قبضے کو ختم کئے بغیر درستگی یا اصلاح کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

راہل گاندھی نے آر ایس ایس نے کس طرح نظام تعلیم کا جنازہ نکالا ہے بڑی خوبصورتی سے چند لفظوں میں پیش کیا۔ بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ اس سچائی کا انکار نہیں کرسکے۔ اس لئے روک ٹوک کرنے کے بجائے خاموش رہنے کو بہتر سمجھا، لیکن معاملہ اس وقت بگڑا جب راہل گاندھی نے امیت شاہ پر نشانہ سادھا۔ انھوں نے انھیں نام نہاد وزیر داخلہ کہنے کے علاوہ ان کے استعفیٰ کا مطالبہ کردیا۔ طلبا و طالبات کے پرامن مظاہرے اور احتجاج کے دوران راہل گاندھی نے پیلیٹ گن، اے کے 47، نوک دار لاٹھی کے استعمال کو وزیر داخلہ امیت شاہ کا ناقابل معافی ظلم وستم سے تعبیر کیا اور کہا کہ ان کو ہر حال میں اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا پڑے گا۔ اتنا ان کا کہنا تھا کہ حکمراں طبقے سے راہل گاندھی پر جارحانہ حملے کا سلسلہ شروع ہوا۔ کرن رجیجو، راج ناتھ سنگھ، جتیندر سنگھ باری باری کھڑے ہوکر جوابی حملے کر رہے تھے اور راہل گاندھی سے سوال کر رہے تھے کہ وہ ثبوت فراہم کریں کہ پُرامن احتجاجیوں پر گولی چلانے کا آرڈر وزیر داخلہ نے دیا تھا۔

راہل گاندھی نے صاف صاف بتایا کہ پولس فورس کے ذمہ داران وزیر داخلہ یا وزیر اعظم کی ہدایت کے بغیر پیلیٹ گن یا اے کے 47 کا استعمال ہرگز نہیں کرسکتے۔ اگر وزیر داخلہ نے آرڈر نہیں دیا اور وزیر داخلہ ہوتے ہوئے امیت شاہ کو نہیں معلوم ہے کہ کس کے حکم سے طلبا اور طالبات کے سینے پر گولیاں چلائی گئیں تو وہ ایک نا اہل وزیر داخلہ ہیں۔ یہ دو ہی Options ہیں۔ تیسرا آپشن نہیں ہے۔ ہر حال میں انھیں استعفیٰ دینا ہوگا۔ راہل گاندھی سے وزیر اطلاعات کرن رجیجو نے کہا کہ راہل گاندھی اسی وقت تقریر کرسکتے ہیں جب وہ معافی مانگیں۔ راہل گاندھی نے معافی مانگنے سے انکار کیا۔ اسپیکر اوم برلا سے راہل گاندھی بار بار کہتے رہے کہ لوک سبھا کو Order (منظم، پرامن) کریں۔ اوم برلا جارحانہ حملے کو روکنے میں اس لئے ناکام رہے کہ وہ خود چاہتے تھے کہ راہل گاندھی کو بولنے نہ دیا جائے۔ آخر کار لوک سبھا کے اجلاس کو چند گھنٹے کے لئے انھیں ملتوی کرنا پڑا۔

بعد میں راہل گاندھی نے پریس کانفرنس کرکے ایک ایک کرکے وہ ساری باتیں بیان کیں کہ وہ کیوں چاہتے ہیں وزیر داخلہ کا استعفیٰ؟ نامہ نگاروں کے ہر ایک سوال کا راہل گاندھی نے جواب دیا اور کہا کہ ان کو بڑی خوشی ہوئی آج لوک سبھا میں اجلاس کے دوران نہ وزیر اعظم موجود تھے اور نہ ہی وزیر داخلہ۔ وزیر داخلہ امیت شاہ کو جرأت نہیں تھی کہ وہ آکر لوک سبھا میں بیٹھیں اور میرے سوالوں کے جواب دیں۔ راہل گاندھی نے یہ بات دوران تقریر بھی کہی تھی۔ اس سے حکمراں طبقے کی بڑی سبکی ہورہی تھی۔ عام طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کی عدم موجودگی میں وزیر داخلہ امیت شاہ Face (سامنا) کرتے تھے مگر اس دن ان کو معلوم تھا کہ راہل گاندھی کسی قیمت پر ان کو نہیں بخشیں گے، اس لئے انھوں نے اپنے لئے اسی میں عافیت سمجھا کہ لوک سبھا کے اجلاس سے غائب رہیں۔ اگر موجود ہوتے تو ان کو جواب دینا پڑتا کہ ''میں نے گولی چلانے کا حکم دیا تھا کہ نہیں؟'' بعد میں ان کے جھوٹ کی قلعی کھل جاتی اور استعفے کے مطالبے میں پہلے سے بھی زیادہ جواز پیدا ہوجاتا۔

مودی کی حکومت کو بہت مضبوط اور مستحکم کہا جاتا ہے لیکن ان کی پارٹی میں یا ان کے حلیفوں میں کوئی ایسا نہیں ہے جو راہل گاندھی کے سوالوں کا صحیح جواب دے سکے۔ راہل گاندھی ایک ایسی شخصیت کا نام ہے جس کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ ''ایک اکیلا سب پر بھاری''۔ وزیر اعظم ہوں یا وزیر داخلہ یا ان کی پارٹی کا کوئی اور ان کو ہر حال میں جواب دہی یا ذمہ داری کا احساس ہونا چاہیے۔ 'کاکروچ جنتا پارٹی' کے ذمہ داران دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کرتے وقت یہی کہہ رہے تھے کہ ''پیپر لیک ہو یا حکومت کا کوئی اور Failure (ناکامی) ہو حکومت کو چاہئے کہ وہ جواب دہی طے کرے، ذمہ داری لے۔ راہل گاندھی Accountability (جواب دہی) اور Responsibility (ذمہ داری) لینے کی بات بھی دہرا رہے تھے۔ اور یہی بات نوجوانوں کے احتجاج میں گونج رہی تھی۔ حکومت بضد تھی کہ دھرمیندر پردھان استعفیٰ نہیں دیں گے، لیکن بالآخر حکومت کو احتجاجیوں کے سامنے جھکنا پڑا۔ یعنی جواب دہی طے کرنی پڑی۔ سوال یہ ہے کہ اے کے 47 سے یا پیلیٹ گن سے جو لوگ زخمی ہوئے یا جن کی ہلاکت ہوئی اس کو تو چھپایا نہیں جاسکتا۔

انگریزی روزنامہ 'دی ہندو' میں اس کے نامہ نگار نے ثبوت کے ساتھ پیش کیا ہے کہ گولی کس کے اشارے پر چلائی گئی اور کون اس کا ذمہ دار ہے۔ دہلی کے پولس اسٹیشن کی ڈائری میں بھی پیلیٹ گن کے استعمال کا ذکر ہے۔ ڈائری کو بھی 'دی ہندو' نے شائع کردی ہے۔ تعجب ہوتا ہے کہ راہل گاندھی نے نہ تو ہندو اخبار کا سہارا لیا اور نہ ہی جنتر منتر پولس اسٹیشن کی پولس ڈائری کا ذکر کیا۔ یہ دو اہم ثبوت تھے جن سے حکومت کا مکرنا ممکن نہیں ہوتا۔ عجیب وغریب بات یہ بھی ہے کہ جس بات کو پورا ہندستان اور پوری دنیا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے۔ سوشل میڈیا میں ایک ایک بات وائرل ہورہی ہے، تیرتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے، اس کو لوگوں کی نظروں سے کیسے چھپایا جاسکتا ہے۔ 'عذر گناہ بدتر از گناہ است' (گناہ کرکے عذر کرنا گناہ سے بھی بدتر ہے)۔ حکومت اپنی غلطی کو تسلیم کرلیتی تو شاید حکومت سے بلاٹل سکتی تھی لیکن عذر کرنا اور چھپانا ایک ایسا گناہ ہے جو گناہ کو گناہِ عظیم بنادیتا ہے۔ اچھی صفت کا انسان اپنے قصور یا گناہ پر اصرار نہیں کرتا بلکہ سر تسلیم خم کرلیتا ہے۔ مومن ہوتا ہے تو توبہ کرتا ہے اور اللہ سے معافی مانگتا ہے۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

''خودکشی'': انسان زندگی کی ڈور کاٹنے پر مجبور کیوں؟

قیصر محمود عراقی

خودکشی ایک ایسا فعل ہے جس کی کوئی مذہب یا معاشرہ اجازت نہیں دیتا۔ دنیا کے تمام بڑے مذاہب عیسائیت، یہودیت اور ہندوازم کے مطابق انسان کی زندگی خدا کی ملکیت ہے اور اس میں دخل اندازی یعنی خودکشی کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔ اور اسلام وہ دین ہے جس میں تمام مذاہب سے بڑھ کر خودکشی کی سختی سے ممانعت کی گئی ہے۔ اسلام کے نزدیک خودکشی کرنے والا نہ صرف جہنمی ہے بلکہ اس کا جنازہ پڑھنے سے بھی روکا گیا ہے۔

لیکن اس کے باوجود دنیا بھر میں خودکشی کے رجحان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ماہرین نفسیات کے مطابق انسان کے ذہن میں خودکشی کرنے کا خیال صرف چند لمحے کے لیے آتا ہے اور اگر ان چند لمحوں کو قابو کرلیا جائے تو خودکشی کے رجحان کو کم کیا جاسکتا ہے۔ آخر وہ کون سی وجوہات ہیں کہ لوگ زندگی کو درپیش چیلنج سے نمٹنے کے بجائے اپنی زندگی کو ہی نمٹادیتے ہیں؟

حالات کا ستایا ہوا یا خواہشات کا غلام شخص جب اپنے مسائل کا کہیں حل تلاش نہیں کرپاتا تو پھر وہ خودکشی کو ہی اپنے لیے نجاتِ دہندہ سمجھ بیٹھتا ہے۔ گھریلو حالات سے تنگ آکر، محبت میں دھوکہ کھا کر، نوکری نہ ہونے کی وجہ سے اور نہ جانے کن کن وجوہات سے لوگ خودکشی کررہے ہیں۔ ایسی خبریں آئے دن اخبارات میں چھپتی رہتی ہیں لیکن ہم نے کبھی ان وجوہات پر غور نہیں کیا جس کی بدولت انسان اس ناپسندیدہ فعل کے ذریعے اپنی جان لے لیتا ہے۔ اگر ہم خبروں کی گہرائی میں جائیں تو اندازہ ہوگا کہ 70 فیصد لوگ مالی پریشانیوں اور غربت کے باعث خودکشی کررہے ہیں۔ 20 فیصد لوگ ذہنی بیماریوں اور 10 فیصد گھریلو پریشانیوں اور جھگڑوں کے باعث اس ناقابلِ معافی فعل کا ارتکاب کرتے ہیں۔ موجودہ حالات میں جس تیزی سے غریب اور معاشی مسائل دن بہ دن بڑھ رہے ہیں، اسی تیزی سے خودکشی کی شرح بھی بڑھ رہی ہے۔ مہنگائی کا رونا ہر شخص رو رہا ہے۔ عوام محنت ومشقت کرنے کے بعد نتائج کو قبول کرتے ہوئے قناعت کے تصور سے بے بہرہ ہونے کی وجہ سے عمل نہیں کرپاتے۔ ان کے ذہن میں یہ تصور جنم لیتا رہتا ہے کہ اتنی محنت اور مشقت کے بعد کیا مل رہا ہے؟ یہی وہ وقت ہوتا ہے جب انسان میں محرومی، ناامیدی، بیماری یا غربت کے باعث زندگی بوجھ محسوس ہونے لگتی ہے۔ بعض لوگ اس سوچ پر قابو پاتے ہوئے اچھے دنوں کی آس لگا لیتے ہیں اور جو اپنی سوچ کو خود پر حاوی کرلیتے ہیں، وہ ڈپریشن کا شکار ہوجاتے ہیں۔ انسان کو منفی سوچیں گھیرنے لگتی ہیں اور ایسے افراد محرومیوں کو معاشرے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں اور وہ اپنی زندگی ختم کرنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کی جان لینے کے درپے ہوتے ہیں۔ مردوں کے ساتھ ساتھ عورتیں اور بچے بھی خودکشی میں مصروف ہیں۔ عورتوں میں اس کی چند نمایاں وجوہات ہیں، جن میں بے جوڑ شادیاں، 18 سال کی لڑکی کو 40 سال کے شخص سے بیاہ دینا، مناسب رشتوں کے انتظار میں بیٹھی لڑکیوں کی عمر ڈھل رہی ہے۔ ایسے میں بعض گھرانے اپنی لڑکیوں کے لیے بے روزگار کا رشتہ بھی قبول کرلیتے ہیں اور پھر شادی کے بعد مالی حالات کی ابتری مسئلہ بن جاتی ہے۔ ایسی خواتین زندگی کے مسائل سے نجات کے لیے خودکشی پر آمادہ ہوجاتی ہیں۔ خودکشی کرنے والے افراد جن میں مرد، عورت اور بچے شامل ہیں، اکثر کم آمدنی، گھریلو جھگڑوں، خاندان کے افراد کے زیادہ ہونے کے سبب بھی خودکشی کرلیتے ہیں۔ گھریلو مسائل کا شکار خواتین غربت اور مالی پریشانیوں سے تنگ آکر خودسوزی کررہی ہیں، تو دوسری طرف نوجوان بے روزگاری اور محرومیوں سے دلبرداشتہ ہوکر خودکشی کررہے ہیں۔ خودکشی کی بڑی وجہ ملکی معیشت کی کمزوری ہے۔ ہمارے ملک کا بجٹ غریب عوام کے حالات بہتر بنانے کے لیے نہیں بلکہ سرمایہ داروں اور امیروں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے اور انہیں مزید امیر سے امیر تر بنانے کے لیے ترتیب وتشکیل دیا جاتا ہے۔ غریب کی زبوں حالی کے لیے کوئی ٹھوس اقدام کرتے ہوئے سستا انصاف فراہم کرنے، فنی تعلیم اور روزگاری کی فراہمی کے لیے ٹھوس اقدامات نہیں کیے جاتے ہیں۔ ہر سال بجٹ کی شکل میں مختلف ضروریاتِ زندگی میں اضافہ ذہنی تناؤ کا سبب بنتا ہے، جس وجہ کر خودکشیوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ حالات کے مارے ہوئے اور معاشرے کے ستائے ہوئے افراد جو جذباتی ہوتے ہیں، وہ جذبات کی رو میں آکر اپنی یا کسی اور کی زندگی بھی ختم کردیتے ہیں۔ انہیں تنخواہ کم ملتی ہے، وہ امیروں کو دیکھ کر یاسیت کا شکار ہوتے ہیں اور یہی چیز انہیں جرائم پر اکساتی ہے یا پھر غربت سے تنگ آکر زندگی ختم کرنے پر آمادہ ہوجاتے ہیں۔

خودکشی کی شرح میں اضافے کا باعث صرف حکومتی اقدامات ہیں یا عام آدمی خود بھی اس کا ذمہ دار ہے؟ ماہرین کے مطابق نہ صرف حکومتی بلکہ عوامی سطح پر بھی کچھ ایسے محرکات موجود ہیں جو خودکشی کے رجحان کو تقویت پہنچارہے ہیں۔ اس زمرے میں غربت اور بے روزگاری کو خودکشی کی بنیادی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ ضروریاتِ زندگی کی کمی اسے اس نہج پر پہنچادیتی ہے جہاں اس کے لیے صحیح اور غلط میں فرق ہی ختم ہوجاتا ہے اور انسان اپنے دکھوں کا مداوا صرف خودکشی میں خیال کرتا ہے۔ غربت، فاقہ کشی، بے روزگاری اور گھریلو و مالی جھگڑوں کے ساتھ ہمارے معاشرے میں بڑھتا اخلاقی انحطاط بھی خودکشی کی شرح میں اضافے کا باعث ہے اور یہ اخلاقی انحطاط معاشرے میں اس قدر سرایت کرچکا ہے کہ بچے تک اس سے متاثر ہورہے ہیں۔ اسکول کے زمانے میں ہی امتحان میں ناکامی انہیں خودکشی تک گھسیٹ لاتی ہے۔ اور جب اخبارات میں خودکشی کے واقعات پڑھنے کو ملتا ہے تو پڑھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ کبھی اخبار میں لکھا ہوتا ہے کہ غربت سے تنگ آکر ماں نے بچوں سمیت خود کو ختم کرلیا اور کبھی بے روزگار باپ نے اپنی تین بیٹیوں سمیت زہریلی دوا پی لی یا کوئی طالب علم نے اپنی کلائی کی رگ کاٹ لی وغیرہ۔ ہم لوگ یہ خبر پڑھ کر تھوڑی افسردہ ہورہتے ہیں، پھر دنیا کے مسائل میں مصروف ہوجاتے ہیں؛ جبکہ ہم سب کی یہ ذمہ داری ہے کہ ایسے لوگوں کی اس کیفیت کو محسوس کریں، اس کا علاج کرائیں۔ ہوسکتا ہے کہ اس کا دماغی بیماری اس حد تک بڑھ چکی ہو کہ وہ خود کو ختم کرنے پر آمادہ ہو اور موقع ملتے ہی یہ کام کر جائے۔ لہٰذا ذہنی انتشاروں کی وجوہات کو دور کرکے اس مسئلے سے نمٹا جاسکتا ہے۔

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتہ۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

مقبوضہ کشمیر میں پاکستانی رینجرز کی خونریزی جاری، ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 110 پہنچی

پاکستان کے زیرانتظام کشمیر (پی او کے) میں پاکستانی رینجرز اور ایف سی کی فائرنگ مسلسل جاری ہے۔ 29 جولائی کی دوپہر ایک بجے چنار چوک کے قریب کھیتوں میں جمع لوگوں کے پاس پاکستانی رینجرز آئے، اور بالکل قریب سے فائرنگ کردی۔ اس فائرنگ میں تقریباً 3 اموات کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس فائرنگ کے بعد بارش شروع ہوگئی، جس کی وجہ سے کچھ دیر تک ماحول پرامن رہا۔ لیکن شام 4 بجے جیسے ہی کثیر تعداد میں مظاہرین کا قافلہ راولاکوٹ سے مظفر آباد کی جانب روانہ ہوا تو پاکستانی رینجرز متحرک ہوگئے۔ مظفر آباد پولیس ناکے پر پہنچتے ہی پی او کے پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے اور رینجرز نے فائرنگ شروع کردی۔ اس فائرنگ میں بھی کم از کم 2 اموات کی تصدیق ہوئی ہے۔ فی الحال راولاکوٹ کی عیدگاہ سے نکلا مظاہرین کا قافلہ راولاکوٹ کے 'ڈی چوک' پر بیٹھا ہوا ہے، اور گزشتہ شب 10.30 بجے رینجرز نے شہر کی بجلی سپلائی بند کرکے فائرنگ جاری رکھی اور مظاہرین نعرے بازی کرتے رہے۔ اس درمیان پیر اور منگل کے روز میرپور اور راولاکوٹ میں فائرنگ میں زخمی ہوئے لوگوں نے گزشتہ روز آخری سانس لی۔ واضح رہے کہ پیر اور منگل کے روز کی فائرنگ میں اموات کی کل تعداد 31 ہوگئی ہے۔ اس لحاظ سے 3 دنوں میں پاکستانی رینجرز نے 36 غیر مسلح کشمیریوں کی جان لی ہے۔ پی او کے میں پاکستانی رینجرز اس بار 'ٹارگٹ کلنگ' بھی کررہے ہیں۔ فائرنگ میں ایسے لوگوں کو مارا جارہا ہے جو مظاہروں میں ذمہ داری سنبھال رہے تھے۔ اس ضمن میں پیر کے روز مظاہروں کے منتظمین میں عمر نظیر کے بھائی عثمان نظیر کی پاکستانی رینجرز کی فائرنگ میں موت ہوگئی ہے۔ اسی طرح راولاکوٹ بس اسٹینڈ پر 'سرفروشی کی تمنا' گانے والے پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر اسامہ جمیل کی پاکستانی رینجرز کی فائرنگ میں موت ہوگئی۔ حزب المجاہدین کا سابق کمانڈر فاروق سدھان بھی پولیس فائرنگ میں زخمی ہوا ہے۔ اب تک آئی اطلاعات کے مطابق گزشتہ 3 دنوں میں پاکستانی رینجرز کی بربریت میں 80 سے زیادہ لوگ راولاکوٹ اور میرپور میں زخمی ہوئے ہیں۔ جہاں پاکستانی رینجرز اور پی او کے پولیس لوگوں کو گولی مار رہی ہے۔ دوسری جانب ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' نے دعویٰ کیا ہے کہ میرپور میں پاکستانی فوج کی لوٹ مار کی ویڈیو اور سی سی ٹی وی فوٹیج اس کے ہاتھ لگی ہے۔ اس میں سادی وردی میں رینجرز اور وردی میں پی او کے پولیس کے جوان ایک دکان کا تالا توڑ کر پانی کی بوتلیں اور آئس کریم چوری کررہے ہیں۔ پاکستانی رینجرز کی کارروائی پر نظر ڈالی جائے تو 7 جون سے جاری پاکستانی فوج کی بربریت اور 9 جولائی سے شروع ہوئی بغاوت میں 29 جولائی تک 110 اموات کی تصدیق ہوچکی ہے۔ اس بغاوت کے درمیان پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کے سیاسی امور کے خصوصی مشیر اور سابق وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے 'جیو نیوز' پر کہا کہ مظفر آباد جانے کی کوشش کرنے والے، راولاکوٹ میں بیٹھے وہی دہشت گرد ہیں جنہیں کبھی پاکستان نے ہندوستان کے خلاف ٹریننگ کرکے لڑنے کے لیے بھیجا تھا۔ رانا ثناء اللہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ان لوگوں کے پاس ہتھیار بھی ہیں اور ان مظاہرین کے خلاف جو کارروائی کی جارہی ہے وہ صحیح ہے۔

پاکستان مقبوضہ کشمیر میں اسمبلی الیکشن کے نام پر قتل وغارتگری

پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) کے اسمبلی الیکشن کے دوران خونریزی سے بھرپور تشدد کی وارداتیں ہوئیں جس میں کم از کم 14 افراد ہلاک اور دودرجن سے زیادہ لوگ شدید طور پر زخمی ہوئے۔ پی او کے میں غیر قانونی طور پر اراضی میں قبضہ کرنا اور حقوق انسانی کی کھلی ورزیاں ہوئیں، انڈیا نے اس خونریزی اور حقوق انسانی کی خونریزی کے خلاف سخت ردعمل اور تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس سلسلے میں اسلام آباد سے موصولہ رپورٹ کے مطابق پتہ چلا کہ جو 14 افراد تشدد میں مارے گئے ہیں ان کا تعلق ممنوعہ تنظیم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی سے تھا۔ یہ لوگ پی او کے، کے محافظوں کے ساتھ خونریز تصادم پر اتر آئے تھے جواباً محافظوں نے اپنی دفاع میں گولیاں چلانا شروع کردیں، جو لوگ شدید زخمی ہوئے تھے ان میں سے 14 کی موت ہوگئی اور بقیہ 27 افراد مختلف اسپتالوں میں موت وزیست کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ پی او کے، کے نام نہاد اسمبلی الیکشن کا یہ پہلا مرحلہ تھا اور پتہ نہیں الیکشن کمیشن نے انتخابی نوٹیفکیشن جاری کرنے سے پہلے وہاں لوگوں کے تحفظ کا پورا انتظام کیا تھا یا نہیں، لیکن بتایا گیا کہ جو لوگ مارے گئے ہیں وہ سبھی ممنوعہ جوائنٹ ایکشن کمیٹی سے تعلق رکھتے ہیں اور حکومت نے اپنی طرف سے بھرپور کوشش یہی کی ہے کہ ہلاکتوں کا الزام ممنوعہ تنظیم کی جانب سے لاقانونیت برتے جانے پر یہ سب ہوا۔ پی او کے کی حکومت نے فوراً سے پیشتر یہ اعلان کردیا کہ مرنے والوں کا تعلق ممنوعہ تنظیم جوائنٹ ایکشن کمیٹی سے تھا۔ یہاں سوال یہ اٹھتا ہے کہ حکومت نے مرنے والوں کی شناخت اس قدر عجلت میں کیوں کی، کیا اس کے لئے وزیر اعظم شہباز شریف اور صدر آصف علی زرداری یا مریم نواز (سندھ کی وزیر اعلیٰ) کی طرف سے یہ حکم ملا تھا کہ ممنوعہ تنظیم پر اندھا دھند گولیاں چلانا شروع کردو۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر میں جہاں دہشت گردی کی کھیتی ہوتی ہے اور کونپل سے دہشت گرد ابھر کر کرتے ہیں جن کا کام صرف انسانیت کا خون کرنا ہے اور ان کی نظر میں کسی کو قتل کردینا یا کسی حریف اپوزیشن پر اندھا دھند اسلحہ کا استعمال کرکے ان کی زبان بند کردو چونکہ پاکسان میں اس وقت تمام چوٹتے اور بد عنوان حکمراں بنے بیٹھے ہیں اور پاکستانی عوام کی بے حسی عروج پر ہے اور ان کی خواہش صرف یہ ہے کہ بیٹا جوان ہو اور اسے دبئی میں کام میں لگادیا جائے اور وہاں سے ان کی ہر قسم کی آسائش کا سامان مہیا کرتا رہے۔ ایک زمانہ وہ بھی تھا کہ پاکستانی طلباء کیمبرج، آکسفورڈ یونیورسٹی سے تعلیم کی اعلیٰ ڈری لے کر پاکستان واپس ہوتے تھے اور علم طب، انجینئرنگ اور قانونی پڑھائی میں یکتا ہوتے تھے اور پاکستان کو ترقی دینا ان کا مقصد ہوا کرتا تھا لیکن گزشتہ چند دہائیوں سے حکومت میں چوروں کی بارات بجی ہے تو اب سب کچھ خواب بن کر رہ گیا ہے۔ پی او کے، کے سیکوریٹی دستوں کا کہنا ہے کہ جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (جاک) نے محافظوں کو حملے کا نشانہ بنایا اور ان پر فائرنگ شروع کردی تھی، جواباً محافظوں نے بھی فائرنگ کا جواب فائرنگ سے دیا لیکن صورتحال دوطرفہ خونریز جنگ میں تبدیل ہوگئی تھی۔ جب سیکوریٹی دستوں سے یہ پوچھا گیا کہ پہلے مرحلے کی پولنگ کے دوران زبردست ریگنگ ہوئی اور طاقت کا استعمال ہوا تو انہوں نے جواب اثبات میں دیا تو یہ سوال پیدا ہوگیا کہ جب سیکوریٹی دستوں کی نظروں کے سامنے ریگنگ اور زبردست طاقت کا استعمال ہوا، اس وقت سیکوریٹی فورس کے ممبران خاموشی سے سارا منظر دیکھتے رہے، انہوں نے اس موقع پر آگے بڑھ کر مداخلت کیوں نہیں کی، آخر وہ کس کا انتظار کررہے تھے۔ بتایا گیا کہ پاکستان مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی الیکشن کے پہلے مرحلے کے لئے بہت سارے انتظامات کرلئے گئے تھے لیکن حکومت پاکستان کی طرف سے ایسی کوششیں ہوئی تھیں مقبوضہ کشمیر کے الیکشن میں حکمرانی ان کے لوگوں کی رہے اور اسی مقصد کے لئے پاکستان کے خلاف حقوق انسانی کی خلاف ورزیوں کی شکایتیں سامنے آئی ہیں۔ سوموار کے روز پہلے مرحلے کا الیکشن جو 13 سیٹوں کے لئے ہوا تھا جس کے لئے جاک نے راؤلاکوٹ سے مظفر آباد تک کا لانگ مارچ کیا تھا، انہوں نے الزام لگایا کہ جاک کے حامی جو اس طویل مارچ میں شامل تھے ان پر محافظوں نے اندھا دھند گولیاں چلانا شروع کردی تھیں۔ پتہ چلا کہ محافظوں کی زبردست فائرنگ میں عثمان نذیر کی بھی موت ہوگئی جو جاک تنظیم کی بنیاد رکھنے والے عمر نذیر کا چھوٹا بھائی تھا۔ جاک نے دعویٰ کیا کہ ان کے حامی جو طویل مارچ میں شامل تھے اس میں کسی کے پاس بھی کوئی اسلحہ نہیں تھا لیکن سیکوریٹی دستوں نے اپنے سر الزام نہ لینے کے لئے الزام لگایا کہ طویل مارچ میں شامل لوگوں نے ان پر فائرنگ کی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج جن کی حکومت ہے وہ کچھ بھی الزام لگالے لیکن ان کی حکومت اگر الٹی تو قصور واردوں کو سات سمندر پار سے بھی کھینچ لاؤں گا۔ (خ الف ف)

انڈال: زوردار دھماکے سے زمین لرز اٹھی 100 سے زائد مکانات میں شگاف

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے انڈال تھانہ علاقے کے بشیشوری میں واقع مشہور نیل کنٹھ مندر سے تقریباً 200 میٹر دور دھوبا پاڑا علاقے میں اچانک زوردار دھماکہ اور زمین گرنے سے پورے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ آس پاس کی پوری بستی لرز اٹھی اور لوگ جان بچانے کے لیے گھروں سے باہر نکل آئے۔ واقعے کے بعد علاقے کے 100 سے زائد گھروں میں بڑی دراڑیں پڑ گئیں جب کہ کئی مقامات پر زمین بوس ہونے کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق زمین کے اندر سے اچانک ایک زوردار آواز آئی اور لمحوں میں پورا علاقہ لرز اٹھا جس سے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ دھوبہ پاڑہ کے علاقے میں تقریباً 1000 لوگ رہتے ہیں واقعہ کی شدت کو دیکھتے ہوئے پولیس اور ضلع انتظامیہ نے فوری طور پر راحت اور بچاؤ کارروائیاں شروع کیں تمام متاثرہ خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ فی الحال، رہائشیوں کو عارضی طور پر قریبی کھیت میں رکھا گیا ہے۔ جہاں ان کے لیے کھانے پینے کے پانی سمیت دیگر ضروری سہولیات کا انتظام کیا گیا ہے اطلاع ملنے پر اوکھڑا پولیس چوکی، تھانہ انڈال، ضلعی انتظامیہ اور ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی پولیس نے رہائشیوں کو فوری طور پر اپنے گھر خالی کرنے اور تحفظ حاصل کرنے کی تاکید کی۔

کلٹی: ڈنڈا ٹیکس کے نام پر بھتہ خوری کے الزام میں دلال گرفتار

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانے کی پولیس نے ڈنڈا ٹیکس کے نام پر مبینہ طور پر غیرقانونی جبری وصولی کے معاملے میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت ابھیجیت گھوش عرف ماما کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم ڈبرڈیہی چیک پوسٹ کے قریب ہوٹل کا مالک ہے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ رام پور چیک پوسٹ پر موجود تھے۔ مبینہ سکیم نے رداند ٹیکسر کے نام پر ٹرک ڈرائیوروں سے پیسے بٹورے اور بدلے میں ان کی گاڑیوں کو چوکیوں سے گزرنے میں مدد کی۔ گرفتار ملزم کو آسنسول کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کررہی ہے کہ اس مبینہ بھتہ خوری میں اور کون کون ملوث ہے۔

آسنسول کارپوریشن اور محکمہ صحت کے تعاون سے خصوصی ہیلتھ کیمپ کا انعقاد

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام (این اے سی پی) کے تحت ٹارگیٹڈ انٹروینشن پروجیکٹ SCOSISH (مغربی بردوان) نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں کلٹی، کالی پہاڑی اور جموڑیہ کے شناخت شدہ ہاٹ اسپاٹ علاقوں میں جامع صحت کی خدمات فراہم کرنے کے مقصد کے ساتھ انتہائی جامع صحت کیمپوں کا انعقاد کرنے کی پہل کی ہے۔ اس سلسلے میں، پراجیکٹ مینجمنٹ نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اور ہیلتھ آفیسر کو ایک خط بھیجا ہے، جس میں ان سے کیمپوں کے کامیاب انعقاد کے لیے ضروری انتظامی اور صحت کی مدد فراہم کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ معلومات کے مطابق، SCOSHISH پروجیکٹ کے ایک حالیہ سروے میں میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں کئی کمزور اور زیادہ خطرے والے علاقوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ (زیادہ خطرہ) ہاٹ اسپاٹ علاقوں کی نشاندہی کی گئی ہے، جہاں صحت کی خدمات تک رسائی محدود ہیاں خصوصی ہیلتھ کیمپوں کے انعقاد کی تجویز دی گئی ہے جس کا مقصد ان علاقوں میں لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا مختلف بیماریوں کی بروقت جانچ اور شناخت کو یقینی بنانا اور انہیں ضروری مشاورت اور علاج فراہم کرنا ہے پروجیکٹ حکام کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے کنزور کمیونٹیز میں صحت کی خدمات تک رسائی کو تقویت ملے گی اور نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت آگاہی، جانچ اور علاج کی خدمات کی تاثیر میں اضافہ ہوگا۔ میونسپل کارپوریشن اور محکمہ صحت کے تعاون سے ان کیمپوں کے کامیاب ہونے کی امید ہے۔

سلان پور: غیرقانونی ریت سے لدا ٹریکٹر ضبط، ڈرائیور گرفتار

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): تھانہ سلان پور میں ریت کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف پولیس کی کارروائی اب صرف گاڑیوں کو ضبط کرنے تک محدود نہیں رہی روپنارائن پور کنڈی پولیس نے جوت پور علاقہ سے غیر قانونی ریت سے لدے ٹریکٹر کو ضبط کرکے ڈرائیور امیش سورین کو گرفتار کرلیا۔ اسی سلسلے میں روپنارائن پور پھانڑی پولیس نے خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے ریت سے لدے ٹریکٹر کو ضبط کیا اس معاملے میں ٹریکٹر ڈرائیور امیش سورین کو گرفتار کیا گیا تھا ذرائع کے مطابق روپنارائن پور میں پھانڑی کی پولیس ٹیم نے جیت پور علاقے میں چھاپہ مارا۔ ریت سے لدے ٹریکٹر کو روک کر معائنہ کیا گیا۔ ڈرائیور سے ریت کے بارے میں پوچھ گچھ کی گئی انہوں نے گاڑی سے متعلق درست دستاویزات کا مطالبہ کیا، لیکن وہ کوئی پیش کرنے میں ناکام رہے۔ اس کے بعد پولیس نے ٹریکٹر کو قبضے میں لے کر ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزم امیش سورین کو آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے ریت کی غیر قانونی اسمگلنگ کے پورے نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے اور مکمل تفتیش کرنے کے لیے ملزم کے لیے سات دن کی پولیس ریمانڈ کی درخواست کی ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ ضبط کیے گئے ٹریکٹر کا مالک لٹو منتا نامی شخص ہے۔ ذرائع کا دعوی ہے کہ اس کے مقامی حکمران جماعت سے روابط ہیں تاہم پولیس نے ابھی تک باضابطہ طور پر اس کی تصدیق نہیں کی ہیمقامی ذرائع کے مطابق یہ بات سامنے آئی ہے کہ جیت پور علاقہ کے بادی ناترا میں سوکمار منڈل نانک نامی شخص غیر قانونی طور پر ریت کا ذخیرہ کررہا تھا۔ الزام ہے کہ یہ ریت پولیس کی توجہ سے بچنے کے لیے رات کے اندھیرے میں اونچی قیمت پر اسمگل کی گئی۔ فی الحال روپنارائن پور پھانڑی پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس مبینہ غیر قانونی ریت سنڈیکیٹ میں اور کون کون ملوث ہے، ریت کا ذریعہ کیا ہے اور اس کے پیچھے نیٹ ورک کس حد تک سرگرم ہے۔

بنج میہاری او سی پی میں ملازمت کی مانگ پر بھاجپا کے دو دھڑوں میں تصادم

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کے تحت بنجمیہاری او سی پی میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب بھارتیہ جنتا پارٹی کے کارکنان، جو کوئلے کی کان کنی اور پیداوار میں مصروف کنٹراکٹ کمپنی 'کے ویویر' میں مقامی لوگوں کو ملازمت دینے کے لیے احتجاج کر رہے تھے، پر بی جے پی کے ایک اور دھڑے نے حملہ کیا۔ مقامی لوگوں اور متاثرہ بی جے پی کارکنوں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ وہ کنٹراکٹ کمپنی میں کام کرنے والے چار مقامی نوجوانوں کی برطرفی کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، وہ دوسرے مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار کا مطالبہ کرتے ہوئے پر امن طریقے سے کام روک کر احتجاج کر رہے تھے۔ اسی دوران بی جے پی کا ایک اور دھڑا اچانک جائے وقوعہ پر پہنچ گیا اور مظاہرین پر حملہ کرتے ہوئے اپنا غلبہ جمانے کی کوشش کی۔ دونوں فریقین کے درمیان شدید ہنگامہ آرائی اور ہاتھا پائی ہوئی۔ پرتشدد تصادم میں بی جے پی کے ایک کارکن کو بری طرح پیٹا گیا، جس سے علاقے میں حالات کشیدہ ہو گئے ذرائع کے مطابق مبینہ طور پر اس واقعہ کی وجہ بی جے پی کی اندرونی دھڑے بندی، چتموئے دھڑے اور گوپال دھڑے کے درمیان ہوئی ہے۔ تاہم بی جے پی کے کسی بھی اعلیٰ یا مقامی رہنما نے اس واقعہ اور دھڑے بندی کے ان سنگین الزامات پر سرکاری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ اس واقعے نے پارٹی کی اندرونی دھڑے بندی اور آپس کی لڑائی کو ایک بار پھر بے نقاب کردیا ہے۔ مقامی ماہرین کا کہنا ہے کہ ڈینڈوا علاقے میں بی جے پی کے اندر بالادستی کی یہ اندرونی کشمکش اور لڑائی کوئی نئی بات نہیں ہے۔ اس سے پہلے بھی کئی مواقع پر دھڑے بندی سامنے آچکی ہے۔

مویشیوں سے بھرا ٹرک ضبط، ڈرائیور اور ہیلپر گرفتار

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، چورنگی پھانڑی پولیس اسٹیشن کے تحت کلٹی تھانے نے دوبارڈیہی چوکی پر چھ پہیوں والے ٹرک کو روک کر اس کی تلاشی لی تلاشی کے دوران ٹرک سے 15 مویشی (گائیں) برآمد ہوئے۔ جب ڈرائیور سے مویشیوں کی نقل وحمل سے متعلق درست دستاویزات مانگی گئیں تو وہ کوئی پیش کرنے میں ناکام رہا۔ اس کے بعد پولیس نے ٹرک اور تمام مویشیوں کو قبضے میں لے لیا اور ڈرائیور اور ہیلپر کو گرفتار کرلیا ذرائع کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت دھرمیندر کمار اور ہری کرشنا سنگھ کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں ملزمین کو آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ ملزم سے مکمل تفتیش کے لیے پولیس کی تحویل میں دی جائے۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مویشیوں کو بہار سے کولکتہ لے جایا جارہا تھا۔ پولیس اب اس مقام کا تعین کرنے کی کوشش کررہی ہے جہاں سے مویشی لادے گئے، انہیں کس مقصد کے لیے لایا جارہا تھا اور اس نیٹ ورک میں اور کون کون ملوث ہے۔ تفتیش جاری ہے۔

درگاپور: چترالی میلے سے چوری شدہ ٹوٹو برآمد، ملزم گرفتار

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): چترالی میلے کے دوران چوری ہونے والی ٹوٹو کے کیس میں پولیس نے اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے چوری شدہ ٹوٹو برآمد کرکے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق ملزمان میلے میں بھاری ہجوم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹوٹو لے کر فرار ہوگئے شکایت موصول ہونے کے بعد، پولیس نے قریبی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی اور تکنیکی تحقیقات کی بنیاد پر ملزم کی شناخت کی اور اسے گرفتار کیا اس کے قبضے سے مسروقہ ٹوٹو بھی برآمد ہوا گرفتار ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سے اسے پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا پولیس اس بات کی بھی تفتیش کررہی ہے کہ آیا ملزم گاڑی چوری کرنے والے کسی بڑے گروہ سے جڑا ہوا ہے اور دیگر مجرمانہ وارداتوں میں اس کے ملوث ہونے کی تفتیش کررہی ہےپولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ پرہجوم علاقوں میں اپنی گاڑیوں کی حفاظت کے بارے میں چوکس رہیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں۔

علمائے کرام پر طنز کے بجائے بصیرت کی ضرورت: محمد خورشید عالم

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): حال ہی میں آسنسول میں علمائے کرام کے ایک وفد نے بی جے پی کے ایم ایل اے کرشنندو مکھرجی سے ملاقات کی اور انہیں استقبالیہ پیش کیا اس واقعے کو بنیاد بنا کر سوشل میڈیا پر تنقید اور ہنگامہ آرائی کا ایک سلسلہ شروع ہوچکا ہے۔ اس ضمن میں شہر کے معروف صحافی محمد خورشید عالم نے اپنے ذاتی اظہار خیالات پر مشتمل ایک بیان جاری کرکے کہا ہے کہ جہاں بعض لوگ بلاوجہ اس معاملے کو غیر ضروری طول دے رہے ہیں۔ اس حساس موضوع پر جذباتی ہونے کے بجائے شعور اور بصیرت کے ساتھ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ جمہوری نظام میں کسی بھی سیاسی جماعت سے تعلق رکھنے والے مقامی عوامی نمائندے سے ملاقات کرنا یا انہیں علاقے کے مسائل سے آگاہ کرنا کسی صورت ان کے نظریاتی پہلو کو تسلیم کرنا نہیں ہوتا۔ ہمارے اکابرین اور اسلاف کی زندگیوں میں بھی یہ دیکھا گیا ہے کہ انہوں نے وقت کے حکمرانوں اور مخالفین کے ساتھ بھی گفت وشنید اور ملاقات کا سلسلہ جاری رکھا تاکہ عوام کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ آسنسول شمال کے بی جے پی ایم ایل اے کرشنندو مکھرجی سے مقامی ائمہ اور مدرسین کی ملاقات کو صرف سیاست کی عینک سے دیکھنا زیادتی ہے۔ اقلیتوں کے مسائل اور علاقے میں امن وامان کی بحالی کے لیے مقامی نمائندوں سے رابطہ رکھنا وقت کا تقاضا اور ضرورت ہے۔ اگر حق بات پہنچانے اور اقلیتوں کے حقوق کی یاددہانی کے لیے کوئی راستہ اختیار کیا جائے تو اس میں کسی قسم کی قباحت نہیں ہونی چاہیے۔ ہمارے شہر میں اب بھی ایسے علمائے کرام موجود ہیں جن پر ہمیں فخر ہونا چاہیے کیونکہ ان کی سعی پیہم اور کاوشوں کی بدولت دین کی قندیل روشن ہے۔ تاہم اسی شہر میں کچھ ایسے بھی عالم دین نظر آئے ہیں جو میری سمجھ سے باہر ہیں۔ مثال کے طور پر، ترنمول کے دور اقتدار میں ہم نے دیکھا ہے کہ بعض مذہبی رہنما اپنے ذاتی مفادات کی خاطر حکمراں جماعتوں کی قصیدہ خوانی میں مصروف رہے اور ضرورت پڑنے پر انہوں نے سیاسی پروگراموں میں حصہ لیا اور اسٹیج بھی شیئر کیا۔ اس قسم کے طرز عمل کو کسی نے بھی اچھا نہیں کہا جو کہ یقیناً غلط تھا۔ اگر آپ امامت کی مسند پر فائز ہیں تو صرف امامت کا حق ادا کریں اور عملی سیاست سے دور رہیں۔ سیاست میں عموماً مصلحتوں اور جھوٹ کا سہارا لیا جاتا ہے جبکہ امامت کا بنیادی تقاضا سچائی اور حق گوئی ہے۔ جس طرح حق اور باطل ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے ٹھیک اسی طرح امامت کا مقدس منصب اور روایتی سیاست یکجا نہیں ہوسکتے۔ آزادی سے لے کر آج تک ہمارے اکابرین اور علمائے ملت نے جس فرقہ پرستی اور مسلم مخالف پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ وہ ایک روشن باب کی طرح تاریخ میں درج ہے۔ کسی سے محض ایک ملاقات کی بنا پر نہ تو اکابرین کا تاریخی موقف غلط ثابت ہوتا ہے اور نہ ہی پوری امت کا بیانیہ بدلتا ہے۔ جو لوگ سوشل میڈیا پر تنقید کرتے ہوئے بالعموم ائمہ ومدرسین کے لیے جنتی گروہ جیسے طنزیہ الفاظ کا سہارا لے رہے ہیں۔ انہیں الفاظ کی حرمت کا خیال رکھنا چاہیے اور ایسے جملوں کے استعمال سے سخت پرہیز کرنا چاہیے۔ علمائے کرام ملت کا سرمایہ ہیں۔ اگر ان کی کسی حکمتِ عملی یا اقدام سے اختلاف بھی ہو تو ادب واحترام کے دائرے میں رہ کر باہمی گفت وشنید سے بات کرنی چاہیے نہ کہ ان کی تذلیل کی جائے۔ آسنسول اتر اسمبلی سے بی جے پی کے ایم ایل اے کرشنندو مکھرجی سے ائمہ کی ملاقات کو ایک حکمت عملی کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ اس ایک واقعے کی بنیاد پر اپنے ہی علمائے کرام کو تذلیل کا نشانہ بنانا کسی طور درست نہیں ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم جذباتی ہونے کے بجائے شعوری آہنگ سے کام لیں۔ ہمارے علماء نے جس بصیرت کا ثبوت دیا ہے ان کی سوچ اور کاوشوں کو سلام ہے۔

پتھروں کی غیر قانونی کان کنی اور اسمگلنگ کے الزامات

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): مقامی دیہاتیوں اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے مغربی بردوان ضلع کے کلٹی کے کلیانیشوری علاقے میں پتھر کی غیر قانونی کانکنی اور اسمگلنگ کے خلاف احتجاج کیا ہے الزام ہے کہ انتظامیہ کی ناک کے نیچے پتھروں کی غیر قانونی کھدائی اور نقل وحمل کا سلسلہ عرصہ دراز سے جاری ہے جس کی وجہ سے علاقے کی سڑکیں مکمل طور پر خستہ حال ہو چکی ہیں اور لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے اطلاعات کے مطابق آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 16 کلٹی کے چھپڈویا میں قدیم ماکلیانیشوری مندر کے قریب واقع فارکل اور بینڈ پتھر کی کانوں سے غیر قانونی طور پر پتھر نکالے جارہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ انتظامیہ نے اس پورے معاملے میں کوئی موثر کارروائی نہیں کی لوگ اپنے مستقبل کو لے کر پریشان ہیں مقامی باشندہ کرشنا بندو پادھیائے سمیت کئی دیہاتیوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں انتظامیہ کو کئی بار شکایات دی گئی ہیں، لیکن ابھی تک کوئی حل نہیں نکلا ہے۔ علاقے کی خواتین نے بھی غیر قانونی کانکنی کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ دریں اثنا، آسنسول ضلع یوتھ بی جے پی کے کنوینر شوشنکر دیوگھریا نے الزام لگایا کہ ترنمول کانگریس کے دور حکومت سے ہی اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیاں جاری ہیں انہوں نے کہا کہ پولیس انتظامیہ پتھر کی غیر قانونی کانکنی اور اسمگلنگ کو روکنے کے لیے فوری طور پر موثر اقدامات کرے۔

درگاپور: مارکسی جھنڈا ہٹانے پر کشیدگی

آسنسول :30 رجولائی، (عوامی نیوز سروس): مبینہ بے دخلی کو لے کر درگاپور اسٹیشن بس اسٹینڈ علاقے میں کشیدگی پھیل گئی اس واقعہ کے لیے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے اس واقعے نے علاقے میں سیاسی الزام تراشی کا کھیل شروع کردیا سی پی ایم کی قیادت کا دعویٰ ہے کہ ان کا درگاپور اسٹیشن بس اسٹینڈ پر ایک احتجاج طے ہے۔ تقریب کی حمایت میں بس اسٹینڈ کے علاقے میں پارٹی کے جھنڈے پہلے ہی لگائے گئے ہیں الزام ہے کہ بی جے پی کا ایک کارکن اپنے حامیوں کے ساتھ اچانک وہاں پہنچا اور سی پی ایم کے جھنڈے اتار دیے تاہم درگاپور مغربی بی جے پی کے ایم ایل اے لکشمن چندر گھوڑوئی نے ان الزامات کو مسترد کردیا۔ انہوں نے کہا کہ بائیں بازو کے لوگ سماج کے دشمن ہیں یہ عوامی غصے کا نتیجہ ہے اس کا بی جے پی سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ حقیقت میں بائیں بازو، ترنمول کانگریس اور کانگریس متحد ہوگئے ہیں۔ سی پی ایم نے جھنڈا ہٹانے کے واقعہ کے سلسلے میں کوکاوان پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے پولیس نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: "وزیر اعظم کا استعفیٰ نامہ وائرل"

پورے ملک میں چین۔ نری احتجاجیوں کے اس گرم ہوا میں اس طرح کے کئی سچائی سے پرے پوسٹ چھوڑنے کا مزاج بنا ہوا ہے اور اب وزیر اعظم کو لے کر بھی ایسی شرارت سوجھی ہے۔ پریس بیورو وانفورمیشن کی طرف سے ایکس ہینڈل میں یہ پوسٹ کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم مستعفی، کا خط، پی آئی بی کی آگاہی، وزیر اعظم کا یہ دستخط شدہ خط اب ہر طرف چھوڑ دیا گیا ہے۔ یہ سراسر دھوکہ ہے۔ وہ کب ایسی چٹھی لکھ سکتے ہیں بنا دستخط کے۔ متوجہ کردیا گیا ہے کہ جب اس طرح کا خط دیکھیں پہلے اسے ہر طرح سے جانچ لیں۔ کیونکہ ادھر کچھ دنوں سے وزیر اعظم کا نقلی ویڈیو وائرل ہورہے ہیں۔ پی آئی بی نے سبھوں کو متنبہ کردیا ہے کہ اس طرح کے پوسٹ پر دھیان نہ دیں پہلے اسے اچھی طرح سے جانچ پڑتال کرلیں۔ یقیناً ایسے پوسٹ پر زیادہ دھیان دینے کی ضرورت بھی نہیں ہے۔

بقیہ: ٹولو منڈل کے خلاف پروانۂ گرفتاری جاری

پتھر صنعتی کلسٹروں کے داخلی گیٹوں سے ہونے والی وصولیوں میں مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ جہاں ماہانہ تقریباً 83 کروڑ روپے کی وصولی متوقع تھی، وہاں سرکاری خزانے میں صرف 2 سے 5 کروڑ روپے جمع کیے گئے اور باقی رقم مبینہ طور پر دوسری جگہ منتقل کی گئی۔ ٹولو منڈل اس سے پہلے بھی سی بی آئی اور ای ڈی کی جانچ کے دائرے میں آچکا ہے۔ غیر قانونی کھدائی، مویشی اسمگلنگ اور کوئلے کے کاروبار سے متعلق مقدمات میں اس کے نیٹ ورک کے حوالے سے تحقیقات ہوچکی ہیں۔ عوامی نیوز کا مقصد کسی کو عدالت سے پہلے مجرم قرار دینا نہیں، بلکہ عوامی مفاد سے جڑے معاملات کو بروقت سامنے لانا ہے۔ آج جب کروڑوں کی نقدی، سونا اور مالی بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آرہے ہیں، تو یہ واضح ہورہا ہے کہ دسمبر میں اٹھائے گئے سوالات اب زیادہ سنجیدہ شکل اختیار کرچکے ہیں۔ سچ کو وقتی طور پر دبایا جاسکتا ہے، مگر مٹایا نہیں جاسکتا، اور ٹولو منڈل کے معاملے میں اب ہر نیا انکشاف اسی حقیقت کو مزید مضبوط کررہا ہے۔

بقیہ: طلبہ کے خلاف مظالم برداشت نہیں

طلبہ پر وحشیانہ تشدد کے معاملے میں وزیر داخلہ امت شاہ کو ایوان میں آکر جواب دینا چاہیے۔ واضح رہے کہ پرینکا گاندھی واڈرا سمیت کئی اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ ہاؤس کے 'مکر دوار' کے سامنے اکٹھا ہوئے اور حکومت کے خلاف زوردار نعرے بازی کی۔ اراکین پارلیمنٹ نے 'چٹّے حاوا چور، گدی چھوڑ'، 'وزیر داخلہ ایوان میں آو' اور 'کس نے حکم دیا' جیسے نعرے لگائے۔ احتجاج کے دوران اراکین پارلیمنٹ اپنے ساتھ ایک 'دان پیٹی' (چندہ کا ڈبہ) بھی لے کر آئے تھے۔ اپوزیشن لیڈران اس ڈبے میں پیسے ڈالتے ہوئے نظر آئے، تاکہ علامتی طریقے سے رام مندر میں ہوئی مبینہ عطیات چوری کی طرف سب کی توجہ مبذول کرائی جاسکے۔ احتجاج میں پرینکا گاندھی کے علاوہ سماجوادی پارٹی کے دھرمیندر یادو، ٹی ایم سی کی ساگریکا گھوش اور جے ایم ایم کی مہوا ماجی سمیت کئی دیگر اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ بھی شامل ہوئے۔ تمام اراکین پارلیمنٹ ایک بینر کے پیچھے قطار میں کھڑے ہوئے تھے، جس پر لکھا ہوا تھا 'کس نے حکم دیا'۔ یہ سوال براہ راست اس حکم کی طرف اشارہ کرتا ہے، جس کے تحت نیٹ پیپر لیک کے خلاف حال ہی میں ہوئے طلبہ تحریک کے دوران سیکورٹی فورسز کو طلبہ کے خلاف سخت اور مہلک طاقت استعمال کرنے کی ہدایات دی گئی تھیں۔ اراکین پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ آخر یہ حکم کس نے دیا، اس کا جواب حکومت کو دینا ہی ہوگا۔

بقیہ: طلبہ پر پیلیٹ گن استعمال کیے جانے سے

زخمی ہوئے مظاہرین کو مناسب علاج فراہم کیا جائے۔

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے بھی کہا کہ وہ ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) کے گولہ-بارود کا ریکارڈ محفوظ رکھے۔ ساتھ ہی عدالت نے مظاہرین کے خلاف پیلیٹ گن کے استعمال پر روک کا مطالبہ کرنے والے عرضی گزار اور سابق آئی پی ایس افسر ریشو وردھن آزاد سے چند سوال بھی کیے۔ جنتر منتر اور دیگر مقامات پر احتجاج کر رہے طلبہ پر پیلیٹ گن کے استعمال کے خلاف دائر عرضی پر سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے یہ باتیں کہیں۔

عرضی گزار کے وکیل ورندا گروور نے کہا کہ پیلیٹ گن میں 'کائنیٹک میٹالک پروجیکٹائل' ہوتا ہے۔ جسٹس جوئے مالیہ باگچی نے کہا کہ لیکن پولیس کے قوانین خاص حالات میں اس کے استعمال کی اجازت دیتے ہیں، جب تک کہ آپ خود ان قوانین کو چیلنج نہ کریں۔ گریڈڈ اپروچ (مرحلہ وار طریقے) کے تحت پیلیٹ گن کا استعمال بھی ایک قدم ہے۔ اس پر گروور نے کہا کہ پیلیٹ ربر، پلاسٹک اور میٹل کے ہوسکتے ہیں۔ یہ میٹل کے تھے اور لوگوں کے جسموں سے نکالے گئے تھے۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ ہم کسی خاص معاملے میں چھروں (پیلیٹس) کے استعمال کی جانچ کرنے کے خلاف نہیں ہیں۔ آپ کو ہمیں یہ دکھانا ہوگا کہ کیا پیلیٹس کا استعمال گریڈڈ ریسپانس (حالات کے حساب سے) کے طور پر کیا جاسکتا ہے، جبکہ کچھ حالات میں گولیاں بھی چلائی جاتی ہیں۔

سی جے آئی نے کہا کہ پیلیٹس کے مبینہ طور پر بہت زیادہ استعمال کو دیکھتے ہوئے آپ کی مانگ یہ ہونی چاہیے کہ عدالت ان کے استعمال کے لیے کوئی پروٹوکول طے کرے۔ گروور نے کہا کہ جی ہاں صرف میٹل کے پیلیٹس کے لیے۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک قانون تھا کہ گولہ-بارود بچانے کے لیے گولیاں جسم کے دیگر حصے کے بجائے سینے پر چلائی جانی چاہیے۔ اس پر سالیسٹر جنرل نے کہا کہ یہ ضرور نوآبادیاتی دور کا قانون رہا ہوگا۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ اس قانون کو منسوخ کردیا گیا تھا۔ اس لیے آپ کو ہمیں ایسے قانون دکھانے ہوں گے جہاں پیلیٹس کا استعمال منمانے طریقے سے کیا جارہا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ کانگریس سمیت کئی اپوزیشن پارٹیوں کا الزام ہے کہ دہلی میں طلبہ پر پیلیٹ گن چلائی گئی۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے کہا کہ طلبہ کے ساتھ وحشیانہ سلوک کیا گیا، ان پر پیلیٹ گن چلائی گئی، جن لوگوں نے پیلیٹ گن چلائی وہ وزیر داخلہ امت شاہ کے ماتحت کام کرتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر کے طور پر عوامی مسائل کو اٹھانا میرا حق ہے۔ میرے لیے آج سب سے اہم مسئلہ طلبہ کے ساتھ ہونے والا وحشیانہ سلوک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سپریم کورٹ کی نگرانی میں تحقیقات کا حکم دیا جائے۔ طلبہ کے ساتھ جو ہوا اس کی اخلاقی ذمہ داری قبول کریں اور شائستگی کا مظاہرہ کریں۔

بقیہ: 'آپ بہت زیادہ دن چھپ کر نہیں رہ سکتے

باعث انہیں دھرمیندر پردھان کو ہٹانا پڑا۔ جب طلبا مہینوں سے دھرنے پر بیٹھے تھے، تب آپ نے ان کی بات کیوں نہیں سنی؟ اگر دھرنے کے دو دن بعد ہی نڈا صاحب وہاں چلے جاتے تو طلبا کو لاٹھیاں نہ کھانی پڑتیں۔ یہ سب کچھ نہ ہوتا۔" امت شاہ کو ہدف تنقید بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "امت شاہ صاحب تو کہیں دکھائی ہی نہیں دے رہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر آکر اپنی رائے دیتے ہیں، لیکن اس معاملے پر سامنے کیوں نہیں آتے، مجھے معلوم نہیں۔ وزیر اعظم بھی خاموش ہیں۔ آپ (امت شاہ) وزیر داخلہ ہیں، قانون وانتظام کی ذمہ داری آپ کے پاس ہے، دہلی میں اتنی بڑی گڑبڑ کے باوجود بھی آپ خاموش ہیں۔ کیا آپ نے اپنے منہ پر ٹانکے لگوا لیے ہیں؟"

کھڑگے نے کہا کہ ہزاروں طلبا نے پارلیمنٹ کی جانب پر امن مارچ کیا۔ وہ بات چیت چاہتے تھے، لیکن انہیں لاٹھی چارج، آنسو گیس، پیلیٹ گن، ریلوے اسٹیشنوں کو بند کرنے اور انٹرنیٹ کی معطلی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس سے طلبہ مشتعل ہوگئے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ "آپ انہیں پر امن طریقے سے سنبھال نہیں سکے۔ کئی طلبہ زخمی ہوئے، متعدد کی آنکھوں میں چھروں کے ذرات لگے۔ یہ دیکھ کر ہمیں شرم آئی، انہیں (امت شاہ کو) آئی یا نہیں، مجھے معلوم نہیں۔" وہ آگے کہتے ہیں کہ "میرے وہ طلبا جو گاؤں گاؤں سے آئے تھے، ان پر پیلیٹ گن استعمال کی گئی۔ ان کے ہاتھ پاؤں ٹوٹ گئے۔ اس کا ذمہ دار کون ہے؟ وزیر داخلہ۔" تلخ رویہ اختیار کرتے ہوئے انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ "آپ بند کمرے میں میری بات سن رہے ہوں گے، لیکن زیادہ دن تک چھپ نہیں سکتے۔ ایک دن ہم آپ کو باہر نکال کر عوام کے سامنے لائیں گے اور دکھائیں گے کہ حقیقت کیا ہے۔"

کھڑگے کے اس بیان پر حکمراں پارٹی کے اراکین نے ہنگامہ شروع کردیا۔ جے پی نڈا نے کھڑگے کی تقریر میں غیر پارلیمانی الفاظ استعمال کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے چیئرمین سے انہیں کارروائی سے حذف کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس ردعمل پر کھڑگے نے کہا کہ "ہم نے کوئی غیر پارلیمانی لفظ استعمال نہیں کیا۔ ہمارا مطلب عوام ہیں۔ 20 جولائی کے واقعے کے بعد حکومت کو ملک کے عوام کے سامنے وضاحت پیش کرنی چاہیے تھی۔ انہیں استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا، اور اگر وہ نہ دیتے تو وزیر اعظم کو انہیں برطرف کردینا چاہیے تھا۔"

ملکارجن کھڑگے نے طلبا تحریک کو کامیاب قرار دیتے ہوئے کہا کہ "20 جولائی کے واقعہ کے بعد انہیں (پی ایم مودی کو) نیند نہیں آرہی تھی۔ رات 12 بجے ویڈیو بنائی۔ انہیں تو 'من کی بات' کرنے اور سابق حکومتوں کو برا بھلا کہنے کی عادت ہے۔ بے چینی ہوئی تو ویڈیو بنا کر کہا 'تھینک یو فرینڈز'۔ نئے نئے الفاظ بول رہے تھے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "لاٹھی چارج، آنسو گیس اور پیلیٹ گن کے استعمال کا حکم کس نے دیا؟ اس پر بیان دینا چاہیے تھا، لیکن آپ (پی ایم مودی) نے نہیں دیا۔ ملک ان سوالوں کے جواب چاہتا ہے۔"

حزب اختلاف کے قائد نے استعفیٰ کے بعد دھرمیندر پردھان کا پارلیمنٹ احاطہ میں والہانہ استقبال پر بھی افسوس ظاہر کیا۔ انھوں نے کہا کہ "استعفیٰ دینے کے بعد جس طرح پارلیمنٹ میں ان کا استقبال کیا گیا، ایسا لگا جیسے وہ کارگل کی جنگ جیت کر آئے ہوں۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ اپنی ناکامیوں کا جشن منا رہے ہیں۔ انہیں تو پچھتاوا ہونا چاہیے تھا، لیکن اس کے بجائے انہیں تاج پہنایا گیا۔" انہوں نے پیپر لیک کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ "امتحان کا پرچہ 15 دن پہلے ہی بازار میں آگیا تھا۔ کیا آپ کے پاس انٹیلی جنس نہیں ہے؟ آپ کے پاس تو ڈبل انجن حکومتیں ہیں۔ ان سوالوں کے جواب آپ کے پاس نہیں ہیں؟ ہر بار مودی کی گارنٹی ناکام ہوئی۔ ہر بار کہا گیا کہ اس بار ایسا نہیں ہوگا، سخت سے سخت سزا دی جائے گی، میں دیکھ لوں گا۔ کہاں ہے سخت سے سخت سزا؟ زنجیر ہی ٹوٹ گئی، سزا کس کو ملی؟ 2024 کے پیپر لیک کے مرکزی ملزم سنجیو مکھیا کو کلین چٹ مل گئی۔ اس کے خلاف کیا کارروائی کی؟"

راجیہ سبھا میں جب قائد حزب اختلاف کھڑگے طویل تقریر کررہے تھے تو قائم مقام چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ان سے پوچھا کہ "آپ کو مزید کتنا وقت چاہیے، بتا دیجیے۔ آپ کا وقت مکمل ہوچکا ہے، اسی لیے پوچھ رہا ہوں۔" اس پر کھڑگے نے جواب دیا کہ "آپ جتنا دے دیں۔" اس پر ایوان میں قہقہے گونج اٹھے۔ اس کے بعد کھڑگے نے اپنی تقریر جاری رکھی اور پیپر لیک کے معاملے پر مرکزی حکومت اور وزیر داخلہ امت شاہ کو بھرپور انداز میں تنقید کا نشانہ بنایا۔

پیپر لیک معاملہ پر کچھ حقائق پیش کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ "گزشتہ چند برسوں میں 152 امتحانات کے پرچے لیک ہوئے، لیکن ایک بھی مجرم کو سزا نہیں ملی۔ حکومت کیا کررہی تھی؟ کیا ایجنسیاں سو رہی تھیں؟" وہ کہتے ہیں کہ "تعلیم کسی خاص طبقے کا حق نہیں ہے۔ تعلیمی اداروں پر آر ایس ایس کا قبضہ ہے۔ بجٹ میں تعلیم کا حصہ 6 فیصد ہونا چاہیے، لیکن یہ 3 فیصد سے بھی کم ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ "آپ کہتے ہیں کہ جامعات میں اچھے اساتذہ اور اچھے وائس چانسلر آئیں، لیکن آپ جو نصاب بدل رہے ہیں، اس میں یہ بھی شامل کیا جارہا ہے کہ اگر کوئی شودر ویدوں کی تلاوت سنے تو اس کے کان شیشے اور جست سے بھر دیے جائیں، اور اگر وہ وید منتر کا تلفظ کرے تو اس کی زبان کاٹ دی جائے۔ یہ آر ایس ایس کا نصاب ہے۔ میں ایسے خیالات کی مذمت کرتا ہوں۔ ایسے مواد کو نصاب سے ہٹایا جانا چاہیے۔"

بقیہ: 'مڈ ڈے میل' میں چکن بریانی!

کہا کہ ریاست کے ہر بڑے سیاسی دور نے اپنے طریقے سے اسکولی غذائیت پروگرام کو مضبوط کیا ہے۔

انہوں نے یاد دلایا کہ 'کے کامراج' نے سب سے پہلے مڈ ڈے میل منصوبے کی شروعات کی تھی۔ اس کے بعد کالیگنار کروناندھی نے اس میں انڈے بھی شامل کیے، اور ایم جی آر نے اسے غذائیت سے بھرپور کھانے کے پروگرام میں تبدیل کیا اور جے للتا نے پورے ہفتے انڈے تقسیم کرنے کی اسکیم کو آگے بڑھایا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ "اسی روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے ان کی خواہش ہے کہ اب سرکاری اسکولوں میں ہفتے میں ایک دن بچوں کو چکن بریانی دی جائے۔" ذرائع کے مطابق یہ تجویز فی الحال وزیر تعلیم سی جوزف وجے کے زیر غور ہے۔ حالانکہ اس تعلق سے اب تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں لیا گیا ہے اور انتظامی سطح پر اس کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

تمل ناڈو کو ہمیشہ سے ملک میں اسکولی غذائیت پروگرام کا پرچم بردار تصور کیا جاتا رہا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ کے کامراج کے ذریعہ شروع کی گئی اس 'مڈ ڈے میل اسکیم' نے پورے ملک میں فلاحی اسکیموں کی بنیاد رکھی۔ اس کے بعد آنے والی ہر حکومت نے کھانے کی غذائیت اور مینو میں بہتری کی ہے۔ اس ضمن میں ستمبر 2022 میں اس وقت کی ڈی ایم کے حکومت نے پرائمری اسکولوں کے طلباء کے لیے 'وزیر اعلیٰ ناشتہ اسکیم' کی شروعات کی تھی۔ جس کے بعد 'پیرونتھلیور کامراجر بریک فاسٹ اسکیم' نام دیا تھا۔ مڈ ڈے میل کے ساتھ چلنے والی اس اسکیم نے یہ یقینی بنایا کہ بچوں کو اسکول میں 2 وقت کا غذائیت سے بھرپور کھانا ملے۔ اگر وزیر اعلیٰ نے اس تجویز کو منظوری دے دی تو یہ ایک تاریخی تبدیلی ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ بچوں کی غذائیت کی سطح کو بہتر بنانے اور اسکولوں میں طلباء کی حاضری بڑھانے کے لیے شروع کی گئی فلاحی اسکیموں کو تقویت دینے کی ریاست کی پرانی روایت بھی جاری رہے گی۔

بقیہ: پاسداران انقلاب کا اردن میں متعدد امریکی

انقلاب کے ایرو اسپیس فورس کے فائٹرز نے الارزق ایئر بیس پر ڈیولپمنٹ ریمپ اور مینٹیننس ہینگر پر موجود امریکی ایف-35 جنگی طیاروں پر حملہ کیا اور کئی بیلسٹک میزائل داغے گئے، جس کے نتیجے میں 3 ایف-35 جنگی طیارے مکمل طور پر تباہ ہوگئے۔

مزید دعویٰ کیا گیا کہ اس حملے میں بیس پر موجود دیگر تین ایف-35 جنگی طیاروں کو بھاری نقصان پہنچا ہے۔ پاسداران انقلاب نے ایک اور بیان میں دعویٰ کیا کہ کویت کے علی السلیم ایئر بیس پر حملے میں امریکی فوجی ہیلی کاپٹر کو بھی تباہ کردیا گیا ہے۔

پاسداران انقلاب نے کہا کہ آج صبح آپریشن نصر 2 کے تسلسل اور جارح امریکی حملہ آور کو سبق سکھانے کے لیے امریکی علی السلیم ایئر بیس پر حملہ کیا گیا، جس میں دو ڈرون ہینگرز اور ایک ایئر کرافٹ فیول ٹینک پر آگ لگی اور تباہ ہوگیا۔ بیان میں کہا گیا کہ علی السلیم ایئر بیس پر کیے گئے حملے میں امریکی فوج کے ہیلی کاپٹر تباہ ہوئے اور مزید نقصان پہنچا ہے۔

بقیہ: مشرق وسطیٰ میں جنگ نے نیا رخ اختیار کرلیا

امریکی ملکیت کے فلوٹنگ اسٹوریج ٹینکر کو نشانہ بنائے جانے کی اطلاعات ہیں۔ حملے کے نتیجے میں جہاز میں آگ بھڑک اٹھی، جو بعد میں قریب موجود ایک دوسرے جہاز تک پھیل گئی۔ برطانوی میری ٹائم سکیورٹی کمپنی ایمبری کے مطابق دونوں جہازوں کے عملے کو بحفاظت نکال لیا گیا اور بعد ازاں آگ پر قابو پالیا گیا۔ تاہم اس حملے کی ذمہ داری فوری طور پر کسی گروہ نے قبول نہیں کی۔ ادھر امریکا اور سعودی عرب نے عراق میں ایران سے منسلک مسلح گروہوں کے ٹھکانوں پر مشترکہ فضائی حملے کیے۔ امریکی حکام کے مطابق یہ کارروائی امریکی فوجیوں اور سعودی عرب کے تیل کے مراکز پر حملوں کے جواب میں کی گئی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو سخت فوجی کارروائی کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ اگر امریکی مفادات پر حملے جاری رہے تو ایران کو سخت جواب دیا جائے گا۔

پیلٹ گن معاملہ: 'کارروائی کی اجازت کس سطح پر دی گئی تھی؟' امت شاہ کی خاموشی پر کپل سبل نے اٹھایا سوال

نئی دہلی 30 جولائی: لوک سبھا میں اینٹی پیپر لیک بل پاس ہونے اور طلبہ مظاہرے سے متعلق معاملوں پر راجیہ سبھا رکن کپل سبل نے مرکزی حکومت اور وزیر داخلہ امت شاہ پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی جگہ پیلٹ گن یا اس طرح کی کارروائی کی گئی ہے تو اس کے لیے کسی نہ کسی سطح پر اجازت ضرور دی گئی ہوگی۔ کپل سبل نے کہا کہ اگر یہ کہا جا رہا ہے کہ پیلٹ گن کے استعمال کی اجازت کسی ایس ڈی ایم نے دی تھی تو پھر یہ بھی پوچھا جانا چاہیے کہ کیا وزیر داخلہ نے بھی کہا کہ ایس ڈی ایم نے غلط فیصلہ لیا تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر کارروائی غلط تھی تو مرکزی وزیر داخلہ اب تک خاموش کیوں ہیں۔ پارلیمنٹ احاطے میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے راجیہ سبھا رکن کپل سبل نے کہا کہ ''اگر وزیر داخلہ کو لگتا ہے کہ کسی افسر نے غلط کیا ہے تو انہیں کھل کر یہ کہنا چاہیے تھا، لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔ اس سے یہ پیغام جاتا ہے کہ جو کچھ ہوا وہ حکومت کے علم اور رضامندی سے ہوا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''شروع میں بی جے پی کی جانب سے یہ کہا گیا تھا کہ پیلٹ گن کا استعمال نہیں ہوا، لیکن بعد میں جب یہ ثابت ہو گیا کہ پیلٹ گن کا استعمال کیا گیا، تب حکومت کو یہ بات تسلیم کرنی پڑی۔ ایسے میں یہ اور بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ وزیر داخلہ اپنا موقف واضح کریں اور بتائیں کہ اس معاملے میں ذمہ داری کس کی ہے؟'' راجیہ سبھا رکن کپل سبل کا یہ بھی کہنا ہے کہ ''حکومت کو اس پورے معاملے میں واضح جواب دینا چاہیے، کیونکہ یہ صرف انتظامی کارروائی کا معاملہ نہیں ہے بلکہ اس سے طلبہ اور عام لوگوں کے حقوق کا بھی سوال جڑا ہوا ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''ملک کی عوام یہ جاننا چاہتی ہے کہ اس کارروائی کی اجازت کس سطح پر دی گئی تھی اور اس کے لیے جوابدہی کس کی ہے۔''

اسٹالن سے ناراض پنیرسیلوم جلد تھام سکتے ہیں تھلاپتی وجئے کی پارٹی ٹی وی کے کا دامن

تمل ناڈو 30 جولائی: تمل ناڈو کے سابق وزیر اعلی اور رکن اسمبلی او پنیرسیلوم ڈی ایم کے سے ناراض ہو گئے ہیں۔ ان کی ناراضگی کی وجہ اسٹالن کی جانب سے ڈی ایم کے میں کوئی بڑی ذمہ داری نہیں دی جانی ہے۔ پنیرسیلوم تمل ناڈو اسمبلی انتخاب سے قبل اپنے بیٹے کے ساتھ ڈی ایم کے میں شامل ہوئے تھے۔ لیکن اب تک نہ تو انہیں اور نہ ہی ان کے بیٹے کو پارٹی کی جانب سے کوئی ذمہ داری دی گئی ہے۔ در اصل پنیرسیلوم اپنے انتخابی حلقے میں ہی ذمہ داری چاہتے ہیں۔ انہوں نے 'تھینی سیٹ' سے اسمبلی انتخاب بھی جیتا تھا۔ وہ چاہتے ہیں کہ انہیں تھینی لوک سبھا میں کوئی اہم ذمہ داری دی جائے۔ لیکن وہاں سے 'ڈی ایم کے' کے رکن پارلیمنٹ تھنگا تمل سیلوم کے اثر کو دیکھتے ہوئے اسٹالن نے ایسا نہیں کیا اور تھنگا تمل سیلوم ہی وہاں پارٹی کا کام دیکھ رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اسی وجہ سے پنیرسیلوم ڈی ایم کے سے ناراض ہیں، اور اپنے بیٹے او پی رویندر ناتھ کے ساتھ پارٹی سے نکلنا چاہتے ہیں۔ قیاس آرائی کی جا رہی ہے کہ وہ تھلاپتی وجئے کی پارٹی ٹی وی کے میں شامل ہو سکتے ہیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی اس کا اعلان بھی کر دیا جائے گا۔ واضح رہے کہ جے للتا کی پارٹی 'اے آئی اے ڈی ایم کے' تمل ناڈو میں اس بار کے اسمبلی انتخاب میں تیسرے مقام پر پہنچ گئی ہے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کے 4 سابق وزراء اور کئی اراکین اسمبلی نے پارٹی چھوڑ کر ٹی وی کے جوائن کر لیا ہے۔ اے آئی اے ڈی ایم کے کے تقریباً 25 اراکین اسمبلی نے وہپ جاری ہونے کے باوجود فلور ٹیسٹ کے دوران ٹی وی کے کو حمایت دی تھی۔ اس کے علاوہ 3 اراکین اسمبلی نے استعفیٰ دے کر ٹی وی کے جوائن کر لیا۔ اسمبلی انتخاب میں وجئے کی پارٹی کو 108 سیٹوں پر کامیابی ملی تھی۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر ڈی ایم کے تھی۔ اس نے 59 سیٹوں پر جیت حاصل کی تھی۔ تیسرے نمبر پر اے آئی اے ڈی ایم کے تھی جسے 47 سیٹیں ملی تھیں۔ اسی طرح کانگریس کو 5 سیٹیں اور پی ایم کے کو 4 سیٹیں ملیں۔ آئی یو ایم ایل، سی پی آئی، وی سی کے، سی پی آئی ایم کو 2-2 سیٹیں ملیں۔ علاوہ ازیں بی جے پی کو ایک، ڈی ایم ڈی کے کو ایک اور اے ایم ایم کے ایم این کے زید کو بھی ایک سیٹ ملی۔

پیپر لیک اور گھوٹالوں نے تعلیمی نظام کو مکمل طور پر تباہ کر دیا: شیو سینا یو بی ٹی

ممبئی 30 جولائی: شیو سینا یو بی ٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ پیپر لیک، بدعنوانی اور غیر قانونی تقرریوں کے باعث ملک کا تعلیمی نظام شدید بحران کا شکار ہو چکا ہے، جبکہ مہاراشٹر اس نظامی بدعنوانی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والی ریاست بن گیا ہے۔

پارٹی کے ترجمان 'سامنا' کے جمعرات کو شائع ہونے والے اداریے میں ریاستی اور مرکزی حکومتوں کی تعلیمی پالیسیوں پر سخت تنقید کی گئی۔ اداریے میں کہا گیا کہ امتحانی پرچوں کے مسلسل لیک ہونے، معیار پر پورا نہ اترنے والے وائس چانسلروں کی غیر قانونی تقرریوں اور بڑے مالی گھوٹالوں نے تعلیمی ڈھانچے کو کھوکھلا کر دیا ہے۔

اداریے کے مطابق حالیہ عرصے میں مہاراشٹر میں ایک ماہ کے اندر 10 سے زائد امتحانات کے پرچے لیک ہوئے، جن میں مہاراشٹر کامن انٹرنس ٹیسٹ (سی ای ٹی) بھی شامل ہے۔ شیو سینا (یو بی ٹی) نے کہا کہ دن دہاڑے پرچے لیک ہو رہے ہیں اور امتحانی نتائج میں بھی دھاندلی کی جا رہی ہے، جس سے عوام کا پورے نظام پر اعتماد متزلزل ہو گیا ہے۔ اداریے میں کہا گیا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے اور اگر یہی بنیاد کمزور ہو جائے تو پورا معاشرہ اس کے اثرات سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ ریاست کی جامعات اور تعلیمی ادارے اب میرٹ کے بجائے سیاسی اور نظریاتی مفادات کے تحت چلائے جا رہے ہیں۔ اداریے میں مرکزی حکومت پر یہ الزام بھی عائد کیا گیا کہ اس نے تاریخ کی نصابی کتابوں میں ایسی تبدیلیاں کیں جن سے آزادی کی جدوجہد میں کانگریس، بائیں بازو کی جماعتوں اور سوشلسٹ رہنماؤں کے کردار کو کم کر کے پیش کیا گیا۔ اس کے ساتھ یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ غیر سائنسی نظریات کو فروغ دینے کے دباؤ کے باعث کئی محققین اور سائنس دان اہم قومی اداروں، بشمول اسرو، کو چھوڑنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔

شیو سینا یو بی ٹی نے معاشی طور پر کمزور طلبہ اور خوشحال طبقے کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج پر بھی تشویش ظاہر کی۔ اداریے میں کہا گیا کہ متوسط طبقے کے والدین اپنے بچوں کو مہنگی کوچنگ دلانے کے لیے قرض لینے پر مجبور ہیں، جبکہ صاحب حیثیت افراد لیک شدہ پرچے خرید کر یا مخصوص امتحانی مراکز میں اثر و رسوخ استعمال کر کے کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔

پارٹی نے دعویٰ کیا کہ پونے، جو کبھی تعلیم اور علم کا مرکز سمجھا جاتا تھا، اب پیپر لیک کے واقعات کی وجہ سے بدنام ہو چکا ہے۔ ساتھ ہی مہاراشٹر حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا گیا کہ حکومت تعلیمی نظام میں بنیادی اصلاحات نافذ کرنے کے بجائے ہر معاملے میں خصوصی تحقیقاتی ٹیمیں (ایس آئی ٹی) تشکیل دینے تک محدود ہے۔

'ایودھیا میں گولی چلی تو ملائم ذمہ دار، دہلی میں چلی تو انتظامیہ، یہ دوہرا پیمانہ کیوں؟' رام گوپال نے راہل کا کیا دفاع

نئی دہلی 30 جولائی: پیپر لیک کے خلاف لوک سبھا میں لائے گئے بل پر بحث کے دوران قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے الزام عائد کیا تھا کہ وزیر داخلہ کے کہنے پر ہی مظاہرین کے خلاف کارروائی کی گئی اور گولی چلائی گئی تھی۔ اس پر حکومت نے کہا کہ گولی چلانے کا حکم افسر دیتے ہیں، حکومت نہیں۔ بی جے پی حکومت کی اس صفائی پر سماجوادی پارٹی نے مرکزی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ راجیہ سبھا رکن رام گوپال یادو نے کہا کہ ''میں لوگوں سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب ایودھیا میں گولی چلی تھی تو ملائم سنگھ کو اس کے حکم کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا گیا تھا، لیکن جب یہاں (دہلی میں مظاہرین پر) گولی چلی تو اس کا ذمہ دار انتظامیہ کو قرار دیا گیا۔ ذرا دوہرا پیمانہ تو دیکھیے۔''

رام گوپال یادو سے قبل سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ویریندر سنگھ نے کہا کہ ''ایوان کے اندر حکومت نے جو جواب دیا اس کا مطلب یہی ہے کہ طلبہ پر گولیاں چلانا اور گولیاں جو چلیں، پہلے تو گولیاں نہیں چلیں، لیکن اگر گولیاں چلیں تو یہ حکم وزیر داخلہ کی جانب سے نہیں دیا گیا۔ اس معاملے میں حکومت نے اپوزیشن کو جانکاری نہ ہونے کی بات کہی۔ ایسے میں سوال اٹھتا ہے کہ ان کی یہ جانکاری تب کہاں چلی جاتی ہے جب وہ ایودھیا معاملے میں ملائم سنگھ پر الزام عائد کرتے ہیں کہ ان کے حکم پر گولیاں چلی تھیں۔ یہ ان لوگوں کے دوہرے پیمانے کو بے نقاب کرتا ہے۔''

قابل ذکر ہے کہ مرکزی وزیر جیتیندر سنگھ نے بدھ کو اینٹی پیپر لیک بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ ''قائد حزب اختلاف نے الزام عائد کیا کہ وزیر داخلہ نے گولی چلانے کا حکم دیا لیکن وہ اسے ثابت کرنے میں ناکام رہے۔ گولی چلانے کا حکم کسی بھی وزیر کی جانب سے نہیں دیا جاتا۔ یہ حکم مجسٹریٹ جاری کرتا ہے یا پھر کوئی افسر دیتا ہے۔ راہل گاندھی کا بیان غیر ذمہ دارانہ ہے۔'' حالانکہ اس بیان پر اپوزیشن پارٹی کے کئی لیڈران نے انھیں تنقید کا نشانہ بنایا۔

اس سے قبل راہل گاندھی نے 20 جولائی کو دہلی میں مظاہرین طلبا پر مبینہ طور پر کیے گئے وحشیانہ سلوک کو لے کر لوک سبھا میں وزیر داخلہ امت شاہ پر سخت حملہ بولا جس پر ایوان میں ہنگامہ ہو گیا۔ انہوں نے 20 جولائی کے تشدد کے لیے وزیر داخلہ کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ اس کے بعد راہل گاندھی نے پریس کانفرنس کہا کہ امت شاہ کو برخاست کر کے پورے معاملے کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں اعلی اختیاراتی کمیٹی سے جانچ کرائی جائے۔

بین الاقوامی

مقبوضہ کشمیر میں پاکستانی رینجرز کی خونریزی جاری، ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 110 پہنچی

اسلام آباد 30 جولائی: پاکستان کے زیر انتظام کشمیر (پی او کے) میں پاکستانی رینجرز اور ایف سی کی فائرنگ مسلسل جاری ہے۔ 29 جولائی کی دوپہر ایک بجے چنار چوک کے قریب کھیتوں میں جمع لوگوں کے پاس پاکستانی رینجرز آئے، اور بالکل قریب سے فائرنگ کر دی۔ اس فائرنگ میں تقریباً 3 اموات کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس فائرنگ کے بعد بارش شروع ہو گئی، جس کی وجہ سے کچھ دیر تک ماحول پر امن رہا۔ لیکن شام 4 بجے جیسے ہی کثیر تعداد میں مظاہرین کا قافلہ راولا کوٹ سے مظفر آباد کی جانب روانہ ہوا تو پاکستانی رینجرز متحرک ہو گئے۔ مظفر آباد پولیس ناکے پر پہنچتے ہی پی او کے پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے اور رینجرز نے فائرنگ شروع کر دی۔ اس فائرنگ میں بھی کم از کم 2 اموات کی تصدیق ہوئی ہے۔ فی الحال راولا کوٹ کی عیدگاہ سے نکلا مظاہرین کا قافلہ راولا کوٹ کے 'ڈی چوک' پر بیٹھا ہوا ہے، اور گزشتہ شب 10.30 بجے رینجرز نے شہر کی بجلی سپلائی بند کر کے فائرنگ جاری رکھی اور مظاہرین نعرے بازی کرتے رہے۔ اس درمیان پیر اور منگل کے روز میر پور اور راولا کوٹ میں فائرنگ میں زخمی ہوئے لوگوں نے گزشتہ روز آخری سانس لی۔ واضح رہے کہ پیر اور منگل کے روز کی فائرنگ میں اموات کی کل تعداد 31 ہو گئی ہے۔ اس لحاظ سے 3 دنوں میں پاکستانی رینجرز نے 36 غیر مسلح کشمیریوں کی جان لی ہے۔ پی او کے میں پاکستانی رینجرز اس بار 'ٹارگٹ کلنگ' بھی کر رہے ہیں۔ فائرنگ میں ایسے لوگوں کو مارا جا رہا ہے جو مظاہروں میں ذمہ داری سنبھال رہے تھے۔ اس ضمن میں پیر کے روز مظاہروں کے منتظمین میں عمر نظیر کے بھائی عثمان نظیر کی پاکستانی رینجرز کی فائرنگ میں موت ہو گئی ہے۔ اسی طرح راولا کوٹ بس اسٹینڈ پر 'سرفروشی کی تمنا' گانے والے پی ایچ ڈی ریسرچ اسکالر اسامہ جمیل کی پاکستانی رینجرز کی فائرنگ میں موت ہو گئی۔ حزب المجاہدین کا سابق کمانڈر فاروق سدھان بھی پولیس فائرنگ میں زخمی ہوا ہے۔ اب تک آئی اطلاعات کے مطابق گزشتہ 3 دنوں میں پاکستانی رینجرز کی بربریت میں 80 سے زیادہ لوگ راولا کوٹ اور میر پور میں زخمی ہوئے ہیں۔ جہاں پاکستانی رینجرز اور پی او کے پولیس لوگوں کو گولی مار رہی ہے۔ دوسری جانب ہندی نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' نے دعویٰ کیا ہے کہ میر پور میں پاکستانی فوج کی لوٹ مار کی ویڈیو اور سی سی ٹی وی فوٹیج اس کے ہاتھ لگی ہے۔ اس میں سادی وردی میں رینجرز اور وردی میں پی او کے پولیس کے جوان ایک دکان کا تالا توڑ کر پانی کی بوتلیں اور آئس کریم چوری کر رہے ہیں۔ پاکستانی رینجرز کی کارروائی پر نظر ڈالی جائے تو 7 جون سے جاری پاکستانی فوج کی بربریت اور 9 جولائی سے شروع ہوئی بغاوت میں 29 جولائی تک 110 اموات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ اس بغاوت کے درمیان پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کے سیاسی امور کے خصوصی مشیر اور سابق وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے 'جیو نیوز' پر کہا کہ مظفر آباد جانے کی کوشش کرنے والے، راولا کوٹ میں بیٹھے وہی دہشت گرد ہیں جنہیں کبھی پاکستان نے ہندوستان کے خلاف ٹریننگ کر کے لڑنے کے لیے بھیجا تھا۔ رانا ثناء اللہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ان لوگوں کے پاس ہتھیار بھی ہیں اور ان مظاہرین کے خلاف جو کارروائی کی جا رہی ہے وہ صحیح ہے۔

دھمکیوں کے بعد امریکہ نے ایران پر برسائے میزائل اور بم، اردن میں حملے کا لیا بدلہ

امریکہ 30 جولائی: ایران اور امریکہ کے مابین وقفہ وقفہ پر جنگ جاری ہے۔ اردن میں امریکی فوجی اڈے پر ایرانی میزائل حملے کے ایک دن بعد امریکہ نے جوابی حملہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ نے ایران پر بڑے پیمانے پر فضائی حملے کیے ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق 30 جولائی کی صبح امریکی فوج نے ایران کے مختلف ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ 'امریکی سینٹرل کمانڈ' (سینٹ کام) نے بھی ان حملوں کی تصدیق کر دی ہے۔ سینٹ کام نے کہا کہ ''یہ کارروائی اردن میں امریکی ٹھکانوں پر کیے گئے حملوں کے جواب میں کی گئی ہے۔'' حملوں سے پہلے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اشارے دیے تھے کہ سخت جواب دیا جائے گا۔

اوول آفس کے صحافیوں سے بات چیت کے دوران ٹرمپ نے کہا تھا کہ ''اب ہماری باری ہے۔ ہم ان پر زوردار حملہ کرنے جا رہے ہیں۔ انہیں پتہ ہے کہ ایسا ہونے والا ہے۔'' ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایران نے تسلیم کیا ہے کہ میزائل لانچ ایک غلطی تھی اور اور اس نے امریکہ سے جوابی کارروائی نہیں کرنے کی اپیل کی تھی۔ ایران پر یہ تازہ امریکی حملہ 5 دنوں کے توقف کے بعد ہوا ہے۔ اس سے قبل مسلسل 13 دنوں تک امریکی فوج ایرانی ٹھکانوں پر حملے کر چکی تھی۔ اس کے بعد کچھ دنوں تک فوجی کارروائی رکی رہی، لیکن اردن میں امریکی اڈے پر میزائل حملے کے بعد امریکہ نے پھر جوابی کارروائی شروع کر دی ہے۔

امریکی حملوں کے بعد ایرانی سرکاری میڈیا نے ملک کے کئی حصوں میں دھماکوں کی تصدیق کی ہے۔ سرکاری نشریاتی ادارہ 'آئی آر آئی بی' کے مطابق صوبہ بوشہر میں دھماکے کی آوازیں سنی گئی ہیں۔ جہاں ایران کا ایک واحد 'ایٹمی توانائی پلانٹ' واقع ہے۔ اس کے علاوہ جنوبی خطوں میں بھی کئی دھماکوں کی اطلاع ملی ہے۔ خبر رساں ایجنسی 'تسنیم' نے بتایا کہ جزیرہ؟ قشم پر 3 دھماکے ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق ایک میزائل رہائشی علاقے میں گری ہے۔ فی الحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔

پریس ٹی وی نے بھی امریکی حملوں کے بعد کئی مقامات پر دھماکوں کی خبر دی ہے۔ آئی آر آئی بی نے ایک ڈپٹی سیکورٹی وزیر کے حوالے سے بتایا کہ صوبہ خوزستان کے شہر آبادان میں بعض مقامات کو امریکی فوج نے نشانہ بنایا۔ اس کے علاوہ صوبہ ہرمزگان کے بندر عباس، ابوموسی، کیش اور قشم جزائر پر بھی دھماکے کی اطلاع ملی ہے۔ وہیں حکام نے واضح کیا ہے کہ سرک شہر پر کسی حملے کی اطلاع نہیں ہے۔

پاکستان مقبوضہ کشمیر: بلاول بھٹو نے انتخابات میں بے ضابطگی کا لگایا الزام، مریم نواز نے کہا 'رونے دھونے سے کچھ نہیں ہوگا'

اسلام آباد 30 جولائی: پاکستان مقبوضہ کشمیر میں قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پہلے مرحلے کے نتائج سامنے آ؟نے کے بعد سیاسی ہنگامہ آرائی تیز ہو گئی ہے۔ پنجاب کی وزیر اعلی مریم نواز نے پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے ان پر عائد کیے گئے بے ضابطگی کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ''پیپلز پارٹی کو اپنی شکست کشادہ دلی کے ساتھ قبول کرنی چاہیے۔'' ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے مریم نواز نے کہا کہ ''رونے دھونے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کو اپنی شکست کھلے دل سے قبول کرنی چاہیے۔ انتخابات کا فیصلہ عوام کرتے ہیں، ریاست نہیں۔ دھاندلی کے الزامات لگانے والوں کا اپنا ریکارڈ بھی انتخابی بے ضابطگیوں سے جڑا رہا ہے۔'' مریم نواز کے بیان سے قبل بلاول بھٹو زرداری نے پاکستان مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے انتخابات کی شفافیت پر سوالات اٹھائے تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ پیپلز پارٹی کے امیدواروں کو عوامی ووٹ اور حمایت کی بنیاد پر اکثریت حاصل ہونی چاہیے تھی، لیکن انتخابی عمل پر سنگین سوالات کھڑے ہو گئے ہیں۔ بلاول نے یہ بھی کہا تھا کہ ریاست کو یہ طے کرنا ہوگا کہ قومی مفاد زیادہ اہم ہے یا پھر پاکستان مسلم لیگ (ن) کا مفاد۔ دراصل ابتدائی نتائج کے مطابق پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں ہونے والے انتخابات میں پی ایم ایل-این نے 9 نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ پیپلز پارٹی کو میر پور خطے کی 13 نشستوں میں سے 4 نشستوں پر کامیابی ملی ہے۔ مریم نواز نے دھاندلی کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ پی ایم ایل-این کے امیدواروں کے خلاف کسی بھی قسم کی انتخابی بے ضابطگی کا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے تمام سیاسی پارٹیوں کو عوامی مینڈیٹ کا احترام کرنا چاہیے۔ پیپلز پارٹی کو اپنی کارکردگی کا جائزہ لے کر خود احتسابی کرنی چاہیے۔ مریم نے پیپلز پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سندھ میں گزشتہ 17 برس سے پاکستان پیپلز پارٹی برسر اقتدار ہے۔ اس کے باوجود پارٹی صفائی، امن و قانون کی صورتحال اور سڑکوں جیسی بنیادی سہولتوں میں بہتری لانے میں ناکام رہی ہے۔ انھوں نے الزام لگایا کہ بلاول اپنے انتخابی مہم کے دوران سندھ حکومت کی کامیابیاں گنوانے یا مستقبل کا کوئی واضح لائحہ؟ عمل پیش کرنے میں ناکام رہے۔ مریم نواز کا کہنا ہے کہ ان کی حکومت پاکستان کے زیر انتظام کشمیر میں عوام کے لیے بہتر طبی سہولتیں اور ترقی چاہتی ہے۔ پی ایم ایل-این کو ملنے والے عوامی مینڈیٹ کا احترام کرتے ہوئے ان کی حکومت عوام سے کیے گئے وعدے پورے کرے گی۔ ادھر پاکستان کے وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے بھی پیپلز پارٹی کے دھاندلی کے الزامات کو غیر جمہوری اور نامناسب قرار دیا۔ وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے بھی پی ایم ایل-این کی کامیابی کو عوام کا واضح مینڈیٹ قرار دیا۔

ایران پر حملوں میں امریکہ کا ساتھ دینے والے ممالک کو سخت جواب دیں گے: پاسداران انقلاب

تہران 30 جولائی: سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی (آئی آر جی سی) نے ایران کے خلاف امریکی حملوں اور ان میں معاونت کرنے والے ممالک کو سخت نتائج سے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر انہوں نے اپنا رویہ تبدیل نہ کیا تو انہیں بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ آئی آر جی سی کے شعب؟ تعلقات عامہ نے جمعرات کو جاری ہونے والے ایک بیان میں مغربی ایشیا اور اس سے باہر امریکہ کے اتحادی ممالک کو متنبہ کیا کہ وہ ایران کے خلاف کسی بھی قسم کی فوجی یا سیاسی معاونت سے گریز کریں، بصورت دیگر انہیں ایرانی جوابی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ایران کے عزم اور دفاعی صلاحیت نے دشمن کے منصوبوں کو ناکام بنا دیا ہے۔ آئی آر جی سی نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ آبنائے ہرمز کے جنوب میں غیر محفوظ بحری راستے سے گزرنے کی کوشش کرنے والے دو آئل ٹینکروں میں دھماکے ہوئے، جن میں سے ایک میں آگ لگنے کے بعد دونوں جہاز واپس لوٹ گئے۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق اس واقعے کے بعد بحری جہاز اپنا سفر جاری نہ رکھ سکے۔ آبنائے ہرمز میں امریکی سرگرمیوں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آئی آر جی سی نے کہا کہ یہ اہم آبی گزرگاہ ایران کے دائر؟ اختیار میں ہے اور اس پر مکمل کنٹرول ایران کا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ایران ہزاروں کلومیٹر دور سے آنے والی کسی بھی بیرونی طاقت کو اس علاقے میں مداخلت کی اجازت نہیں دے گا۔ سپاہ پاسداران نے مزید کہا کہ جب تک سمندری سرگرمیوں میں امریکی حکام کی دھمکیوں اور مداخلت کا خاتمہ نہیں ہوتا، آبنائے ہرمز کو بحری آمد و رفت کے لیے نہیں کھولا جائے گا۔ اس نے ایک بار پھر امریکہ کی حمایت کرنے والے ممالک کو خبردار کیا کہ اگر ان کا رویہ برقرار رہا تو انہیں سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آبنائے ہرمز دنیا کی اہم ترین توانائی گزرگاہوں میں شمار ہوتی ہے، جو خلیج فارس کو خلیج عمان اور بحیرہ عرب سے ملاتی ہے۔ اسی راستے سے خلیجی ممالک کا بڑی مقدار میں خام تیل اور مائع قدرتی گیس عالمی منڈیوں تک پہنچتی ہے، اس لیے یہاں کشیدگی عالمی توانائی کی ترسیل پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے بھی ایران کے خلاف نئے فوجی حملوں کی تصدیق کی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق یہ کارروائی مشرق وسطیٰ میں تعینات امریکی فوج پر ایران کی جانب سے مبینہ حملے کی کوشش کے جواب میں کی گئی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے بتایا کہ کارروائی بدھ کی رات مشرقی امریکی وقت کے مطابق آٹھ بجے شروع ہوئی۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ ایران نے اردن میں امریکی فوجی تنصیبات کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنانے کی کوشش کی تھی، تاہم فضائی دفاعی نظام نے اس حملے کو ناکام بنا دیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس سے قبل خبردار کر چکے تھے کہ اگر امریکی مفادات کو نشانہ بنایا گیا تو ایران کے خلاف سخت فوجی کارروائی کی جائے گی۔

ملک کے موجودہ حالات اور قوم کو نوح علیہ السلام کا مشورہ

ابونصر فاروق

ملک کے موجودہ حالات پر ملک کے انتہائی تعلیم یافتہ، تجربہ کار، دیدہ ور اور ایمان دار لوگ جو تبصرہ کر رہے ہیں اور موجودہ حالات کا تجزیہ کر رہے ہیں اُن میں کسی اہل ایمان یا مسلمان کا نمایاں مقام نہیں دکھائی دیتا ہے۔ جو مسلمان نام والے ہیں وہ بظاہر تو مسلمان ہیں لیکن دراصل وہ مسلمان ہیں نہیں۔ اہل ایمان مومن یا مسلم جب بھی بات کرے گا تو اُس کی بات میں اللہ جل شانہٗ کا ذکر اور اُس کی کتاب قرآن مجید کا ذکر نیز حضرت عالم ﷺ کی سیرت پاک کا ذکر ضرور ہوگا، کیونکہ سچے اہل ایمان کے لئے یہی مربی و معلم ہیں، رہبر و قائد بھی ہیں، بہترین سہارا، نمونہ بھی ہیں اور ہر طرح کی مدد کرنے پر قادر بھی ہیں۔ اہل وطن کو توحید ربانی سے کوئی واسطہ نہیں ہے، اس لئے اُن سے اس چیز کی امید ہی نہیں کی جاسکتی ہے۔ لیکن اہل ایمان اس نازک گھڑی میں اگر قرآن میں موجود نوح علیہ السلام کی دعا کے حوالے سے اپنے وطن کو سمجھائیں، اہل وطن کو مشورہ دیتے اور راہ دکھاتے تو بڑی بات تھی۔ مگر افسوس کہ وطن عزیز میں ایک بھی ایسا اہل ایمان نہیں ہے جس کی بات اہل وطن توجہ اور دلچسپی سے سن سکیں۔ اہل ایمان تو اللہ اور اُس کے پیارے نبی ﷺ کی جگہ دینے والا اپنا بنایا ہوا … آخرت کا … لیکن یہ نادان اہل دنیا کی طرح ٹوٹتی بکھرتی اور غائب ہوتی ہوئی دنیا کے طلبگار اور خریدار بن گئے اور اہل وطن کے سامنے ان کی حیثیت بھکاری کی بن گئی۔ اپنی اس بداعمالی کے سبب ان کو اہل کفر کی طرح دنیا تو بھیک میں مل گئی لیکن آخرت پر ایمان والوں کا جو وقار اور شان ہوتی ہے اُس سے یہ بدنصیب محروم ہو گئے۔ ملک کے جن بڑے لوگوں کا میں نے ذکر کیا وہ بتا رہے ہیں کہ حکومت جس کا کام ملک اور عوام کی ضروریات پوری کرنا اور اُن کی خدمت کرنا اور ان کے مسائل حل کرنا ہوتا ہے، وہ حکومت پچھلی طویل مدت سے ملک کے موجودہ نظام کو برباد کرنے اور عوام کو ہر طرح سے پریشان کرنے، کرپٹ بنانے اور ایک دوسرے سے لڑانے کا کام کر رہی ہے، وہ معاملہ ایسا ناسور بن گیا ہے کہ اُس کا علاج کرنا کسی کے بس کی بات نہیں رہی ہے۔ میرے نزدیک ملک کی سب سے بڑی مصیبت یہ پیدا ہوگئی ہے کہ وہ سیاسی طبقہ جس نے خود کو ملک کا مالک و مختار بنا رکھا ہے اور جا ہے اس پلے پر رہے اُس کا مقصد جھوٹ، مکاری، عیاری، وعدہ خلافی، حد درجہ بے ایمانی اور حد سے زیادہ دولت جمع کرنا بن چکا ہے۔ اس طبقہ کا نہ فیصلہ افراد کے ملک، عوام اور آنے والی نئی نسل کے مسائل و معاملات سے کوئی دلچسپی ہی نہیں ہے۔ جب ملک پر ایسے لٹیرے، ناکارے، جھوٹے، بے ایمان، غدار، مفاد پرست لوگوں کا غلبہ ہو گیا ہو جو اپنے فائدے کے سوا کچھ سوچتے ہی نہیں اور وقت و ضرورت کے مطابق وعدہ خلافی کرنے، جھوٹ بولنے، مطلب پرستی کرنے اور مکاری دکھانے میں ماہر ہوں تو ظاہر ہے کہ ملک کی کشتی تو بیچ منجدھار میں ڈوبے گی ہی۔ اس ملک میں صرف اہل ایمان وہ گروہ تھے جو اہل وطن کو نصیحت و خیر خواہی کے ساتھ اُن کے مسائل حل کرنے کی خاطر آگے بڑھتے اُن کے مسائل حل کرتے، اپنی ذات پر اُن کو ترجیح دیتے، اُن کو اچھائی کی نصیحت اپنی زبان سے نہیں اپنے عمل سے کر کے دکھاتے اور سمجھاتے کہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ اللہ ہمیشہ بھلائی کا معاملہ کرتا ہے … نبی ﷺ نے بھی اپنی پوری حیات پاک سے یہ سمجھایا ہے تو ممکن ہی نہ تھا اہل وطن کا سمجھدار طبقہ اس مظاہرے کا اثر قبول نہ کرتا۔ لیکن ایسا نہیں ہوا مسیحا خود بیمار بن کر دوسروں کی مدد کرنے کی جگہ محتاج، مجبور، بھکاری اور گھٹیا انسان بن گیا۔ اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔ اس دین سے ہٹ کر جو مختلف طریقے ان لوگوں نے اختیار کیے، جن کو کتاب دی گئی تھی، اُن کے کام کے اس طریقے کی کوئی وجہ اس کے سوا نہ تھی کہ اُنہوں نے علم آجانے کے بعد آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لئے ایسا کیا۔ اور جو کوئی اللہ کے احکام و ہدایات کی اطاعت سے انکار کردے اللہ کو اُس سے حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ (آل عمران:۱۹) (اُن سے کہا جائے گا) ایمان کی نعمت پانے کے بعد بھی تم نے کافروں جیسا طور طریقہ اختیار کیا ؟ اچھا تو اب اس نعمت کی ناشکری کرنے کے بدلے میں عذاب کا مزہ چکھو۔ (آل عمران:۱۰۶) جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے اُنہیں یقیناً ہم آگ میں جھونکیں گے اور جب اُن کے بدن کی کھال گل جائے گی تو اُس کی جگہ دوسری کھال پیدا کردیں گے تاکہ وہ عذاب کا خوب مزہ چکھیں۔ اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خوب جانتا ہے۔ (النساء:۵۶) اب اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور اُن سے منہ موڑے، جو لوگ ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں اُنہیں اُن کے اس منہ موڑنے کے بدلے میں ہم بدترین سزا دے کر رہیں گے۔ (انعام:۱۵۷) یقین جانو جن لوگوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا ہے اور اُن کے مقابلے میں بغاوت کی ہے اُن کے لئے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے، اُن کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا، مجرموں کو ہمارے یہاں ایسا ہی بدلہ ملا کرتا ہے۔ (اعراف:۴۰) ان آیتوں میں پہلی بات یہ بتائی جارہی ہے کہ قرآن کی ہدایتوں کو چھوڑ کر امت کو دوسری باتوں میں الجھائے رکھنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ امت کو اللہ کا فرماں بردار نہیں بنایا جائے بلکہ اپنی باتوں کا غلام بنا کر اُن سے فائدہ اُٹھایا جائے۔ آج مسلمانوں کے جتنے فرقے ہیں وہ سب کے سب یہی کام کر رہے ہیں۔ اللہ کو ایسے لوگوں کو سزا دینے میں کچھ دیر نہیں لگے گی اور وہ اُن کو سزا دے کر رہے گا۔ دوسری بات یہ کہی جارہی ہے کہ مسلم گھرانے میں پیدا ہونے کے بعد بھی تم نے کافروں کی طرح زندگی گزاری تو اب اس نافرمانی کا مزا چکھو۔ تیسری بات یہ کہ دوزخ میں کھال جل جائے گی اور پھر پیدا کردی جائے گی تاکہ جلنے کی سزا لگاتار ملتی رہے۔ اللہ کی قدرت کے لئے یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ چوتھی بات یہ کہ قرآن کی باتوں کو نہیں ماننے اور اُن پر عمل نہیں کرنے کی سزا یہ ہے کہ موت سے پہلے دنیا کی زندگی میں ہی اللہ ایسے لوگوں کو عذاب میں مبتلا کردے گا اور مرنے کے بعد اُن پر آسمان کا وہ دروازہ نہیں کھولا جائے گا جو جنت میں لے جاتا ہے۔ جس طرح سوئی کے سوراخ سے اونٹ نہیں گزر سکتا ہے ویسے ہی ایسے لوگوں کا جنت میں جانا بالکل ناممکن بات ہے۔ نادان مسلمان قرآن پڑھتے تو ہیں لیکن سمجھتے اور عمل نہیں کرتے ہیں۔ مسلمانوں کی اس اجتماعی فاسقانہ و فاجرانہ زندگی کا نتیجہ یہ ہوا کہ تیرے پیارے نبی ﷺ کی پیشین گوئی ”جیسے تمہارے اعمال ہوں گے ویسے ہی تمہارے حکمراں ہوں گے“ صادق آگئی اور ہمارے ملک کے حاکم اُن تمام برائیوں میں لت پت ہوگئے جو کسی قوم کی بربادی کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس ملک میں عہد قدیم سے ایک طبقہ اس بات کا قائل تھا کہ حکمرانی اُس کا پیدائشی حق ہے، دوسرے یہ کہ وہ جیسا اور جتنا بھی جرم و گناہ کرے کبھی سزا کا حقدار قرار نہیں دیا جاسکتا ہے۔ عوام کو اُس سے سوال کرنے اور پوچھنے کا کوئی حق ہے ہی نہیں۔ چنانچہ جمہوری ملک تاناشاہی کا نمونہ بن گیا۔ اور رفتہ رفتہ اس فکر و خیال کے لوگوں نے پچھلی حکومتوں کی نااہلی کی بدولت ملک کے ہر شعبے پر قبضہ کرلیا۔ اب ملک کے دانشوروں کو ہوش آیا، لیکن پانی سر سے اونچا ہو چکا تھا۔ ویسے تو یہ حکمراں طبقہ پوری پسماندہ آبادی کا دشمن ہے، لیکن اس نے اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے اُس طبقے کو نشانہ بنایا جس کے بزرگوں نے یہاں عدل وانصاف کا پرچم لہرایا تھا، اونچ نیچ کی دیوار گرادی تھی، محاورے کی زبان میں شیر اور بکری ایک ہی گھاٹ پر پانی پیتے تھے۔ وہ ان کو ملک کا غدار ثابت کرنے لگا اور کہنے لگا کہ تم اس شہر کے شہری ہو اس کا ثبوت پیش کرو۔ شہادت کے لئے جتنے کاغذات تھے اُن کو ناکارہ اور بیکار قرار دے دیا۔ سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ ہر میدان میں جو دولت، ڈگری اور عہدے کی بنیاد پر مسلم طبقہ براجمان ہے وہ اپنی ملت سے زیادہ حکمراں طبقے کا جو مسلمانوں کے ساتھ اپنی دشمنی کا کھلم کھلا اعلان اور اشتہار کر رہا ہے، اپنے مفاد کی خوشامد اور وفاداری ثابت کرنے میں لگا ہوا ہے۔ ملت کے سمجھدار لوگ اس طبقے کی خودغرضی اور مفاد پرستی کو دیکھ رہے ہیں لیکن وہ کریں کیا۔ اُن کا حال دھوبی کے کتے جیسا ہے نہ گھر کے نہ گھاٹ کے۔ نوح علیہ السلام کی قوم نے بھی یہی رویہ اختیار کیا تھا۔ نوح علیہ السلام اپنی قوم کو قریباً ایک ہزار سال تک سمجھاتے اور اللہ کے قہر سے ڈراتے رہے۔ قوم جس دنیا داری کی طلب گار تھی نیچے کی آیتوں میں سنایا کہ جو کچھ تم چاہتے ہو وہ بھی تمہیں اللہ ہی دے گا، کوئی اور نہیں۔ مگر قوم کے بڑے لوگ جو گمراہی کا شکار تھے اُنہوں نے وقت کے نبی مذاق اڑایا اور اپنی بڑائی کے گھمنڈ پر ڈٹے رہے۔ اُس نے عرض کیا اے میرے رب، میں نے اپنی قوم کے لوگوں کو رات دن پکارا۔ (۵) مگر میری پکار پر اُن کے بھاگنے میں ہی اضافہ ہوا۔ (۶) اور جب بھی میں نے اُن کو بلایا تاکہ تو اُنہیں معاف کر دے، اُنہوں نے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور اپنے کپڑوں سے منہ ڈھانک لیے اور اپنی چال پر اڑ گئے اور بڑا گھمنڈ کیا۔ (۷) پھر میں نے اُن کو ہانکے پکارے دعوت دی۔ (۸) پھر میں نے کھلم کھلا بھی اُنہیں تبلیغ کی اور چپکے چپکے بھی سمجھایا۔ (۹) میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو، بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ (۱۰) وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا۔ (۱۱) تمہیں مال اور اولاد سے نوازے گا، تمہارے لئے باغ پیدا کرے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کر دے گا۔ (۱۲) تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کے لئے کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے۔ (سورۂ نوح:۵ تا ۱۳) اللہ کا پہلا انعام یہ ہے کہ آسمان سے بارش ہو جس سے زمین پر پیداوار ہو، اناج سبزیاں پھل پھول، دواؤں کے پودے اُگیں، انسان کو اپنی ضرورتوں کے لے بھرپور پانی ملے، موسم کی حد سے زیادہ گرمی پر کنٹرول ہو اور دنیا میں ایک جگہ سے دوسری جگہ آنے جانے کا راستہ بنایا جائے۔ جس ملک کی آبادی زیادہ بچوں کی پیدائش سے زیادہ آبادی والی ہوتی ہے، اُس ملک میں ہر طرح کی قیمتی صلاحیت والے لوگ ہوتے ہیں جو ملک کو ترقی کی اونچائیوں پر پہنچاتے ہیں۔ جس ملک کی آبادی زیادہ ہوتی ہے وہ زیادہ طاقت ور مانا جاتا ہے۔ جس ملک کی آبادی کم ہوتی ہے وہ کمزور ہوتا ہے۔ نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو دنیا میں ترقی کرنے کا صحیح راستہ بتایا تھا، مگر قوم نے اپنے نبی کی بات نہیں مانی نتیجے میں قوم پر اللہ کا عذاب آیا اور پوری قوم پانی میں ڈبو کر نیست و نابود کردی گئی۔ یہی حال اس وقت ساری دنیا کا ہو رہا ہے اور ہمارے ملک کا بھی ہو رہا ہے۔ ملک کو اس تباہی اور بربادی سے اہل وطن نہیں صرف سچے اہل ایمان ہی اللہ کی مدد کو دعوت دے کر بچا سکتے ہیں، مگر افسوس یہ ہے کہ: وہ جو بیچتے تھے دوائے دل، وہ دکان اپنی بڑھا گئے۔ اگر شرعی لحاظ سے دیکھا جائے تو اس ملک کے اصلی دشمن اور بدخواہ وہ مسلمان ہیں جو دین و شریعت سے بغاوت کر کے ملک اور اہل وطن کے لئے اللہ کے عذاب کو دعوت دے رہے ہیں۔ اگر اہل وطن اصلی اسلام سے متعارف ہوتے تو وہ مسلمانوں کو قتل نہیں کرتے اور اُن کے دشمن نہیں بنتے بلکہ التجا کرتے کہ اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ہمیں مصیبت سے نجات دے۔ ہمارا بھگوان اور دیوتا تو سویا ہوا ہے، ہماری برائیوں کی وجہ سے وہ تو ہماری سنتا ہی نہیں۔

انداز بیاں گرچہ بہت شوخ نہیں ہے
شاید کہ ترے دل میں اتر جائے مری بات

رابطہ: 8298104514

تعلیم یافتہ نوجوان ہی مضبوط بھارت کی ضمانت ہیں، پھر ان کے مستقبل سے کھلواڑ کیوں؟:

ایم۔ڈبلیو۔انصاری

دنیا کی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ جن قوموں نے علم کو اپنی طاقت بنایا، وہ ترقی، عزت اور قیادت کے مقام پر پہنچیں، اور جنہوں نے تعلیم کو نظر انداز کیا، وہ پسماندگی، محتاجی اور محرومی کا شکار ہوئیں۔ کسی بھی ملک کی اصل دولت اس کے قدرتی وسائل نہیں بلکہ اس کے تعلیم یافتہ، باصلاحیت اور باشعور شہری ہوتے ہیں۔ اسی لیے ہر مہذب معاشرہ اپنی درسگاہوں، جامعات، لائبریریوں اور تحقیقی اداروں کو اپنی سب سے قیمتی قومی امانت سمجھتا ہے۔ آج ہمارے سامنے یہ سوال پہلے سے زیادہ اہم ہو چکا ہے کہ کیا ایک مضبوط اور ترقی یافتہ بھارت کا خواب اس وقت پورا ہو سکتا ہے جب تعلیم گاہیں مسلسل مشکلات، تنازعات اور غیر یقینی صورتِ حال کا شکار ہوں؟ گزشتہ دنوں میں مختلف تعلیمی اداروں کے حوالے سے پیدا ہونے والے تنازعات اور کارروائیوں نے اس بحث کو مزید گہرا کر دیا ہے۔ مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی ہو، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میگھالیہ ہو، الفلاح یونیورسٹی فرید آباد ہو، یا گلوکل یونیورسٹی سہارنپور اور دیگر کئی ادارے ٹارگیٹ کیے گئے۔ ہر معاملے کی اپنی قانونی اور انتظامی نوعیت ہو سکتی ہے، لیکن ہر چیز کے کچھ اصول اور قوانین ہوتے ہیں جن کے تحت مناسب کارروائی کی جائے، کچھ جرمانہ عائد کیا جائے، اگر کہیں کوئی بے ضابطگی ہو تو قانون اپنی کارروائی کرے، مگر تعلیم اور طلبہ کے مستقبل کو ہمیشہ اولین ترجیح دی جائے۔ موجودہ دور میں حکومت کی اولین ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ ملک بھر میں نئی یونیورسٹیاں، کالج اور تحقیقی ادارے قائم کیے جائیں، طلبہ کو معیاری تعلیم، اسکالرشپس اور جدید سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ بھارت علمی، سائنسی اور معاشی میدان میں مزید مضبوط ہو۔ مگر افسوس اس کے برعکس حکومت کے ذریعہ بنی بنائی یونیورسٹیاں، کالجز میں دوڑ کی جارہی ہے۔ یہ بھی افسوس ناک حقیقت ہے کہ مدارس کے بارے میں بھی مختلف قسم کی غلط فہمیاں اور منفی تصورات پیدا کیے جا رہے ہیں، حالانکہ ملک کے تقریباً 5 فیصد غریب اور نادار بچے انہی مدارس میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہ ادارے ایسے بچوں کو تعلیم کا موقع فراہم کرتے ہیں جو مالی مجبوریوں کے باعث معیاری تعلیم سے محروم رہ جاتے۔ چند معاملات کی بنیاد پر پورے نظامِ مدارس کو شک کی نگاہ سے دیکھنا نہ انصاف کے تقاضوں کے مطابق ہے اور نہ ہی قومی مفاد میں۔ تعلیم کا نقصان صرف ایک ادارے کا نقصان نہیں ہوتا بلکہ پوری قوم کا نقصان ہوتا ہے۔ ایک یونیورسٹی بند ہوتی ہے تو صرف عمارتیں نہیں گرائی جاتی بلکہ ہزاروں خواب، سینکڑوں اساتذہ کی محنت اور آنے والی نسلوں کی امیدیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ کسی بھی ملک کی ترقی کا راستہ عدالتوں، جیلوں اور تنازعات سے زیادہ اسکولوں، کالجوں، جامعات وغیرہ سے ہی ہموار ہوتا ہے اور آج بھارت کی بہت ہی اہم اور سخت ضرورت تعلیم ہے۔ ہر مذہب نے علم کو مقام اور فوقیت دی ہے اسی طرح مذہب اسلام میں علم کو غیر معمولی مقام عطا کیا گیا ہے۔ قرآن کریم کی پہلی آیت ہی "اقرأ" یعنی "پڑھیے" سے شروع ہوتی ہے۔ آخری پیغمبر محمد صاحب نے علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض قرار دیا۔ اسلامی تہذیب کی عظمت کی بنیاد بھی سب سے زیادہ قلم، تحقیق، فلسفہ، طب، ریاضی، فلکیات اور تعلیم پر قائم ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں نے بغداد، قرطبہ، قاہرہ اور دہلی جیسے مراکزِ علم سے پوری دنیا کو روشنی دی۔ ☆ یہ بات بھی حقیقت ہے کہ جہالت ہر دور میں استحصال کرنے والوں کا سب سے بڑا ہتھیار رہی ہے۔ باشعور انسان سوال کرتا ہے، دلیل مانگتا ہے، آئین کو سمجھتا ہے، اپنے حقوق اور فرائض سے واقف ہوتا ہے اور نفرت و تعصب کا آسان شکار نہیں بنتا۔ اس کے برعکس جہالت انسان کو افواہوں، فرقہ واریت، نفرت اور اندھی تقلید کی طرف لے جاتی ہے۔ اسی لیے علم سے ڈرنے والے ہمیشہ چاہتے ہیں کہ عوام کم سے کم پڑھیں، کم سوچیں اور کم سوال کریں، جبکہ ایک جمہوری اور مضبوط معاشرے کی بنیاد آزاد فکر، معیاری تعلیم پر قائم ہوتی ہے۔ بھارت جیسا عظیم اور متنوع ملک اس وقت حقیقی ترقی کر سکتا ہے جب یہاں ہر بچہ، خواہ وہ کسی بھی مذہب، ذات، زبان یا معاشی طبقے سے تعلق رکھتا ہو، بہترین اور اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکے۔ حکومت، سماجی تنظیموں، تعلیمی اداروں، والدین اور اہلِ خیر سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ تعلیم کو سیاست، نفرت اور تعصب سے بالاتر رکھتے ہوئے قومی ترجیح بنایا جائے۔ نئی یونیورسٹیاں قائم ہوں، پرانے ادارے مضبوط ہوں، تعلیم کو فروغ ملے، اساتذہ کو عزت ملے اور طلبہ کو خوف کے بجائے اعتماد کا ماحول فراہم کیا جائے۔ اس سلسلے میں یہ سوال بھی سنجیدگی سے اٹھایا جانا چاہیے کہ اگر حکومت حقِ تعلیم (RTE) کے تحت بچوں کو ابتدائی اور آٹھویں جماعت تک تعلیم کی ذمہ داری قبول کر سکتی ہے تو اس دائرے کو مزید وسعت دیتے ہوئے کم از کم بارہویں جماعت بلکہ گریجویشن تک تعلیم کو بھی مرحلہ وار سرکاری ذمہ داری بنایا جانا چاہیے۔ موجودہ دور میں صرف ابتدائی تعلیم روزگار، خود کفالت اور باوقار زندگی کے لیے کافی نہیں رہی۔ اعلیٰ تعلیم ہر بچے کا حقیقی سرمایہ ہے اور یہی ملک کی انسانی صلاحیت کو مضبوط بناتی ہے۔ مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ دگ وجے سنگھ نے بھی حال ہی میں اس بات پر زور دیا ہے کہ حکومت کو بچوں کی تعلیم کی ذمہ داری بارہویں جماعت ہی نہیں بلکہ گریجویشن تک اٹھانے پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔ درحقیقت تعلیم پر ہونے والا خرچ کوئی بوجھ نہیں بلکہ ملک کے مستقبل، معیشت اور سماجی استحکام میں سب سے بہترین سرمایہ کاری ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ کسی بھی قوم کی سب سے بڑی طاقت اس کے ہتھیار نہیں بلکہ اس کے تعلیم یافتہ لوگ ہوتے ہیں۔ مضبوط معیشت، جدید سائنس، بہتر صحت، انصاف، سماجی ہم آہنگی اور قومی سلامتی، سب کی بنیاد علم پر ہی ہوتی ہے۔ اگر ہم واقعی ایک ترقی یافتہ، باوقار اور خود کفیل بھارت چاہتے ہیں تو ہمیں ہر حال میں تعلیم کے چراغ روشن رکھنے ہوں گے۔ آج وقت کا تقاضا یہی ہے کہ ہم نفرت کے بجائے کتاب کو، تعصب کے بجائے تحقیق کو، شور کے بجائے شعور کو اور تقسیم کے بجائے تعلیم کو فروغ دیں۔ کیونکہ قومیں تعلیم سے ہی ترقی پاتی ہیں اور مستقبل اُنہی کا ہوتا ہے جو قلم کی طاقت کو پہچانتے ہیں۔

سورۃ النازعات ایک مختصر تعارف

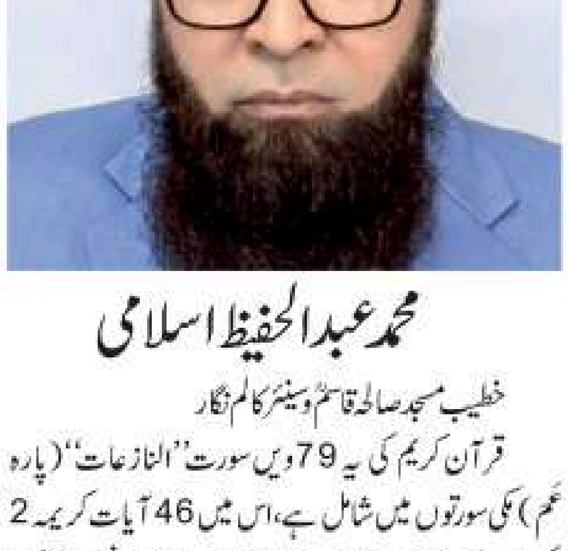

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار

قرآن کریم کی یہ 79ویں سورت ”النازعات“ (پارہ عمّ) کی سورتوں میں شامل ہے، اس میں 46 آیات کریمہ 2 رکوعات آئے ہیں، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ یہ "سورۃ النبا" کے معاً بعد نازل ہوئی سورت ہے۔ اور خود اس کا مضمون اور اس میں بیان کردہ چیز یہ بتا رہی ہے کہ یہ مکہ میں نبوت کے ابتدائی دور میں نازل شدہ سورت ہے۔ قارئین کرام کو پھر ایک بار یہ بات یاددلانا دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ سورۃ X قیامہ، سے شروع ہوکر مذکورہ بالا سورت "النازعات" جملہ پانچ سورتوں میں جو سلسلہ وار آیات نازل ہوئی ہیں، ان سب کے مضامین میں مشابہت پائی جاتی ہے۔ یعنی ان سورتوں میں آخرت اور قیامت پر پرزور انداز میں بات سمجھائی گئی ہے۔ لہٰذا اب اس سورہ "النازعات" میں بھی روز قیامت اور زندگی بعد موت کی وضاحت کی گئی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ لوگوں کو اس انجام بد سے آگاہ کر دیا گیا کہ خدا کے رسولِ برحق کو جھٹلانے کا کتنا برا نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ چنانچہ آغاز سورہ میں پانچ مختلف اوصاف کی حامل ہستیوں کا ذکر ہوا یعنی حکم خداوندی کے مطابق ساری کائنات کا انتظام کرنے والے فرشتوں کی قسم کھا کر اس بات کا یقین دلایا گیا ہے کہ قیامت ضرور واقع ہوکر رہے گی اور موت کے بعد دوسری زندگی ضرور پیش آکر رہے گی۔ زندگی بعد موت کے اثبات میں یہ بتلانا مقصود ہے کہ (دیکھو!) جو فرشتے آج انسانوں کے اندر سے جو جان نکال لے جاتے ہیں کل وہی فرشتہ اللہ کے حکم کے مطابق انسانوں میں دوبارہ جان لوٹا سکتے ہیں اور اس بات پر بھی کسی قسم کا شک و شبہ نہیں ہونا چاہئے کہ جو فرشتے آج اللہ کے حکم کی تعمیل میں کائنات کا انتظام چلا رہے ہیں وہی فرشتے کل اللہ ہی کے حکم کے مطابق اس کا انظام درہم برہم بھی کرسکتے ہیں۔ اور ایک دوسرا انظام بھی قائم کرسکتے ہیں، مختصر یہ کہ قیامت کا برپا ہونا انسانوں کا دوبارہ جی اُٹھنا ناممکن ہرگز نہیں۔ اس سلسلہ میں مزید وضاحت فرمائی گئی کہ قیامت برپا کرنے میں اللہ تعالیٰ کو کسی خاص تیاری کی ضرورت نہیں ہے۔ جبکہ یہ لوگ (مشرکین مکہ و منکرین آخرت) اسے ایک امر محال سمجھ کر اس میں ہنسی اُڑا رہے، حقیقت تو یہ ہے کہ اللہ کے حکم سے بس ایک جھٹکا، دنیا کو اور اس کے نظام کو اُلٹ پلٹ کر رکھ دے گا۔ اسی طرح کا ایک اور جھٹکا اس بات کے لیے کافی ہے کہ تم ایک دوسری دنیا میں اپنے آپ کو زندہ موجود پاؤ گے۔ پھر اس سورۃ میں اس بات کا نقشہ کھینچا گیا کہ وہ لوگ جو منکر قیام و آخرت تھے، اس دن کے احوالِ آخرت دیکھ دیکھ کر خوف سے کانپ رہے ہوں گے۔ جسے وہ ناممکن تصور کرتے ہوئے دنیا میں زندگی بسر کی تھی۔ پھر آگے مضمون میں مشرکین کو عبرت دلانے کیلئے آیت 15 میں یوں بیان ہوتا ہے۔ "هَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ" (کیا تمہیں موسیٰ کے قصے کی خبر پہنچی ہے؟) یہ اچانک حضرت موسیٰ کا یہاں جو ذکر آگیا ہے یہ بہت ہی اہم ہے کیونکہ اس کا روئے سخن فرعون کی طرف ہے۔ مفسرین کرام اسکی دلنشیں تشریح فرماتے ہیں (۱: حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمہ اللہ لکھتے ہیں "قیامت کا ذکر ہو رہا ہے کہ اچانک روئے سخن فرعون کی طرف پھر گیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کفار مکہ انکار قیامت پر سختی سے اڑے ہوئے تھے، کسی دلیل سے وہ متاثر نہیں ہو رہے تھے، اس لئے ان کے سامنے ایک ایسے شخص کا دردناک انجام پیش کیا جا رہا ہے جو قیامت کا منکر تھا اور اسی وجہ سے وہ سرکشی و طغیانی میں اتنا دور نکل گیا تھا۔ انہیں بتایا جا رہا ہے کہ اے میرے رسول کے ساتھ ٹکر لینے والو! اور اس کی باتوں کا انکار کرنے والو! تم سے پہلے فرعون جیسے مطلق العنان حکمراں نے میرے رسول، موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ اسی طرح ٹکر لی تھی۔ وہ بھی ان کی تکذیب کرتا اور قیامت کو تسلیم نہیں کرتا تھا۔ اس کا جو انجام ہوا وہ تم نے بارہا سنا ہے۔ کیا تم اپنے لئے اسی قسم کا انجام پسند کرتے ہو۔ نیز اس میں اللہ تعالیٰ اپنے رسول مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تسلی دے رہے ہیں کہ آپ ان کفار کے انکار اور ان کی ہٹ دھرمی پر رنجیدہ خاطر نہ ہوں۔ جس طرح ہم نے موسیٰ کو کامیاب کیا ان کے دشمنوں کو تباہ و برباد کیا، اسی طرح ہم آپ کے دین کا بول بالا کریں گے اور آپ کی نبوت کا پرچم ہر جگہ لہرا دیں گے۔" (ضیاء القرآن) ۲: حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ۔ لکھتے ہیں کہ "چونکہ کفار مکہ کا قیامت اور آخرت کو نہ ماننا اور اس کا مذاق اڑانا دراصل کسی فلسفے کو رد کردینا نہیں تھا بلکہ اللہ کے رسول کو جھٹلانا تھا، اور جو چالیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف چل رہے تھے وہ کسی عام آدمی کے خلاف نہیں بلکہ اللہ کے رسول کی دعوت کو زک دینے کے

کیا تم اپنے لئے اسی قسم کا انجام پسند کرتے ہو۔ نیز اس میں اللہ تعالیٰ اپنے رسول مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تسلی دے رہے ہیں کہ آپ ان کفار کے انکار اور ان کی ہٹ دھرمی پر رنجیدہ خاطر نہ ہوں۔ جس طرح ہم نے موسیٰ کو کامیاب کیا ان کے دشمنوں کو تباہ و برباد کیا، اسی طرح ہم آپ کے دین کا بول بالا کریں گے اور آپ کی نبوت کا پرچم ہر جگہ لہرا دیں گے۔" (ضیاء القرآن) ۲: حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمہ اللہ۔ لکھتے ہیں کہ "چونکہ کفار مکہ کا قیامت اور آخرت کو نہ ماننا اور اس کا مذاق اڑانا دراصل کسی فلسفے کو رد کردینا نہیں تھا بلکہ اللہ کے رسول کو جھٹلانا تھا، اور جو چالیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف چل رہے تھے وہ کسی عام آدمی کے خلاف نہیں بلکہ اللہ کے رسول کی دعوت کو زک دینے کے لئے تھیں، اس لیے وقوع آخرت کے مزید دلائل دینے سے پہلے ان کو حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ سنایا جا رہا ہے تاکہ وہ خبردار ہوجائیں کہ رسالت سے ٹکرانے اور رسول کے بھیجنے والے خدا کے مقابلے میں سر اٹھانے کا انجام کیا ہوتا ہے۔" (تفہیم القرآن)

لئے تھیں، اس لیے وقوع آخرت کے مزید دلائل دینے سے پہلے ان کو حضرت موسیٰ اور فرعون کا قصہ سنایا جا رہا ہے تاکہ وہ خبردار ہوجائیں کہ رسالت سے ٹکرانے اور رسول کے بھیجنے والے خدا کے مقابلے میں سر اٹھانے کا انجام کیا ہوتا ہے۔" (تفہیم القرآن) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا یہاں پر مختصر طور پر قصہ بیان فرماتے ہوئے فرعون کا عبرتناک واقعہ سنایا گیا کہ رسول کو جھٹلانے اور ان کی ہدایت و رہنمائی سے اپنے آپ کو دور رکھنے اور رد کردینے سے اس کا کتنا بُرا حشر ہوا اور اس بات کو بھی واضح کردیا گیا کہ فرعون اپنی چالبازیوں سے وقت کے رسول کا کچھ بگاڑ نہ سکا بلکہ وہ خود اللہ کے عذاب میں گرفتار ہوکر رہا۔ لہٰذا آج رسولِ برحق صلی اللہ علیہ وسلم جس چیز کی طرف تمہیں بلا رہے ہیں ان کے ساتھ اگر تم بھی وہی رویہ اختیار کروگے جو فرعون کر چکا ہے تو تمہیں بھی اس سے عبرت "Nemesis" حاصل کرنا چاہئے کہ تمہارا بھی وہی حشر ہوگا، یعنی "اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى: آیت 26" (بیشک اس میں سوچنے کی جگہ ہے جس کے دل میں ڈر ہے) بتانا مقصود یہ ہے کہ جس بندے کے دل میں اللہ کا ڈر خوف Awe of Allah ہے وہی شخص دنیا کی بھلائی اور آخرت کی کامیابی کے بارے میں غور و فکر سے کام لیتے ہوئے اپنے رسول کی لائی ہوئی تعلیمات پر عمل پیرا ہوجائے گا۔ اس طرح سب لوگوں کو خبردار کیا گیا۔ آیت 27 میں آسمان کی نشانیوں سے استدلال دیتے ہوئے بتلایا گیا کہ دیکھو! "کیا تمہارا بنانا زیادہ آسان ہے یا آسمان کا؟" مفسر قرآن مولانا امین احسن اصلاحی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں، "فرمایا کہ اگر تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ مرنے اور ہڈیوں کے بوسیدہ ہوجانے کے بعد تم دوبارہ کس طرح زندہ کئے جاسکتے ہو تو سوچو کہ یہ عظیم آسمان جو تمہارے سروں پر پھیلا ہوا ہے، اس کو پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا تمہارا پیدا کیا جانا؟ اگر اس کائنات کا خالق اس آسمان کے بنانے پر قادر ہوسکتا ہے تو دوسرا کون سا کام ہے جو اس سے زیادہ مشکل ہے کہ وہ اس پر قادر نہ ہوسکے!" تدبر قرآن۔ پھر آگے آیت 28 میں آسمان کی بلندی کا ذکر کیا گیا کہ "اس کی چھت خوب اونچی اٹھائی پھر اس کا توازن قائم کیا" آیت 29 میں پھر آسمان کی طرف، رات اور دن کو منسوب کرتے ہوئے فرمایا" اور ڈھانک دیا اس کی رات کو: اور اس کا دن نکالا: یعنی، "رات اور دن کو آسمان کی طرف منسوب کیا گیا ہے، کیونکہ آسمان کا سورج غروب ہونے سے ہی رات آتی ہے اور اسی کے طلوع ہونے سے دن نکلتا ہے۔ رات کے لئے ڈھانکنے کا لفظ اس معنیٰ میں استعمال کیا گیا ہے سورج غروب ہونے کے بعد رات کی تاریکی اس طرح زمین پر چھا جاتی ہے جیسے اوپر سے پردہ ڈال کر ڈھانک دیا گیا ہو"۔ (اقتباس: ت ق) آیت 30 میں زمین کے بچھانے کا ذکر ہوا: "اور زمین کو اس کے بعد بچھا دیا ہے" امام جلال الدین السیوطی رحمہ اللہ لکھتے ہیں، "وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا" اس آیت میں زمین کو پھیلانے اور ہموار کرنے کا ذکر ہے، خلق یعنی (پیدا کرنا) اور چیز ہے، اور دحی (پھیلانا) اور چیز ہے، زمین کا مادہ تخلیق آسمان سے پہلے پیدا کیا البتہ زمین کو ہموار، تخلیق آسمان کے بعد کیا اور پھیلانے کا مطلب صرف ہموار کرنا ہی نہیں ہے بلکہ زمین کو رہائش کے قابل بنانا اور اس پر رہنے بسنے والوں کے لئے تمام ضروریات زندگی کے اسباب مہیا کرنا ہے" (تفسیر جلالین) پہلے زمین کی پیدائش ہوئی یا آسمان کی پیدائش؟ اس کی تشریح فرماتے ہوئے، مولانا مودودی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ "اس مقام پر یہ بات بھی سمجھ لینی چاہیے کہ قرآن میں کہیں زمین کی پیدائش کا ذکر پہلے کیا گیا ہے اور آسمان کی پیدائش کا ذکر بعد میں کیا گیا ہے، جیسے سورہ بقرہ آیت 29 ہے۔ اور کسی جگہ آسمان کا ذکر پہلے اور زمین کی پیدائش کا ذکر بعد میں کیا گیا ہے، جیسے ان آیات میں ہم دیکھ رہے ہیں۔ یہ دراصل تضاد نہیں۔ ان مقامات میں سے کسی جگہ بھی مقصود کلام یہ بتانا نہیں ہے کہ کسے پہلے بنایا گیا اور کسے بعد میں، بلکہ جہاں موقع محل یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کمالات کو نمایاں کیا جائے وہاں آسمان کا ذکر پہلے کیا گیا ہے اور زمین کا بعد میں، اور جہاں سلسلہ کلام اس بعد کا تقاضا کرتا ہے کہ لوگوں کو ان نعمتوں کا احساس دلایا جائے۔ جو انہیں زمین پر حاصل ہو رہی ہیں وہاں زمین کے ذکر کو آسمانوں کے ذکر پر مقدم رکھا جائے۔ (تفہیم القرآن حاشیہ 16) آیت 31 میں زمین سے (پینے کھانے کی نعمتوں) پانی چارہ نکالنے کا ذکر کیا گیا جس سے بشمول انسان اللہ کی ہر مخلوق مستفید ہوتی ہے۔ چنانچہ "چارہ" سے مراد اس جگہ صرف جانوروں کا چارہ نہیں ہے بلکہ تمام نباتات مراد ہے جو انسان اور حیوان دونوں کی غذا کے کام آتے ہیں" اقتباس۔ آیت 30 میں پہاڑوں کو زمین پر جما دینے، گاڑ دینے کا ذکر ہوا۔ علامہ عبدالکریم اسری رحمہ اللہ لکھتے ہیں "اللہ تعالیٰ کے نشانات میں سے یہ بھی ایک نشانی ہے کہ اس نے پہاڑوں کو زمین میں گاڑ دیا۔ گویا زمین پانی پر لنگر انداز کردی گئ۔ (عروۃ الوثقیٰ)۔ یعنی ان پہاڑوں کی وجہ سے زمین دبی رہتی اور ہچکولے کھانے سے محفوظ رہتی ہے۔ آیت 33: فرمایا مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ یہ سب کام تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدے کے لئے کئے۔! پھر آخرت اور حیات بعدالموت پر دلائل دیے گئے ہیں اور آخرت کے برپا کئے جانے کی ضرورت کو واضح کیا گیا کہ آخر یہ زندگی بعد الموت کیوں ہے۔ ایک عرب مفسر علامہ سید قطب شہید رحمہ اللہ لکھتے ہیں جسکا ترجمہ درج ذیل ہے۔ یہ حقائق کہ یہ کائنات ایک خاص نظم، تدبیر اور منصوبے کے مطابق بنائی گئی ہے اور اس کے اندر انسان کی ایک مخصوص حیثیت ہے۔ انسان کو اس نتیجے پر پہنچنے کے لئے آمادہ کرتے ہیں کہ قیام قیامت ایک حقیقت ہے اور ایک دن ایسا آنے والا ہے کہ انسان سے حساب و کتاب لیا جائے گا اور اس کے اعمال پر اسے جزاء و سزا دی جائے گی۔ اگر اس کائنات اور اس میں انسانی زندگی کی تخلیق ایک حکیمانہ انداز کے مطابق ہے تو پھر لازماً انسان اس نتیجے تک پہنچے گا کہ ایک دن اس زندگی کا خاتمہ ہوگا اور انسان اپنے اعمال کی جزاء و سزا سے دوچار ہوگا۔ یہ بات انتہائی غیر معقول، اور غیر منصفانہ ہوگی کہ اس زندگی کا خاتمہ ایسا ہی ہو کہ ظالم، بدکار سزا پانے سے بچ جائیں اور مظلوم دنیا میں مشکلات جھیلنے کے بعد یونہی ختم کردیے جائیں۔ اس قسم کے عقائد ونظریات اس حکمت، اس منصوبہ بندی اور اس تدبیر کے خلاف ہیں جو اس کائنات کی تخلیق اور تعمیر میں عیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان حقائق کے بعد اب سورت کے مرکزی مضمون یعنی قیام قیامت کو لیا جاتا ہے یعنی وہ ہنگامہ عظیم جو برپا ہوگا اور پھر اس جہاں کا خاتمہ ہوجائے گا۔ اس سے قبل ذہنوں کو اس عقیدے کے قبول کرنے کے لئے تیار کرلیا گیا تھا۔ ذہن قبولیت کے لئے تیار تھا۔ لہٰذا یہ ذکر نہایت ہی مناسب وقت میں ہوا۔ (فی ظلال القرآن) آیت 34 تا 41 میں اس بات کو کھول کر بیان فرمادیا گیا کہ قیامت جب برپا ہوگی تو اس وقت انسان کی دائمی وابدی زندگی اور مستقبل کا فیصلہ اس بنیاد پر ہوگا کہ کون حدود اللہ کی پابندی کرتے رہا اور کون اپنے نفس کی بندگی اختیار کرتے ہوئے ناجائز خواہشات کو پورا کرتے رہا اور کس نے اپنے خدا کے حضور جوابدہی کے احساس کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہوئے نفس کی ناجائز خواہشات کو پورا کرنے سے احتراز واجتناب کیا۔ دراصل یہی دو چیزیں ہیں جو آخرت کی فلاح و کامیابی، خسران وناکامی کا سبب ہوتی ہیں۔ آخری آیات میں سب سے پہلے کفار و مشرکین کے اس سوال کا جواب ہے کہ "قیامت کب آئے گی؟" کیونکہ کفار حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بار بار یہ سوال پوچھتے تھے کہ آپ جس قیامت کی بات کر رہے ہیں، آخر وہ کب آئے گی ذرا اس کی تاریخ بھی بتاؤ؟ مطالعہ قرآن کے موقع پر یہ بات خوب یاد رکھنی ہے کہ کفار مکہ، نبی برحق، مخبر صادق خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے وقت کے متعلق جو سوال کرتے رہے تھے، یہ اپنی اصلاح کر لینے اور اپنے رویہ میں صالح تبدیلی لانے اور قیامت کی سختیوں سے بچنے کی فکر میں نہیں کرتے تھے بلکہ ان منکرین آخرت کا اصل مقصود صرف یہ تھا کہ اس کا مذاق اُڑایا جائے۔ لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کا جواب بڑے ہی بلند انداز میں ارشاد فرمایا کہ اے میرے حبیبؐ اس (قیامت) کی تاریخ بیان کرنا آپ کے فرائض میں داخل نہیں ہے اور حکمت الٰہی کا تقاضہ بھی یہی کہ اسے صیغۂ راز میں رکھا جائے کلام کے اختتام پر حضور کی بعثت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کی طرف لوگوں کی توجہ مبذول کروائی گئی کہ آپ کا کام صرف یہ ہے کہ خواب غفلت میں زندگی گزارنے والوں کو جگائیں، انہیں دعوت حق سنائیں، تاکہ لوگ آپ کی دعوت کو قبول کر کے اپنی زندگی سنوار لیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات گرامی پر عمل پیرا ہوکر قیامت کی سختیوں سے بچ جائیں، حقیقت یہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس چیز سے لوگوں کو خبردار فرما رہے ہیں اس کا فائدہ صرف وہی لوگ اُٹھائیں گے جو اس دن کے آنے کا خوف کرتے ہیں……

رابطہ: 9849099228

محمڈن کلب کے لئے دیا گیا ڈیڑھ کروڑ کا چیک تین مرتبہ باؤنس

صدر ہمایوں کبیر نے یقین دلایا چوتھی مرتبہ چیک کلیئر ہوگا

کولکاتا، 30 ر جولائی: محمڈن اسپورٹنگ کلب جو زبردست مالی بحران میں پھنسی ہوئی تھی اس کی مسیحائی کے لئے آگے آئے تھے عام جنتا انائن پارٹی کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر اور انہیں کلب کے عہدیداروں نے اپنی کرسی خالی چھوڑ کر ہمایوں کبیر کو کلب کا صدر مقرر کردیا تھا اور ہمایوں کبیر نے ایک چیک جو ڈیڑھ کروڑ کا تھا اپنے دستخط کے ساتھ بینک میں جمع کرایا تھا لیکن وہ چیک بینک سے باؤنس ہوگیا اور ایک بار نہیں بلکہ تین تین بار وہ چیک باؤنس ہوا۔ ہمایوں کبیر کو کلب کا صدر بنایا گیا تھا اور اس موقع پر ایک پریس کانفرنس کا بھی بندوبست کیا گیا تھا جس میں ہمایوں کبیر نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ کلب کے مالی بحران کو ختم کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کریں گے اور پھر انہوں نے اپنے دستخط شدہ چیک کلب کے حوالے کیا تھا جسے بینک نے مسترد کردیا چیک باؤنس ہونے کے بعد دوسری اور تیسری مرتبہ انہوں نے چیک جمع کرایا لیکن تینوں ہی مرتبہ چیک باؤنس ہوگیا۔ اس صورتحال نے محمڈن کے عہدیداروں کے اندر بوکھلاہٹ سی پیدا کردی ہے۔ ریاست میں اسمبلی الیکشن کے بعد جو سیاست میں تبدیلی ہوئی اس کے بعد رضی نگر کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر کو کلب کا صدر بنایا گیا اور صدر کا عہدہ سنبھالتے ہی انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ کلب کو 13 کروڑ کا زبردست بحران لاحق ہے اسے مٹانے کے لئے وہ ہر ممکنہ مدد کریں گے جس پر زوردار تالیوں کے ساتھ ان کے بیان کا استقبال ہوا تھا جس کے بعد ہی چیک باؤنس ہونے کی وبا پھیل گئی اور یکے بعد دیگرے تین تین مرتبہ چیک باؤنس ہوا۔ لیکن ہمایوں کبیر نے کہا بھلے ہی تین بار چیک باؤنس ہوا جس میں کہیں نہ کہیں کوئی غلطی ہوئی ہے لہذا میں چوتھی مرتبہ جو چیک دستخط کرکے دے رہا ہوں وہ یقیناً کلیئر ہوگا۔

زین الدین زیڈان چار سالہ معاہدہ پر فرانسیسی ٹیم کے ہیڈ کوچ بنے

2030 ورلڈ کپ میں فرانس کو فیفا ورلڈ کپ چمپیئن بنانے کا عزم

پیرس، 30 ر جولائی: زیدان الدین زیڈان کی کپتانی میں فرانس نے 2006 کے ورلڈ کپ فیفا فٹبال کے فائنل میں قدم رکھا تھا لیکن فائنل میں اٹلی کے خلاف پنلٹی شوٹ آؤٹ میں فرانس کو شکست ہوگئی تھی جب ایکسٹرا ٹائم کے کھیل کے دوران زیڈان کو ہیڈ بٹس مارنے پر لال کارڈ دکھا کر باہر کردیا گیا تھا۔ اس سے پہلے 1998 میں جب زیڈان فرانسیسی ٹیم کا ایک سرگرم ممبر تھا اس وقت فرانس نے ڈیڈیر ڈیچیمپ کی کپتانی میں ورلڈ کپ پر قبضہ کیا تھا۔ آج وہی زیڈان فرانسیسی ٹیم کا ہیڈ کوچ بنایا گیا ہے اور زیڈان نے کوچ کا عہدہ پا کر جذباتی انداز میں کہا کہ مجھے یہ عہدہ حاصل کرکے بہت ہی خوشی ہوئی ہے اور میں پانچ برسوں سے اس کے انتظار میں تھا۔ زیڈان جس نے فرانس کے لئے 108 انٹرنیشنل میچوں میں حصہ لیا، اس نے 1998 کے فیفا ورلڈ کپ فائنل میں کروشیا کے خلاف دو گول اسکور کیے تھے اور ان دونوں گول کی بدولت زیڈان لیجنڈری کھلاڑیوں میں شمار کیا جانے لگا تھا۔ زیڈان نے کہا اس وقت مجھے دلی مسرت کا احساس ہوا جب فرنچ فٹبال فیڈریشن نے میرا نام ہیڈ کوچ کا اعلان کیا۔ میں گزشتہ پانچ برسون سے اس کا انتظار کررہا تھا اور میری دلی خواہش تھی کہ جس ٹیم کو میرے دو گول نے 1998 میں فیفا ورلڈ کپ چمپیئن کرایا اور میری کپتانی میں فرانس 2006 فیفا ورلڈ کپ میں رنرز اپ ہوئی، اسی ٹیم کا میں ہیڈ کوچ بنایا گیا ہوں اور میری دلی خواہش یہی ہوگی کہ کوچنگ میں فرانس فیفا ورلڈ کپ چمپیئن بنے۔ اس نے کہا اس وقت میں کسی قدر جذباتی ہورہا ہوں اور اس کی وجہ یہی ہے کہ میں پانچ برسوں سے اس دن کا انتظار کررہا تھا۔ اس نے کہا اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ میں نے برسوں فرانس کا میچ ایک شائق کی طرح سے دیکھا اور دل ہی دل میں میری تمنا جاگی کہ کاش میں اس ٹیم کی کوچنگ کرسکتا۔ زیڈان نے 2021 میں ریئل میڈرڈ کو بطور کوچ اسپینی لیگ میں چمپیئن کرانے کے بعد ریئل میڈرڈ سے علاحدگی حاصل کرلی تھی جبکہ کلب کے ڈائریکٹرز زیڈان کی رقم میں 6 ملین یورو کا اضافہ کرچکے تھے۔ مگر زیڈان کا دل فرانسیسی ٹیم کی کوچنگ میں لگا ہوا تھا اور اب وہ 2030 فیفا ورلڈ کپ میں اپنی کوچنگ میں فرانس کو کپ اٹھاتے دیکھنا چاہتے ہیں اور اسی احساس خوشی نے اس وقت انہیں بے حد جذباتی بنادیا ہے۔

محمڈن نے سروچی سنگھ کو دو گول سے ہرایا

لالریم سنگا اور فردین کے گول

کولکاتا، 30 جولائی: 135 ویں ڈورنڈ کپ کے افتتاحی میچ میں محمڈن نے باغیت ایف سی کو چار گول نل سے شکست فاش دی اور آج اس نے اپنے ہوم گراؤنڈ میں پریمیر لیگ فٹبال کے چوتھے میچ میں سروچی سنگھ کو دو گول نل سے شکست دی۔ پہلا نصف بنا گول کے ڈرا رہا تھا پھر دوسرے نصف میں کوچ معراج الدین واڈو کی کوچنگ والی ٹیم نے آل آؤٹ ہو کر کھیلنا شروع کیا اور 66 ویں منٹ پر لالریم سنگا نے ایک بہت خوبصورت گول کیا اور 86 ویں منٹ پر فردین علی ملا نے جیت کو دوبالا کرتے ہوئے دوسرا گول اسکور کیا۔ محمڈن کے چار میچوں میں 10 پوائنٹ بن گئے ہیں اور وہ اپنے گروپ میں سرفہرست ہے۔

کامن ویلتھ گیمز: دفاعی چیمپئن ارشد ندیم جیولن تھرو کے فائنل میں پہنچ گئے

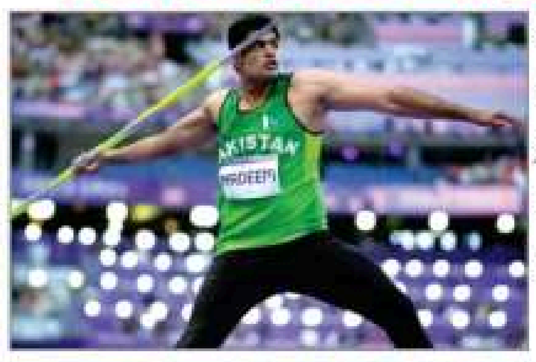

30 جولائی: پاکستان کے اولمپک اور کامن ویلتھ چیمپئن ارشد ندیم نے 2026 کامن ویلتھ گیمز کے مردوں کے جیولن تھرو مقابلے کے فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیا۔ ارشد ندیم نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں اپنی بہترین 78.63 میٹر تھرو کے ساتھ مجموعی طور پر ساتویں پوزیشن حاصل کی اور ٹاپ 12 کھلاڑیوں میں جگہ بنا کر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ کوالیفائنگ مرحلے میں کوئی بھی ایتھلیٹ 84 میٹر کی خودکار کوالیفائنگ حد عبور نہ کرسکا جس کے باعث بہترین تھرو کی بنیاد پر 12 کھلاڑیوں کو فائنل کے لیے منتخب کیا گیا۔ سری لنکا کے رمیش تھارانگا 82.84 میٹر کی تھرو کے ساتھ پہلے نمبر پر رہے جبکہ گریناڈا کے اینڈرسن پیٹرز دوسرے اور جنوبی افریقہ کے ڈاؤ اسمتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ بھارت کے نیرج چوپڑا 79.61 میٹر کی تھرو کے ساتھ پانچویں پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔

سوشل میڈیا پر جذباتی پوسٹ کر اجنکیا رہانے نے کرکٹ کو کہا الوداع، آئی پی ایل سے بھی ہوئے دور

30 جولائی: ہندوستانی کرکٹ کے قابل اعتماد بلے بازوں میں شمار کیے جانے والے اجنکیا رہانے نے کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا ہے۔ رہانے نے 30 جولائی (جمعرات) کو انسٹاگرام پر ایک جذباتی پوسٹ شیئر کرتے ہوئے اپنے شاندار کیریئر کو الوداع کہنے کا اعلان کیا۔ رہانے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے گزشتہ سیزن میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے کپتان تھے، لیکن اب وہ اس ٹی-20 لیگ میں بھی کھیلتے نظر نہیں آئیں گے۔ رہانے نے واضح طور پر کہا کہ وہ کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ لے رہے ہیں۔ 38 سالہ اجنکیا رہانے نے لکھا ہے کہ "کیپ نمبر 278، اب یہیں اختتام۔ برسوں تک ملنے والی محبت اور حمایت کے لیے آپ سب کا شکریہ۔ میں ہمیشہ آپ سب کا شکرگزار رہوں گا۔" اس پیغام کے ساتھ انہوں نے اپنے مداحوں، ساتھی کھلاڑیوں، کوچز اور ہندوستانی کرکٹ سے وابستہ تمام افراد کا شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اجنکیا رہانے ان چند ہندوستانی کھلاڑیوں میں شامل ہیں، جنہوں نے کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں ہندوستانی ٹیم کی قیادت کی۔ ان کی کپتانی کا ریکارڈ بھی شاندار رہا۔ ٹیسٹ کرکٹ میں انہوں نے 6 میچوں میں ہندوستان کی قیادت کی، جن میں ٹیم نے 4 مقابلے جیتے جبکہ 2 میچ ڈرا رہے۔ خاص بات یہ رہی کہ ان کی قیادت میں ہندوستان کو ٹیسٹ کرکٹ میں ایک بھی شکست کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ ونڈے کرکٹ میں رہانے نے 3 میچوں میں کپتانی کی اور تینوں میں ہندوستان کو کامیابی ملی۔ جبکہ ٹی-20 انٹرنیشنل کرکٹ میں انہوں نے 2 میچوں میں ٹیم کی قیادت کی، جن میں ہندوستان نے ایک میچ جیتا اور ایک میں شکست کا سامنا کیا۔ اجنکیا رہانے نے ہندوستان کے لیے 85 ٹیسٹ، 90 ونڈے اور 20 ٹی-20 انٹرنیشنل میچ کھیلے۔ انہوں نے تینوں فارمیٹس کو ملا کر 35.95 کی اوسط سے 8414 رنز بنائے۔ اس دوران ان کے بلے سے 15 سنچریاں اور 51 نصف سنچریاں نکلیں۔ رہانے نے آئی پی ایل میں کولکاتا نائٹ رائیڈرز، چنئی سپر کنگز، راجستھان رائلز، رائزنگ پونے سپر جائنٹس، دہلی کیپٹلس اور ممبئی انڈینز کی نمائندگی کی۔ انہوں نے آئی پی ایل کے 212 میچوں میں 30.15 کی اوسط سے 5367 رنز بنائے، جن میں 2 سنچری اور 35 نصف سنچری شامل ہیں۔

اجنکیا رہانے کے کیریئر کا سب سے سنہرا باب 2020-21 کے آسٹریلیا دورے پر رقم ہوا۔ ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں ہندوستان کی شرمناک شکست اور وراٹ کوہلی کی عدم موجودگی میں انہوں نے ٹیم کی قیادت سنبھالی۔ ملبورن ٹیسٹ میں شاندار سنچری اسکور کرکے انہوں نے ہندوستان کو سیریز میں واپسی دلائی۔ اس کے بعد نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم نے برسبین کے گابا میدان میں تاریخی فتح حاصل کرتے ہوئے آسٹریلیا کو اس کے اپنے گھر میں ٹیسٹ سیریز میں 2-1 سے شکست دی۔ یہ فتح ہندوستانی کرکٹ کی تاریخ کی یادگارترین کامیابیوں میں شمار کی جاتی ہے اور رہانے کی کپتانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتہ۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804